

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

افضل الخطب

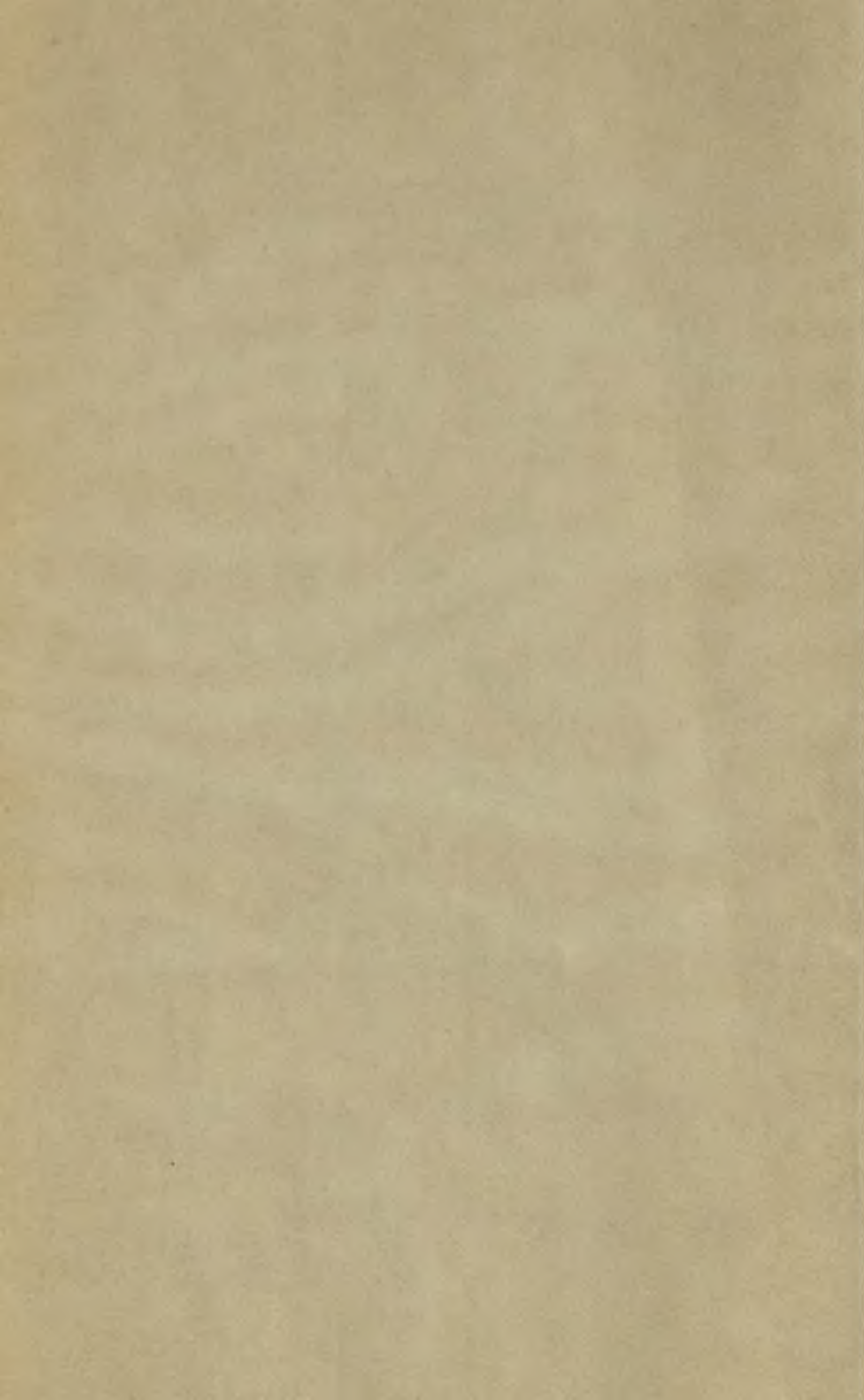
مرتبہ و مؤلفہ
ابوالشائق الحاج رئیس مرزا محمد افضل بیگ الخطیب
ابن
حضرت ملا شمس العلماء مرزا قلیچ بیگ صاحب خطیب

حکیم محمد عبد الحق و حکیم نور الحق خان

تاجران کتب و ناشران حدیث شریف وفقہ

گھنڈہ گھر سکٹر مغربی پاکستان

۱۳۰۰



(جملہ حقوق محفوظ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی دن جمعہ کے تو دوڑو اور تہجد کی یاد کرو

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

عقل مند لوگ نصیحت پکڑتے ہیں

افضل الخطب

ہر تہہ و مؤلفہ

ابوالمشتاق الحاج رئیس مرزا محمد افضل بیگ الخطیب

حضرت علامہ شمس العلماء مرزا قلیچ بیگ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ — ۲۳ جولائی ۱۹۶۴ء

حکیم محمد حسین — ملنے کا پتہ — ممبر الحق خان
عبد الحق و حکیم نور

ناشران کتب و ناشران حدیث شریف و فقه

گھنڈہ گھر۔ سکھر۔ مغربی پاکستان

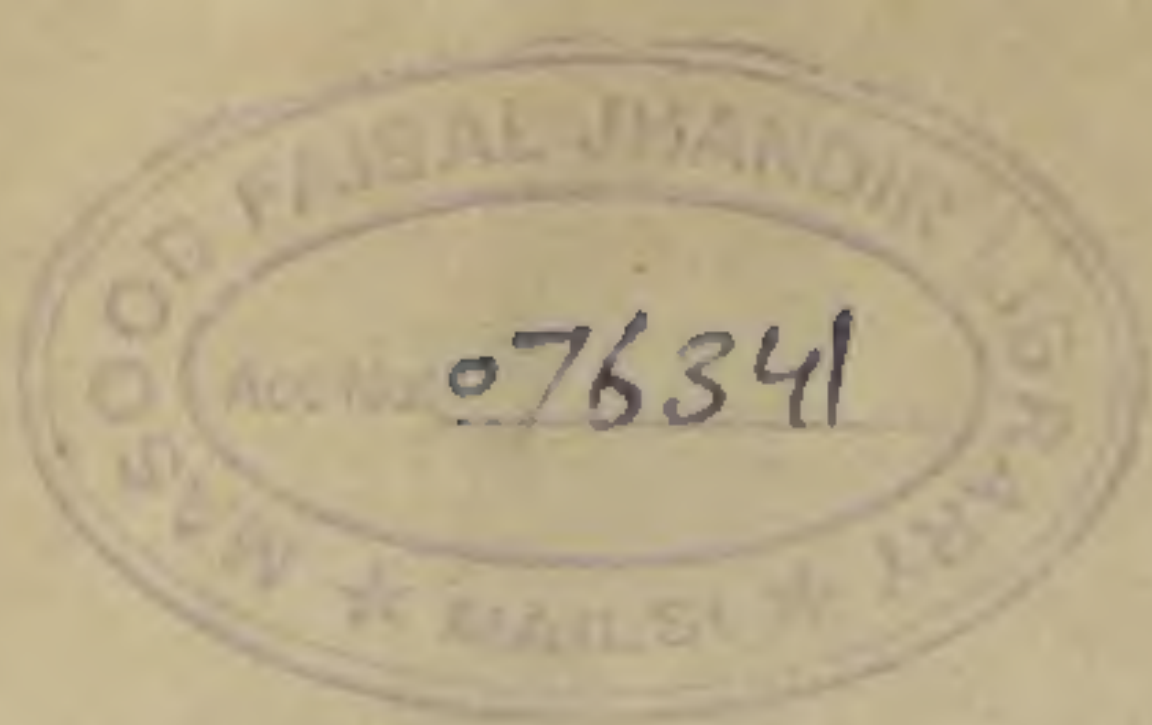
بَارْدُوْم

تعداد ایک ہزار

طباعت ایجوکیشنل پریس کراچی

رہداریہ مجلہ





افضل الخطب

TECHNICAL SUPPORT BY



CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ — ۲۳ جولائی ۱۹۶۴ء

Masood Faisal Jhandir Library

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب

في معرفة رتب الرجال في الدنيا والآخرة

تأليف الشيخ محمد باقر المجلسي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُصَلِّمُ عَلَى نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

هُوَ الْبَاقِي

اِنْتِسَابُ الْكِتَابِ

بِرَأْيِ اِيصالِ ثواب

یہ متبرک کتاب "افضل الخطبات" بڑے شوق و محبت سے

اپنے محبوب ترین محب مخلص حاجی میاں محبوب الہی صاحب کے پیارے حقیقی

چچا زاد بھائی خلد آشیانی سیٹھ حاجی میاں محمد اسحق صاحب لد مرحوم مغفور

سیٹھ حاجی میاں دوست محمد صاحب ودھاوان چنیوٹی کراچی کے نام پر

منسوب کر کے ایصالِ ثواب کرتا ہوں۔

دل و جان سے دُعا ہے کہ حضرت حق تبارک و تعالیٰ جلّ شانہ بے پند
حضور پر نور حضرت سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفیٰ
احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم مرحوم کو جنت الفردوس
میں جگہ عطا فرماویں۔ آمین۔ ثم آمین۔

مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ
مطابق

۲۳ جولائی ۱۹۶۴ء۔ یوم الجُمُعہ

دار الخطیب۔ ٹنڈو ٹھوڑو
حیدر آباد۔ مغربی پاکستان

دعا گو و دعا جو بندہ
ابوالمشتاق محمد افاضل بیگز
عفی عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَمْرِیْظ

از طرف (مولانا)

مولوی عبید اللہ ولی اللہی (فاضل دیوبند)

صدر مدرس عسکریہ اسلامیہ مظہر العلوم
خطیب جامع مسجد مظہر العلوم۔ کدڑہ۔ کراچی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى رَسُولِهِ الْمُصْطَفَى

اما بعد! تمام محبان دین متین پر یہ بات واضح ہے کہ اس وقت فسق
و فجور اور لادینی کی ہوائیں کس تیزی کے ساتھ چل رہی ہیں۔ ایسے گندے
ماحول میں ہر ایک دیندار کا فرض ہے کہ دین کی اشاعت کے لئے حسبِ توفیق
کام کرے، حضرت رحمۃ للعالمین محبوب خدا امام الانبیاء والمرسلین ص کے
پہنچائے ہوئے پیغام اور دین اسلام کا تحفظ ہر ایک محب النبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر لازم ہے کہ آج کی یورپ کی اندھی تقلید نے مسلمانوں کو متزلزل

کر دیا ہے۔ ایسے پُر آشوب زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کی ضرورت ہے۔ بحمد اللہ آج بھی مسلمان اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچی محبت اور عقیدت رکھتے ہوئے دینِ متین کی ہر طرح تقریر اور تحریر اور تدریس کے ذریعہ اشاعت کر رہے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی جناب مولانا رئیس الحاج مرزا محمد افضل بیگ صاحب خلیف الرشید شمس العلماء جناب خانباد مرزا قلیچ بیگ کے ”افضل الخطبات“ بھی ہیں۔ جناب مرزا محمد افضل بیگ صاحب ایک علمی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ علمی مشغلان کا خاندانی ورثہ ہے جناب مرزا محمد افضل بیگ صاحب کے والد ماجد مرحوم نے جو علمی اور ادبی خدمات کی ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں اسکے دہرانے کی ضرورت نہیں، گو رنٹ بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوتے ہوئے سرزمینِ سندھ کے پس افتادہ مسلمانوں کی جو رہبری کی ہے اُس سے ہر ایک باشعور انسان واقف ہے۔ جناب مرزا محمد افضل بیگ صاحب بھی خاندانی روایات پر چلتے ہوئے قوم کی خدمت کا جذبہ دل میں رکھتے ہوئے مغربیت سے مرعوب قوم کی اصلاح کے لئے یہ خطبات پیش کر رہے ہیں ان خطبات کی جدید طباعت کے وقت کاتب کی کتابت کی تصحیح کے لئے مجھے مامور کیا گیا۔ میں نے اول سے لیکر آخر تک ان خطبات کی تصحیح کی ہے اور گہری نظر سے دیکھا ہے!

بِحَمْدِ اللہ :- یہ خطبات بہت سی خوبیوں کے حامل ہیں ایک تو

یہ ہے کہ عربی عبارت قرآن مجید اور احادیث نبوی سے لی گئی ہے اور مسلمان کے اصلاح معاشرہ کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت ہے ہر ایک بات کے لئے قرآن اور حدیث پیش کی گئی ہے۔ عربی داں حضرات قرآن مجید اور احادیث نبوی کی عبارت سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ اور غیر عربی داں حضرات کے استفادہ کے لئے جذب نظر اور دلکش اشعار و آبدار کے ذریعہ قرآن مجید اور احادیث نبوی کا ترجمہ پیش کیا ہے۔

الحمد للہ :- جیسے رب العالمین جل جلالہ کے کلام میں جاذبیت اور شیرینی اور لذت ہے، اسی طرح سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں لطف اور مزہ ہے اور طراوت ایمان ہے۔ تو یہ اشعار حاصل ترجمہ قرآن و حدیث بھی اپنی حیثیت سے اپنے اندر کافی لطف رکھتے ہیں کلام الہی کا اپنا رنگ ہوتا ہے اور کلام نبی کا اپنا رنگ ہوتا ہے اور شعراء کے کلام کا اپنا رنگ ہوتا ہے۔ بہر حال یہ مجموعہ اپنی حیثیت میں ایک دلفریب مجموعہ ہے۔ ہر ایک مومن اس نگہ ستہ ایمان کو پڑھ کر ضرور محفوظ ہو گا۔ ان خطبات میں توحید خداوندی سے نیکہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور محبت صبیہ اور اہل بیت عنوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور مدح اولیا اور دین کی اصولی اور فروعی چیزوں کو بحث میں لایا گیا ہے۔ اور ہر طرح کے ذقار اس میں موجود ہیں ہر رنگ میں رنگ ہو آدمی ان خطبات کو پڑھ کر ظاہری و باطنی سرور حاصل کر سکتا ہے۔ خداوند جزائے خیر دے جناب مرزا صاحب کو جنمصول نے اس پر فتن دور میں دینی جذبہ رکھتے ہوئے یہ علمی اور ادبی شاہکار خاص مسلمان قوم کی بہتری اور بھلائی کے لئے شائع کیا ہے۔ امیر آدمی ان چیزوں سے کم واسطہ رکھتے ہیں لیکن اس سعادت بزرور باذوقیت و گریز بخشہ خدا بخشندہ

یہ رب العزت کی خاص کرم نوازی ہے کہ مرزا صاحب کو باوجود امیر ہوتے ہوئے فقیرانہ طرز زندگی عطا فرمائی ہے۔ مرزا صاحب جس ماحول میں رہتے ہیں اس ماحول کے اعتبار سے یا دنیاوی حیثیت کے لحاظ سے ایسے خاص دینی امور میں حقمہ لینا۔ اور دینی امور کی اشاعت کرتا یہ اس ذرہ نواز مشفق بے پایان کی خاص نظر عنایت

ہے اور عالم اسباب کے اعتبار سے حضرت قطب الملت حکیم الامتہ حضرت مولانا
شاہ اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور امام المفسرین قدوة السالکین حضرت مولانا
احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور مجاہد اعظم اور رہبر کاروان انقلاب حضرت مولانا محمد
صادق صاحب رحمۃ اللہ علیہ سابق صدر جمعیۃ العلماء سندھ اور مہتمم مدرسہ عربیہ
مظہر العلوم کھڑہ اور جناب حافظ فضل احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسہ
مظہر العلوم کھڑہ کراچی اور دوسرے اکابر علماء اور سلمیٰ کی صحبت کی برکتیں ہیں اور
موجودہ وقت میں جناب سیٹھ حاجی محبوب الہی صاحب چنیوی کی صحبت اور رہنمائی بھی جناب
مرزا صاحب کے لئے نیک مشغلہ ہے۔ نیکی کے کاموں میں انسان کے اندر نیکی کا جذبہ
پیدا ہوتا ہے۔ "افضل الخطبات" کی اشاعت میں جناب محب العلماء سیٹھ حاجی
محبوب الہی صاحب بھی جناب مرزا صاحب کے مشیر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں
ان کو رب العزّة جزا خیر دے دراصل صحیح زندگی اُس کو کہا جاتا ہے کہ تن من
دھن سب محبوب کے نام قربان کئے جاویں اور ایسی توفیق مقورے آدمیوں کو
ملتی ہے۔

آخر میں تمام مسلمانوں سے التجا اور عرض ہے کہ اس بے بہا کتاب
"افضل الخطبات" سے استفادہ حاصل کرنے میں غفلت نہ کریں۔ یہ ہر ایک
مومن کی روح کو تسکین دینے والا بے بہا ذخیرہ ہے۔ لہذا ہر ایک مسلمان
کو اس سے لُطف اندوز ہونا چاہیے۔

فقط

وَالسَّلَامُ

احقر عبید اللہ ولی اللہی شیخ الحدیث

مدرسہ عربیہ مظہر العلوم - کھڑہ

کراچی ۷۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ویناچہ

أَفْضَلُ الْخُطَبَاتِ

مدت مدیہ غزنہ بعیدت اس وجہ نے یہ خطبات جمعہ کو جمعۃ المبارک اور
عیدین پر سنائے ہیں۔ بفضل تعالیٰ جل شانہ یہ خطبات بہت ہی مفید ثابت ہوئے،
مقتدینا و حاضرین ان خطبات سے بہت ہی محفوظ و مسرور ہوئے ہیں۔ یہ خطبات
بالکل ہی نایاب ہیں خیال آیا کہ ان کو نہایت دیدہ زیب چھپو اگر مساجد اللہ میں ہمیشہ
دے دیں۔ میں نے ان خطبات کے شائع کرائے کا ذکر ایک دن اپنے ایک خاص غلام صاحب
کیا فوراً اس ارجمند نے یہ بات قبول کر لی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُتَعَدِّ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَهْدِي سُبُلَ الْحَقِّ
مَشْكُورٌ هُوَ. اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَنِ الْمُنْظُورِ أَوْ مَقْبُولِ فَرَمَائے !

دعا گو و دعا بخو

ابوالمشتاق شہزاد افضل بیگ سیرا سنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى نَبِيِّكَ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○

امّا بعد

ہدیہ بہ درگاہ رب العزت جل شانہ و عمّ نوالہ تحفہ بہ بارگاہ حضرت سید المرسلین

خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفیٰ احمد محبتی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

اللہ تعالیٰ تو نے محض اپنے فضل و کرم سے یہ خدمت ہم سے لی ہے یہ تیری چیز تیری بارگاہ

میں ہدیہ پیش کی جاتی ہے تو اسے قبول فرما۔ اس میں حصہ لینے والے کو نجات آخرت

کافر لے بنا۔ آمین یا اللہ العالمین۔

ابوالمشااق محیّر الفضل بیگ مہرزا عفو عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○

اما بعد

واضح ہو کہ نماز حمد سے پہلے خطبہ پڑھنے کا رواج عہد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
آج تک بدستور چلا آرہا ہے۔ سبحان اللہ خطبہ حمد کی کیا شان و عظمت ہے اور
اس کو غور سے سننے کے لئے کہاں تک تاکید آئی ہے کہ جس وقت خطبہ پڑھا جائے
اس وقت بات کرنا بھی لغو ہے۔ یہاں تک کہ نماز و تلاوت قرآن مجید نا جائز ہو۔
جبکہ آیت کریمہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ پڑھا جائے یا

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی سُننے تو درود شریف بھی
دل میں پڑھیے۔

اگر کسی نے سنت یا نفل نماز شروع کی اور سجدہ کرے پہلے
خطیب نے خطبہ شروع کیا تو نماز توڑ کر خطبہ سُننے بیٹھ جاوے۔ یہ تاکید
اس لئے ہے کہ احکام خداے تعالیٰ جل شانہ کو صدق دل سے سُننے اور احادیث
خیر الوریٰ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نصائح و مشوروں پر رایت کو غور سے
سمجھ کر اس پر عمل کرے۔

خطبے عموماً عربی زبان میں مروج ہیں اور سامعین میں سے اکثر حضرات
عربی سے ناواقف ہیں اور سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اس لئے ضرورت نے علمائے
کرام کو اردو میں ترجمہ کرنے کی طرف مجبور کیا۔ جزا ہم اللہ تعالیٰ خیرا۔

اس کتاب کے طبع ہونے کا سبب

چونکہ میری اکثر عمر خطبہ دینے میں گزری ہے اکثر احباب کرام نے فرمائش
کی کہ جو خطبہ آپ پڑھتے ہیں وہ ایک جگہ کتابی صورت میں چھپ جائیں تو بہت
بہتر ہو۔ لہذا ہمت و سعی سے جدا جدا خطبوں سے انتخاب کر کے عربی عبارت
میں کہیں کہیں ترمیم و تخفیف کی، ہر خطبہ میں شہادتین کے ساتھ درود شریف
اور اتمایعہ فیما عباد اللہ اَوْصِیْکُمْ اور مضمون خطبہ کے مطابق
دعائیہ الفاظ درج کئے ہیں اور آیات شُرآنِ کریم پر خطبہ تمام کیا اور بعد
اس کے اردو اشعار ایدار اسی مضمون کے جدا جدا خطبہ سے لیکر اردو خطبہ
کے اردو اشعار اپنی طرف سے شامل کئے گئے ہیں !

خطیبوں کی خدمت میں

گزارش

اس کتاب میں ماہ محرم الحرام کے پہلے خطبہ کے سوا کسی خطبہ میں
 بَارَكَ اللهُ لَنَا ہنیں لکھا۔ کتاب کے آخری صفحہ میں تین بَارَكَ اللهُ لَنَا
 لکھے ہیں، ان میں سے جو آپ چاہیں دیکھ کر پڑھ لیا کریں۔ جو آیت کریمہ قرآن
 حکیم کی لکھی ہے اُس کے لئے عاشریہ میں لکھا ہے کہ آیت کریمہ فلاں پارہ فلاں
 رکوع میں ہے مثلاً محرم الحرام کے پہلے خطبہ میں جو آیت ہے، چوتھا پارہ
 دسواں رکوع میں جس کی علامت (بک ۱۰) جو خطبہ کسی خاص ماہ میں پڑھا
 جائے اس میں کچھ نشان ہیں اور جو کسی خاص ماہ کے سوا کسی ماہ میں پڑھا
 جائے اس کو صفحہ کی پیشانی پر (عام) لکھتے تاکہ وہ خطبہ کسی ماہ میں بھی پڑھا جائے
 ہر ماہ کے پانچ پانچ خطبے لکھے ہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ہر ماہ میں پانچ جمعہ نہیں
 ہوتے یہ بندش نہیں کہ جو خطبہ چوتھا ہو چوتھے ہی جمعہ کو پڑھا جائے بلکہ خطیب
 کو اختیار ہے کہ چوتھا خطبہ تیسرے جمعہ کو یا پانچواں خطبہ چوتھے۔ ہاں مگر یہ یاد

رکھنا ضروری ہے کہ مخصوص خطبہ کو بر محل پڑھے۔

اس عاجز سے لغزش ہوئی ہو تو براے کرم عیب پوشی کریں اور طعنہ زنی سے بچائیں کہ انسان ضعیف البیان، سہو اور نسیان سے خالی نہیں۔ اس کتاب میں کہیں بھی طبیعت بَشَّاس ہو تو اس کترین خلائی کو دعائے خیر میں یاد فرماویں۔

نقطہ السلام

ابعد الضعیف دعا گو و عاجز

ابوالمشتاق محمد افضل بیگ میرزا

— ابن —

علامہ حضرت شمس العلماء ریسر ا قیلچ بیگ صاحب

(دار الخطیب ٹنڈا ٹھوڑا)

حیدر آباد سندھ (مغربی پاکستان)

صفحہ	فہرست خطب	صفحہ	فہرست خطب
۱	دیباچہ - افضل الخطبات -		چوتھا خطبہ بیع الآخر کا شکل نماز صورت
۲	پہلے برکاد رب العزت جل شانہ، و تحفہ آقائے	۴۵	احمد علیہ السلام میں عام -
	نامداری محمد مصطفیٰ علیہ السلام -	۴۷	پانچواں خطبہ بیع الآخر کا طہارت نماز میں عام -
۳	احکام خداوندی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹	پہلا خطبہ جمادی الاول کا فضیلت بحیرہ ولی میں عام -
	برائے آداب خطبات الجمعہ -	۵۱	دوسرا خطبہ جمادی الاول کا ستیغفار و توبہ میں عام -
۵	خطیبوں کی خدمت میں گدازارش -	۵۲	تیسرا خطبہ جمادی الاول کا احسان کی فضیلت میں عام -
۹	پہلا خطبہ محرم کا بے ثباتی دنیا میں -	۵۴	چوتھا خطبہ جمادی الاول کا اول سورت ابدی میں عام -
۱۱	دوسرا خطبہ محرم کا دفن کل روز عاشورہ میں -	۵۶	پانچواں خطبہ جمادی الاول کا بیارج کی ثباتی میں عام -
۱۳	تیسرا خطبہ محرم کا شہادت امام حسینؑ میں -	۵۸	پہلا خطبہ جمادی الآخر کا وفات مدینہ منورہ میں -
۱۵	چوتھا خطبہ محرم کا کائنات بچنے و بے ثباتی دنیا میں	۶۱	دوسرا خطبہ جمادی الآخر کا خلافت علیہ السلام میں
۱۷	پانچواں خطبہ محرم کا تبرع نبی علیہ السلام میں -	۶۳	تیسرا خطبہ جمادی الآخر کا عدل کرنے میں عام -
۱۹	پہلا خطبہ صفر کا ذکر تعمیل بعض امور میں -	۶۵	چوتھا خطبہ جمادی الآخر کا منع خیانت میں عام -
۲۰	دوسرا خطبہ صفر کا ذکر نئے دنیا میں -	۶۶	پانچواں خطبہ جمادی الآخر کا منع شراب بارہوی میں عام -
۲۲	تیسرا خطبہ صفر کا ذکر محبت رسولؐ میں عام -	۶۸	پہلا خطبہ ربیع الاول کی فضیلت رحیب میں -
۲۴	چوتھا خطبہ صفر کا ذکر آخری بدوہ میں -	۷۰	دوسرا خطبہ ربیع الاول کی فضیلت رحیب میں -
۲۶	پانچواں خطبہ صفر کا ذکر نئے دنیا سے بچنے میں عام -	۷۲	تیسرا خطبہ ربیع الاول کی فضیلت رحیب میں -
۲۸	پہلا خطبہ ربیع الاول کا ذکر نور محمدی میں	۷۴	چوتھا خطبہ ربیع الاول کی فضیلت رحیب میں -
۳۰	دوسرا خطبہ ربیع الاول کا ذکر ولادت مرثیہ میں	۷۶	پانچواں خطبہ ربیع الاول کی فضیلت رحیب میں -
۳۲	تیسرا خطبہ ربیع الاول کا جشن میلاد شریف میں	۷۸	پہلا خطبہ شعبان کی فضیلت شعبان میں -
۳۴	چوتھا خطبہ ربیع الاول کا وفات شریف میں	۸۰	دوسرا خطبہ شعبان کی فضیلت شعبان میں -
۳۷	پانچواں خطبہ ربیع الاول کی فضیلت رحیب میں عام -	۸۲	تیسرا خطبہ شعبان کی فضیلت رحیب میں عام -
۳۹	پہلا خطبہ بیع الآخر کا فدائے تعالیٰ کی یاد میں -	۸۴	چوتھا خطبہ شعبان کی فضیلت رحیب میں
۴۱	دوسرا خطبہ بیع الآخر کا وفات غوث پاک میں -	۸۶	پانچواں خطبہ شعبان کی فضیلت رحیب میں -
۴۳	تیسرا خطبہ بیع الآخر کا فضائل حبیب میں عام -	۸۸	پہلا خطبہ رمضان کی فضیلت رمضان میں -

صفحہ	فہرست	صفحہ	فہرست
۹۰	دوسرا خطبہ رمضان کا فضیلت میں۔	۱۳۲	پہلا خطبہ خدائے تعالیٰ کی رحمت کے بیان میں۔
۹۲	تیسرا خطبہ رمضان کا	۱۳۳	دوسرا خطبہ دل کی صفائی کے بیان میں۔
۹۵	چوتھا خطبہ رمضان کا سئلۃ بقدر کی فضیلت میں۔	۱۳۶	تیسرا خطبہ نام محمدی کے فضائل میں۔
۹۷	پانچواں خطبہ رمضان کا اودع رمضان میں۔	۱۳۹	چوتھا خطبہ عبرت و نصائح میں۔
۱۰۰	پہلا خطبہ شوال کا فضیلت شش روزہ میں۔	۱۴۱	پانچواں خطبہ نصائح میں۔
۱۰۲	دوسرا خطبہ شوال کا احوال احوال قیامت میں عام۔	۱۴۳	چھٹا خطبہ حیا و عفو کے بیان میں۔
۱۰۳	تیسرا خطبہ شوال کا فضیلت احسان شکر میں عام۔	۱۴۵	ساتواں خطبہ غیبت کی مذمت میں۔
۱۰۵	چوتھا خطبہ شوال کا یعنی شعبان میں عام۔	۱۴۶	آٹھواں خطبہ حجت دنیا سے بچنے کے بیان میں۔
۱۰۷	پانچواں خطبہ شوال کا فضیلت صبح کرا دینے میں عام۔	۱۴۸	نواں خطبہ زکوٰۃ داکر نے کی فضیلت میں۔
۱۰۹	پہلا خطبہ ذی القعدہ کا ذکر حج و زیارت میں۔	۱۵۰	دسواں خطبہ صدق و وفا کے بیان میں۔
۱۱۱	دوسرا خطبہ ذی القعدہ کا ذکر حج و زیارت میں۔	۱۵۲	گیارہواں خطبہ نصائح میں۔
۱۱۲	تیسرا خطبہ ذی القعدہ کا شرائط بیت رسول اکرم کے بیان میں۔	۱۵۴	خطبہ عید الفطر کا۔
۱۱۶	چوتھا خطبہ ذی القعدہ کا ذکر مناقب اہل بیت فضیلت اصحاب کرام میں عام۔	۱۵۷	خطبہ عید الاضحیٰ کا۔
۱۱۹	پانچواں خطبہ ذی القعدہ کا علم و توحید میں عام۔	۱۶۰	آخر خطبہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا۔
۱۲۱	پہلا خطبہ ذی الحج کا ذکر حج و قربانی و تعمیر ایام تشریق میں۔	۱۶۲	آخر خطبہ جمعہ کا معروف ثانی خطبہ اول۔
۱۲۳	دوسرا خطبہ ذی الحج کا ذکر حج و عمرہ و عرفہ میں۔	۱۶۵	آخر خطبہ جمعہ کا یعنی ثانی خطبہ جمعہ کا دوم۔
۱۲۵	تیسرا خطبہ ذی الحج کا فضیلت زیارت روضہ مبارکہ صلی اللہ علیہ وسلم میں۔	۱۶۷	آخر خطبہ جمعہ کا یعنی ثانی جمعہ کا سوم۔
۱۲۷	چوتھا خطبہ ذی الحج کا تمامیت برس میں۔	۱۶۹	نکاح خوانی بروز ارج دیسی۔
۱۲۹	پانچواں خطبہ ذی الحج کا واداع السنۃ میں۔	۱۷۰	نکاح کا خطبہ۔
		۱۷۱	دعا استقلال پاکستان۔ دعا مجاہد پاکستان۔
		۱۷۲	الاسماء اللہ العظمیٰ مقبول عام سلام۔ درود شریف وغیرہ!

پہلا خطبہ ماہ محرم الحرام کا ذکر عدم ثبات دنیا میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْكَوْنُ وَالْمَلَكُوتَ ○ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ الدَّابَّاتِ لِسُبْحَانَ
 النَّارِ الَّذِي خَلَقَ الْأَجْرَامَ السَّمَاوِيَّةَ وَالْإِنْسَ وَالْجَنَّ ○ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَسَى
 أَن يَكُونَ مِنَ الْبَيِّنَاتِ ○ وَعَسَى عَلَيْهِ الرَّاحَةُ وَنَعْمَ مَالِكٌ فَالْأَخْطَرُ بِالْحُسْبَانِ ○ وَقَدْ تَجَزَّعَ أَذْيَارُ
 شُكْرِ الْإِنْسَانِ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَوَاحَّدَ الْعَزِيزُ الشَّانِ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَوَلَدَ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ كَمَا حُبَّ آيَاتِ وَالْبُرْهَانِ ○
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ بِطَوْلِ الزَّمَانِ ○
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْحِيكُمْ وَإِيَّايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ○ وَاسْمُوهَا أَنَّ عَامَكُمْ هَذَا
 عَامٌ جَدِيدٌ وَشَعْرَتُهُمْ مُجِيدٌ أَنْتَ بِفَضْلِهِ الْإِلَهِيُّ وَبِحَبْلِهِ الْأَكْبَرُ الْأَخْيَرُ ○
 فَطُوبَى لِمَنْ وَدَّعَ السَّنَةَ الْمَارِضَةَ بِأَعْمَالٍ رَضِيَ بِهَا الْقَدَارُ ○ وَوَيْلٌ لِمَنْ
 عَاشَرَ الْفُسَّاقَ وَالْفَجَّارَ ○ وَاعْتَمَدُوا أَنَّ الدُّنْيَا لَيْسَ رَحْمَةً وَوَدَّ ○ كَمْ غَدَرَتْ
 بِالْإِنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ ○ أَدَّاعِلُونَ مَا جَرَى فِي هَذَا الشَّهْرِ عَلَى
 سَيِّدِ الشُّهُرَاءِ وَسَبِيحِ الْمُصْطَفَى ○ وَتَذَكُّرُ مَنْ خَلَقَ مِنَ اللَّهِ وَبَكَّى ○
 وَهَاتَكَ لَدُنِّي أَمَّا هِيَ دَارُ الرَّحِيمِ ○ حَيْثُ قَالَ سَيِّدُكَ وَنَبِيُّكَ صَاحِبُ الْبَيْتِ
 كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَائِبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ ○ نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ
 أَنْ يَتَذَكَّرَ لَنَا بِرَحْمَتِهِ وَأَنْ يُعَيِّنَنَا مُسْلِمِينَ ○ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَزْهَرُ الرَّاحِمِينَ ○
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ كُنْ لِنَفْسٍ
 ذَا لِقَاءِ الْمَوْتِ ○ وَأَنَا تَوَفُّونَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَمَنْ زُجِرَ عَنْ النَّارِ
 وَأُذِنَ لِلْجَنَّةِ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ إِلَّا نَيْبٌ إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ○

تعریف لائق ہے اسے جو مالک رحمن ہے

خالق ہے کل عالم کو وہ دیان ہے سبحان ہے

رفح و ملک جن و بشر شمس و قمر و پری
شکر اس کا کیسے ہو ادا و نذازہ نعمت کا ہو کیا
اور لا تعداد نعمت ثنا شایان فخر انبیاء
ذات نبی انس جان اور غایہ کون و مکان
جو حکم حق لایا سجا اور حکم احمد مجتبیٰ
اے مومنو سوچو ذرا اک سال پورا ہو چکا
جس نے عمل اچھا کیا اور حق کو راضی کر لیا
اور رکھو یا جس نے سال بھر اعمال بد میں بخیل
اب پھر نیا سال آگیا ماہ محرم ہے دکھا
دنیا ہے اک ارفنا اس میں نہیں بوئے وفا
کیا کیا نبی و اولیا کیسے شہید و اصفیا
ہیں ان میں سبط مصطفیٰ شاہ شہید کر لیا
کیا صبر تھا نام خدا حق کی رضا ان کی رضا
ہے قول حضرت مصطفیٰ اے مومنان با صفا
لازم ہے ہم حق سے ڈریں اور کل گناہوں میں
کر نمازوں کو ادا بروقت بے روی ریا
اے مالک ہر دوسرا ہم سب کو فضل و عطا

اک حکم سے پیدا کیا کیا خالق ذی شان ہے
فضل اس کا بھی ہم پہ ہے اور بیشمار احسان ہے
تعریف انکی پوری ہو انسان سے کیا امکان ہے
حق کی طلب کیو اسطے اک نور ہے برہان ہے
پایا وہ نور ایمان کا اور نور و غفران ہے
کیا کیا عمل ہم نے کیا مومن کو جو شایان ہے
اے صاحب صدر حیا وہ صاحب ایمان ہے
افسوس اسکی عمر پر وہ صاحب خسران ہے
بارغ عمل پھولا پھولا کر لو بہت آسان ہے
جو حال میں اسکے مینسا سمجھو کہ وہ نادان ہے
کی حق نے انکی ابتلا جس میں سمجھ حیران ہے
جن کے ام پر بڑ ملا ہر اک دل بریان ہے
امت کی بخشش مدعا ان پر سے جان قربان ہے
جو خوف حق سے رو میگا بخوف ازیران ہے
اور حکم مولا پر چلیں جو مالک و متان ہے
امراہن دل کیو اسطے کیا خوب دیوان ہے
مذنب میں ہم اور پر خطا تو مالک و حمان ہے

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَفَعَنَا ذِكْرَ الْآيَاتِ وَالزُّكْرِ
الْحَكِيمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْكُمْ تِلَاوَتَهُ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَاسْتَغْفِرُ
اللَّهُ الْعَظِيمُ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

دوسرا خطبہ محرم الحرام کا روزِ عاشورا میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَ الشَّهَادَةَ لِعَبْدِهِ لِيُكْفِيَ نَفْسَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ○ الَّذِينَ يُرْجَوْنَ
 أَنْ يُقْتَلُوا ○ لِأَعْدَائِهِ كَلِمَةً اللَّهُ ○ وَسَعَوْا الصَّالِحِ الْأَعْمَالِ وَمُؤَدِّتِ اللَّهِ ○ وَجَعَلُوا
 فِي الْأَعْمَالِ لِيُؤْفِقُوا سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ○ وَلِهَذَا انْقَرَأَ دَرَجَاتِهِمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ ○
 بِالْمَعَارِفِ مَشْهُورُونَ ○ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ
 وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً مِنْ يَرْجُو
 رِضْوَانِ اللَّهِ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ○ الَّذِي
 مِنَ الْعَالَمِينَ اضْطَفَهُ ○ وَعِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَعْطَاهُ ○ وَمِنْ كُنُوزِ الْمُحَبَّةِ
 وَالرِّضْوَانِ سَقَاهُ ○ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآخِصَّ بِهِ مَا دَامَ الْعَالَمُ وَبَقَا
 مَا بَعْدَ نَبَا عِبَادِ اللَّهِ ○ أَوْصِيَكُمْ وَأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ ○ وَاعْلَمُوا أَنَّ شُكْرَكُمْ
 هَذَا شَهْرُ الْحَرَامِ ○ وَخَصَّ اللَّهُ فِيهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ بِالْأَكْرَامِ ○ إِنَّ فِيهِ
 عَفَرَ اللَّهُ آدَمَ وَنَجَّى نُوحًا وَكَافَى يُوسُفَ وَابْرَاهِيمَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○
 وَرَفَعَ دَرَجَةَ إِبْرَاهِيمَ وَاسْتَبْرَأَ فِي الْأَنَامِ ○ وَمِنْ مُعْظَمَاتِ الْأُمُورِ فِيهِ
 شَهَادَةُ سَبِيحِ رَسُولِ الْمَلِكِ الْعَدِيمِ ○ فَمَنْ رَغِبَ مِنْكُمْ فِي اخْتِنَامِهِ
 وَقَدْ مَرَّ النَّبِيُّ فِي مِيَامِهِ فَيُصْبِحُ النَّاسُ وَالْعَاشِرَ لَا تَهْدِي سُنَّةَ مَقْبُولَةٍ ○
 وَقَوْمُهُ عَاشُورَاءَ يُعْدِلُ حَيَاةَ سُنَّةٍ مَقْبُولَةٍ ○ وَالتَّوَسُّعُ فِيهِ عَلَى الْعِيَالِ
 وَالْإِغْتِسَالُ وَالصَّدَقَةُ وَحَيَاةُ الْمَرْفُوعِ وَمَسْحُ رَأْسِ الْبَيْتِ حَسَنَةٌ مَقْبُولَةٌ ○
 وَفِي تَفْطِيرِ الصَّائِمِ وَاسْتِغْقَاءِ الْمَاءِ وَتَشْيِيعِ الْجَنَائِزِ وَزِيَارَةِ الْعُلَمَاءِ مَوْصُولَةٌ ○
 جَعَلَنَا اللَّهُ وَأَيَّاكُمْ مِنْ عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ قُرْأَتُ عِبَادِ

الَّذِينَ آمَنُوا تَقَارَرَتْ يَكُمُ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَآَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ
إِنَّمَا يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

تعریف ہے لائق اسی خلاق جہان کو
اور غایہ پیرائش عالم کیا لاریب
کی ماہ محرم کو عطا خلدت تحریم
بخشیش ہوئی آدم کی بچے لوح دیوش
ورنیل کی طغیانی سے موسیٰ کو بچایا
لیکن کوئی درجہ نہ ملا ایسا کسی کو
کیا صبر تھا سر دے دیائیں راہ خدا میں
بخشائش اُمت کے لئے جان پہ کھیلے
افسوس کہ پھر اُمت عاصی انھیں بھولے
لے مؤمنو یہ جائے نصیحت ہو کر وغور
اور حکم خداوند پہ ثابت رہو ہر دم
فرمایا ہے حضرت نے کہ عاشورے میں کئی کام
روزہ ہے ہنم اور دہنم کا بہت فضل
اطعام مساکین و مرلینوں کی عیادت
ایتام کو تسکین دو تا ان کا دل پہ خوش
نہ یارت کرو علماء کی جانے کے چار ساتھ
پکواؤ جو کچھ ہو سکے اس روز زیادہ
کم لو جو عمل ہو سکے اور جانو غنیمت
اکیں ملک سے آئے ہو کہاں تم کو یہ جانا

کُن سے نیکون کیا جس نے کیا کون مکان کو
مکی مدنی فخر رسل شاہ جہان کو
عاشورہ میں پیدا کی عجوبات زمان کو
تھما ما ہے غلیل اور وہ ماہ کنگان کو
درجہ دیا اور ریس و سلیمان زمان کو
جیسا کہ ملا شاہ شہیدان جہان کو
اک قطر سے بھی تر نہ کیا اپنی زبان کو
اُت تک نہ کی دل دیا خیر کوستان کو
اور ان پہ فدا کر دے نہ پتے دل جہان کو
آوے جو مصیبت تو پڑھو ان کے بیان کو
دو دل میں جگہ حب رسول دو جہان کو
ہیں موجب حسنات سنو اس کے بیان کو
اور واسطے خیرات کے تم باز ہو میان کو
اور دور کرو دل میں ہو کر بخش بہان کو
اور غسل کرو پاؤ خدا کے عفران کو
ہر طرح سے راضی کرو رب رحمان کو
اور لوٹو ثواب و برکات سبحان کو
صحت کو فراغت کو جوانی کو امان کو
افسوس کہ تم بھول گئے اپنے مکان کو

یارب تیرے بندوں کو ذکی جن میں مانی

تو نیک ہے: مثال کی اور دارِ جہان کو

بَارَكَ اللهُ لَكَ يَا خَيْرَ مَنْ هُوَ

تیسرا خطبہ محرم الحرام کا ذکر شہادت امام حسین میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله ربنا أفاض علينا الشكر بعد سعة الرحمة من السماء وأعطاهم
نعيم الجنان ○ فدعهم روحاً وريحاناً ○ وأشهد أن لا إله إلا الله وحده
لا شريك له وأشهد أن سيدنا ونبينا ومؤيدنا محمدًا عبداً ورسوله سيد
الأنس والجن ○ اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا
محمد هو خليفته الرحمن في عالم السرة العيان ○ أما بعد في عهد الله أو بينكم
وآي يبتغى الله وأعلموا أن الدنيا دار فناء وزوال ○ ويبقى وجه ربك ذو
الجلال والإعزاز ○ أيها المفلحون في يوم مؤمل قتل الحسين ○ أيها المفلحون في
دار مؤمل شهادة بن سببر ○ أذكروا أن هذا شهر المحرم الحرام قد
وقعت فيه الوقائع العظيمة ○ أعطاهم الله شهادة بن الإمام الهادي ○
فعلينا من سيرة أحاديث فضيلة وشهادة في البداية على مظلوميتك ومظلومية
أهل بيتك ○ وأما أخبار النبي عليه السلام بهذا الواقعة الهائلة من جهة
النومى بواسطه جبرئيل عليه السلام وغيره من الملائكة مشهور ○ إن النبي
صلى الله عليه وسلم قال أخبرني جبرئيل أن ابني الحسين يقتل بعدني برب
الغيب وجاءني بهذه التربة وأخبرني أنها منجاة ○ فقد جاءت في هذا الباب
أحاديث كثيرة ○ وروى بلاء من حبس الماء على عذرة الرسول ○ وسقامان
يطلقون حيوانات القسرة المشهور ورجالهم من الصغار والفحول ○ وإذا
أهل بيت الرسول ○ أترجوا أمة قتلت حسيناً ○ شفاعته بعد يوم الحدي

وَاللّٰهُ لَيَسَّ لَهُمْ شَفِيعٌ وَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابٌ شَنِيعٌ ۝ وَفَقَنِي اللّٰهُ
وَاَيَاكُمْ لِعَمَلِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَغَفَرَ لِيْ ذَلِكُمْ وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ
اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

اسی کو حمد ہے لائق ازل سے جو کہ آیا ہے
ہے کیا کچھ فضل حق اس اُمتِ محمدیہؐ پر انہوں
اس اُمت کی بھلائی کئی فقط منظور خالق کو
انھیں آیام والا سے عجب ماہ محرم ہے
ہو اِلاہام غلام الغیوب اے دوست ظاہر کر
نہو کیوں حق و انس اس تمام جانکاہیں غمگین
طیال تھے عرش و کرسی اور ملک لوح و قلم ملک
فضیلت اہل بیت پاک کی دیکھو کہے حضرت
لڑا کوئی اھول سے تو لڑوں میں بالیقین اس
تھکے میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں میری امت
ہے اکتانِ اعظم جس کو حق نے مجھ پر نازل کی
یہی ہیں دین و دنیا میں تھکے ہار دئی رہبر
حیاتِ جاودان با فضل و نعمت اُس نے حاصل کی
مخالف تھے ہوا ان کا غلبہ اللہ کا اُس پر
کہے حضرت ملا مجھ سے حسینؑ اور میں ملا اُس سے
بھی فرمائیے کہ میں حسینؑ ریحان میرے دنیا میں

درود حق ہو اُس پر جو شہنشاہِ برآیا ہے
کہاں اس مرتبہ کو اُمتِ سابق نے پایا ہے
یہ ایام اور مہینے کیا گرامی تر بتایا ہے
کہ جس ماہ مکرم میں عیاں عاشورہ آیا ہے
حسینؑ مجتبیٰ کا قتل اس عشرے میں آیا ہے
یہ وہ ماتم ہے سلطانِ دو عالم کو لایا ہے
زمین پر ہی تہ قہاصد فلک بھی خون بہایا ہے
علیؑ اور فاطمہؑ حسنینؑ میری جان کا مایا ہے
جو انکی خیر چاہا وہ بھلائی مجھ سے پایا ہے
رکھو مضبوط اُس کو دین اور دنیا کا مایا ہے
ہے دیکر آلِ میری حق نے خود کیا برہنہ
انھیں سے جنت و کوثر کا ملنا تم کو آیا ہے
کہ جس مومن نے ان دونوں کی حب میں جان گنوا یا ہے
ابد تک سمجھو بے پرشش جہنم میں سما یا ہے
محب اُس کا محب خالق کا اور میرا کہنا یا ہے
مرا کلزار بدل خندان انھیں کیان سے آیا ہے

ہزار افسوس اس پر بادِ وجودِ جان کر رہا
 ہے حیف اس پر بہت بہرِ حصولِ حُثُوتِ نیا
 ہزار افسوس اہل بیت پر ساقی کو شر کے
 وہ پانی سے نبی کی آل کو تشنہ دہان کھکر
 نبی کے آل کی بے حرمتی کیا کچھ کیا ظالم
 یہ نیکوں سے خراکی آزمائش کا نمونہ ہے
 فنا ہے بجاہِ دنیا اور باقی ہے سو ذاتِ حق
 نہ ملک و مال دنیا کام آئے بلکہ رہ بجا
 نہ دنیا ایسے مقبول کو اے یار و رفاقتی
 خدایا جسے ہدایت ہر طرح سے اہل ایمان کو

وہ ریحانِ نبی کے قطع پر حیاتِ بڑھایا ہے
 نرانی لیکے بکیر دولتِ عفتیہ گنایا ہے
 پئے ایذا رسانی بند پانی تک کرایا ہے
 سب اپنے لشکرِ فاجر کے حیوان کو پلایا ہے
 نہ خوفِ حق نہ پاسِ مصطفیٰ کچھ دلیں لینے
 کہ اُن کو اجڑا چڑھ حق سے باتو قیر آیا ہے
 مگر وہ کام آوے زادِ عفتی جو کما یا ہے
 یہ ملک و مال پر بیجا کہو کب کس کو بھایا ہے
 تو پھر تم کو بھروسہ اس پر کہیے کیسے آیا ہے
 بحق شافعِ محشر کہ جو شاہِ برا یا ہے

وہ ریحانِ نبی کے قطع پر حیاتِ بڑھایا ہے
 نرانی لیکے بکیر دولتِ عفتیہ گنایا ہے
 پئے ایذا رسانی بند پانی تک کرایا ہے
 سب اپنے لشکرِ فاجر کے حیوان کو پلایا ہے
 نہ خوفِ حق نہ پاسِ مصطفیٰ کچھ دلیں لینے
 کہ اُن کو اجڑا چڑھ حق سے باتو قیر آیا ہے
 مگر وہ کام آوے زادِ عفتی جو کما یا ہے
 یہ ملک و مال پر بیجا کہو کب کس کو بھایا ہے
 تو پھر تم کو بھروسہ اس پر کہیے کیسے آیا ہے
 بحق شافعِ محشر کہ جو شاہِ برا یا ہے

جو تھا خطبہ محرم الحرام کا تاکیدِ اجتنابِ امام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ ۝ قَبْلِ التَّوْبِ وَغَايَةِ الْقَامِ ۝ الَّذِي آتَى الْبَدَأَ الْعَاصِمَ
 بِالشُّهُورِ الْحَرَامِ ۝ وَعَلَّمَ عِدَّةَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ ۝ وَاحْتَوَى عِلْمُهُ عَلَى دَقَائِقِ
 الْكَوْنِ وَالْأَيَّامِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَأَشْهَدُ
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ أَرْسَلَهُ نُورًا لِكَشْفِ الضَّلَالِ ۝
 وَرَحْمَةً لِّجَمِيعِ الْإِنَامِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ أَتَّعَا وَآلِهِمُ
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيِّ بِتَقْوَى اللَّهِ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
 وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۝ وَإِيَّاكُمْ وَحُبِّ الدُّنْيَا فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ
 خَطِيئَةٍ تَغْتَرُّ النَّاسَ إِلَى الْأَعْمَالِ الْفَاجِرَةِ فَاجْتَنِبُوهَا وَشَتُّوْا ذَيْلَ الْبُخْسَاتِ
 الْفَاجِرَةِ لِأَنَّ الدُّنْيَا مَرْعَةُ الْآخِرَةِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ شَهْرَكُمْ هَذَا شَهْرُ

الْحَرَامِ ۝ وَالْقَوَائِمِ مِنَ الْفَيْسِقِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْأَقَامِ ۝ وَاتَّذِنُوا دَارَ الْمُعَذِّبِ ۝
وَالْفَائِزِ ۝ الَّتِي عَدَدَتْ بِالْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ كَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ ۝ وَفَنِي
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ۝ نَبِيَّ آيَتِهَا الْمُبْتَلَى الْوَيْلُ الْقَصْفَانِي دَارِ النَّوَائِبِ وَالْمَحْرُومِ وَبِأَعْيُنِنَا
عَيْنِ الْمَوْتِ قَدْ عَانَ إِخْذًا بِرُكْنِ عُمْرِكَ الْمَشِيدِ ۝ إِلَى مَتَى أَنْتَ فِي نَوْمٍ
غَفْلَتِكَ لَا تُبْدِي وَلَا تُعِيدُ ۝ نَفَعَنَا اللَّهُ وَأَيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ آخُودٌ
بِاللَّهِ مِنَ الْمُشْطَلِ الْوَجِيمِ ۝ اَعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ
وَتَفَاخُورٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ آتَى كَثْفًا
ثَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ۝

تعارف ہے اُس کو جو ہے دنیا سے بڑا لا
ہر کام سے اعلیٰ ہے وہ ہر بات میں اُقد
نظامِ حیات و دہالم ہے وہ ہے چون
سنت ہے اسی وقت جو کوئی اُسکو پہلے
جان قیامت میں اسی کے ہے سمجھوں کی
احوال سے بندہ دیکھے دلوں کے ہوتے وہ وہ
اور لغت سزاوار ہے اُس شادِ رسل کو
اور تابع فرمان ہوا دل سے جو ان کا
اب دل سے سُنو حکمِ رسولِ دوسرا
دنیا پہ نہ بھولو کہ یہ کشتی ہے فنا کی
ہاں کھیتی سمجھ لو اسے تم دارِ بستا کی
دی دل میں جگہ جس نے اسے وہ ہوا ویران
جو اس سے بچا نہ گیا وہ تارِ سفر سے

تہا صمد و بے کھو بے عسم و خالا
مالکِ سرور مولیٰ ہے وہ اولیٰ ہے وہ اعلیٰ
اور خالقِ جنات و بشر زیر و بالا
اور عرش سے ہے فرشِ ملک دیکھنے والا
کر تا رہی زندہ ہے وہی مارنے والا
اور جملہ سلاطین کا ہے وہ پالنے والا
عالم کے اندھیرے کا ہوا جس سے احوال
بس ہو گیا مقبولِ خداوند تعالیٰ
تا نورِ بڑھے دل میں اندھیرا ہوا احوال
طوفان سے ہر آن اسے رہتا ہے پالا
جو بوجے یہاں پاؤ گے وہاں سے ڈھالا
آباد ہوا جس نے اسے دل سے نکالا
اور واہ جو گھر والوں کو بھی اپنے سنبھالا

دنیا نہ وفاق کی ہے کسی سے نہ کر لگی ،
 کیا عند کیا اس نے امام شہدا سے
 اُمت کی شفاعت کئے جان پہ کھیلے
 عبرت کی ہے جاسبط رسول و سرانے
 پھر ہم کو بھی اے مومنو لازم ہے بجا لائیں
 یارب دے مسلمانوں کو توفیق عمل کی

خاصان خدا نے تمہی ثقت اس پہ ہے ڈالا
 پہونچا یا وہ صدمہ جو سن کوئی نہ بھالا
 اور تعلق میں اک قطرہ بھی پانی کا نہ ڈالا
 جان مرضی مول پہ دی اور حکم نہ ٹالا
 جو کچھ کہ ہیں احکام خداوند تعالیٰ
 اگر جسم کہ اسلام کا ہی بول ہو بالا

پانچواں خطبہ محرم الحرام کا تاکید اتباع نبی علیہ السلام میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله المعبود بجميع المَحَامِدِ ۝ الْمُنَزَّاهِ عَنِ الْمَشَارِكِ وَالْمُسَائِدِ ۝ الْمُقَدِّمِ
 عَنِ الْوَلَدِ وَالْوَالِدِ ۝ فَتُبْحَنُ مُطْلِعُ الْأَشْجَارِ وَمُزْهِجُ الْأَزْهَارِ مِنَ الْعُودِ وَالْيَاسِ
 الْجَامِدِ ۝ وَتُخْرِجُ الثَّمَارِ مِنْ أَفْئَانِ الْأَغْصَانِ الْمُطَاعِمَةِ ۝ الْأَلْوَانِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۝ وَهُوَ
 الَّذِي شَهِدَتْ أَلْسِنَةُ الْعَالَمِينَ الْعَرْشِ إِلَى الْعَرْشِ بِأَنَّهُ الْقَدِيمُ الْوَاحِدُ ۝ وَاشْهَدْنَا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَعْبُودُ فِي الْمَعَادِ ۝ وَاشْهَدْنَا أَنَّ سَيِّدًا وَنَبِيًّا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ ۝ أَرْسَلَهُ اللَّهُ إِلَى كَافَّةِ الْخَلَائِقِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاهِدٌ ۝ مَلَكًا شَهِيدًا
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَايَ اللَّهِ
 وَاتَّبَاعِ أَوَامِرِ حَبِيبِ اللَّهِ ۝ إِنَّ مَنْ خَالَفَهُ لَا يُجِيبُهُ اللَّهُ فَمَنْ دَعَى حُدُودَ اللَّهِ فِي
 السِّرِّ وَالْعَلَنِ ۝ وَاجْتَنَبَ عَنِ الْمَعَاصِي مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ وَشَكَرَ عَلَى
 النِّعَامِ ۝ وَصَبَرَ عَلَى الْبَلَاءِ ۝ وَالْمَحْسَنِ ۝ وَتَذَكَّرَ بِالْمَصَائِبِ ابْتِلَاءً ۝ سَيِّدِ الْخَيْرِينَ وَ
 الْحَسَنِ ۝ فَقَدْ دَخَلَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْعَدَنِ ۝ اخْوَانِي فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ
 الْعِظَامِ مِنْ شَهْرِ مُحَرَّمِ الْحَرَامِ ۝ جَاهِدُوا عَلَى الْخَيْرَاتِ وَالْقِيَامِ ۝ وَتَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ
 خَائِرُ الذُّبُوبِ وَالْأَثَامِ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مَنْ تَابَ وَأَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ
مَتَّيْنًا تَهُمَّ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ○

حق تیری ستائش کا ادا کس سے ہوا ہے
تو فرد و ہمد بے کعبہ بے والد و مولود
حجاریں اشجار میں ارجام میں یارب
مرغان چین اور گل سوسن کی زبان پر
آیات تیری ہستی کے ہیں عرش سے تافرن
یارب دے ہمیں چشم بصیرت کہ نظر آئے
اور اس تیرے محبوب کو ہے نعت منزلاً
تو خالق عالم ہے تو وہ رہبر عالم
اے مومنو ہر بات میں ہر کام میں ہم کو
جو ان کا دل و جان سے ہوا تابع فرمان
شادی میں ہمیں چاہیے بھولیں نہ خدا کو
بے صبری جو کرتے ہیں وہ کھوتے ہیں جزا کو
گمراہ مصیبت تو کرو یاد عسر و یسر
سو طرح کے عدمات سہے اور نہ کی اُف
اے مومنو لازم ہے کہ ہم بھی یہ دل و جان
لازم ہے محرم میں ہمیں فاتحہ و خیرات
اور توبہ کریں اپنے گناہوں سے کہ توبہ
کیا فائدہ گرمٹہ سے کہیں دل نہ ہو نادم
تب نیکی گناہوں کے عوہن میں ہے وہ دنیا

جو کچھ کہ زبان کہہ سکے تو اُس سے ہوا ہے
ہر شے کو فنا اور فقط بخت کو بتا ہے
لعل و گل و انسان تیری قدرت بے نیاز
قدرت کا تیری ذکر ہے اور تیری ثناء ہے
ہر عالم و ذی عقل انھیں دیکھ رہا ہے
ہر ذرے میں جو نور تیرا جلوہ نمایا ہے
جس کے لئے خود عالم و آدم کی بنیاد ہے
مرکز یہی ایمان کا مومن کے بنیاد ہے
لازم ہے کہ کریں دل سے جو حضرت کہا ہے
وہ مومن و دیندار ہے مقبول خدا ہے
اور غم میں کریں صبر جو مرضی خدا ہے
بس صبر یہ موقوف مصیبت کی جزا ہے
جو عہد مہ ہوا بر سر شاہ شہزادہ ہے
کیا بخشش اُمت کے لئے سر کو دیا ہے
راضی رہیں ہر بات میں جو حق کی رضا ہے
اور دُور ہوں اُن کاموں سے جو کرنا برا ہے
امراض معاصی کے لئے خوب دوا ہے
ہر توبہ لغو عا کی طرح ہو تو مزا ہے
یہ اُس کی کریمی درحسیمی و عطا ہے

یا رب ذکی وجمہ مسلمانوں کی تو یہ | اگر فضل سے متبادل ہی تجھ سے دُعا ہے

پہلا خطبہ صفر المظفر کا بعض امور کی تعمیل میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ الْحَمْدُ الْمَجِيدِ عَلَيَّ الْقَوِي الْحَمِيدِ ۝ أَوْفَى الْمُغْنِي الْمُبْدِي الْمُعِيدِ ۝
 الْمُعْصِي الَّذِي لَا يَفْنِي عَقْدًا وَلَا يَبِيدُ ۝ الْمَانِعُ فَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعَ وَلَا رَادَّ
 لِمَا يُرِيدُ ۝ خَلَقَ عِبَادَهُ وَهَدَىٰ هَمَّهُ إِلَى الْأَمْرِ الرَّشِيدِ ۝ وَبَشَّرَ هُم بِالْأَمْرِ الْجَنَّةِ مَعَ
 الْغَنِيِّ ۝ وَحَذَّرَهُمْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَالْوَعِيدِ ۝ وَاسْتَعْدَّ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَاسْتَعْدَّ أَنْ سَيِّدًا وَوَلِيًّا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 الشَّافِعُ فِي يَوْمِ آيَاتِنَا فِيهِ أَوَّلُ الدُّهُنِ الْوَلِيدِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ
 أَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِآيَاتِي بِتَوَالِدِهَا وَاعْلَمُوا أَنَّ
 شَهْرَكُمْ هَذَا شَهْرُ صَفَرِ الَّذِي جَاءَ بَعْدَ الْحَرَمِ ۝ وَنَبِّهَكُمْ عَلَى رَحِيلِ الْعُسْرِ
 وَمَنَازِلِ السَّفَرِ ۝ فَلَا بُدَّ لِلْعَاقِلِ أَنْ يَغِي نَفْسَهُ وَأَهْلَهُ مِنْ نَارِ السَّعِيرِ ۝ وَقَدْ دَرَدَ
 فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمُحْشَرِ ۝ عَجَلُوا بِالتَّوْبَةِ قَبْلَ
 الْمَوْتِ ۝ وَعَجَلُوا بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْقَوْتِ ۝ وَعَجَلُوا بِالصَّدَقَةِ قَبْلَ تَحْوِيلِ الْمَالِ
 وَعَجَلُوا بِتَرْذِيلِ الْبَنَاتِ قَبْلَ الْفِضْيَحَةِ ۝ وَعَجَلُوا بِدَفْنِ الْمَيِّتِ قَبْلَ الْحَرَفَةِ ۝
 وَعَجَلُوا بِاسْتِعْذَادِ الْمَوْتِ ۝ قَبْلَ نَزُولِ مَلِكِ الْمَوْتِ ۝ وَعَجَلُوا بِالْأَعْمَالِ الْقَدِيمَةِ
 قَبْلَ فَنَاءِ الْعُسْرِ ۝ وَعَجَلُوا بِرِضَاءِ الْخُصُومَةِ قَبْلَ التَّدَامَةِ ۝ إِنَّ أَحْسَنَ
 الْكَلَامِ مَا بَلَغَ الظُّلْمُ كَلَامَهُ ۝ اللَّهُ الْمَلِكُ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلامُهُ
 صِدْقٌ ۝ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ أَمُرُ بِاللَّهِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا
 وَتُؤَدُّهَا النَّاسُ وَالْحِجَابَةُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَلَيْهِ

حمد بے حد ہے سزاوار خدا کے انس و جان
بادشاہِ لم یزل اور مالک ہر جز و کل
ہر مکان میں حاضر و ناظر ہے اور خود لامکان
ہے رگ جان سے وہ اقرب یعنی خود ہے جان میں
نعت بے حد بھر سزاوار شہ نوالاک ہے
سورہ طہ و یسین آئی جن کی شان میں
بے خدا الفت ہمیں اپنے حبیب پاک کی
چل بسے ماہ محرم اور صفر تشریف لائے
ہر مہینہ ایک منزل سال کی ہے لاکلام
اس لئے اے مومنو دل سے سو فرماں حق
حق نے فرمایا ہے اپنی جان کو لے و مومنو
اور فرماتے نصیحت یہ رسول اللہ ہیں
تو یہ ہیں جلدی کرو مرنے کے آگے بالیقین
ماتل کا دو صدقہ جلدی جب تلک تم ہر مہینہ
دفنِ شہید میں کرو جلدی کہ اس میں فتنے
تیکوں میں کرو جلدی زندگی ہے جب تلک
اے خدا بندوں کو تیرے جن میں عجز و ذکی

مبدعِ عالم و آدم مالک کون و مکان
جس کے شاہد بحر و بر ہیں اور زمین و آسمان
سائے عالم میں نشان اس کے ہے اور خود بے نشان
سائے عالم میں بہاں اور قیب مومن میں عیاں
رحمتِ عالم میں جو اور بادشاہِ مرسدان
وصف ان کا مجھ سے کیا ہو کیا میں میرے نمیان
جنکی طاعت تیری طاعت اور رضا ہے تیرے
عمر میں اپنی ہوا ہے ایک حقے کا زیان
اور اسی صورت سے اپنی عمر کی رفتار جان
اور فرمانِ رسولِ مقتدائے انس و جان
اور اپنے اہل کو دو تارِ دو رخ سے اماں
آنکھ پیروں میں کرو جلدی تم لے مومنان
اور نمازوں میں کہ تا مائع نہ ہو میں راہِ گیل
آگے ذلت کے بیا ہو لڑکیوں کو بے گناں
مستعد ہو موت کے قبل از زمانِ کج حال
اور دشمن کو منالو تانہ پچتا و دہان
ہو میسر تیری رحمت اور فضل سبکراں

دوسرا خطبہ صفر المظفر کا ذکر فناء و بقاء میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَنْ حِلْمِهِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ مِثَالِ
النَّفُوسِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ ۝ الْخَبِيرُ بِمَا تَخْرُجُ بِهِ الْأَشْجَارُ حُلُوهً وَمَرَّةً ۝ خَلَقَ الْخَلَائِقَ

فَقَدْ رَكِبَ كُلُّ أَحَدٍ مُمْرَةً ۝ فَإِذَا اجْتَمَعَ أَجَدُهُمْ فَلَا تَأْخُذُ لَكَ وَلَا نَظَرَةٌ ۝ أَهْمَةُ حَمْدٍ أَ
صَادِقَةٍ عُرِفَتْ بِهَا خَيْرَةٌ ۝ وَأَشْكُرُكَ عَلَى النِّعْمَةِ السَّابِقَةِ وَلَا يُجْعِلُنِي أَحَدٌ تُشْكِرُكَ ۝
وَأَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ تَنْفَعُهُمْ يَوْمَ الْخِزْيَانَةِ وَالْحَسْبُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لِقَايُونِ
الْعَالَمِينَ قُرَّةَ وَلَوْ جُودِ الْأَنَامِ عِزَّةً وَنُصْرَةً ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَبِيدِ الْأَعْيَانِ الْخَلِيفَةِ ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ ۝
أَوْضِيحْكُمْ وَأَيَّاهُ يَتَقَوَّاهُ اللَّهُ ۝ فَتَأْتِيهِمْ بِنَقْلِ الدُّهُورِ ۝ وَتَبْقَى الْبَقِيَّةُ الشُّهُورِ ۝ قَدْ
نَقَلَ اللَّهُ مِنْ مُحَرَّمٍ إِلَى صَفَرٍ ۝ وَذَلِكَ عَلَامَاتُ الرَّحِيلِ وَأَمَارَاتُ السَّفَرِ ۝
وَهَلِ الشُّهُورُ إِلَّا مَرَا حِلٌّ ۝ فَتَزُودُ دَا قَبْلَ أَنْ تُبْعِدَ لَكُمْ الرَّحِيلُ ۝ وَاعْتَنُوا بِمَرْفَعَةِ
الشَّبَابِ فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ وَيَسْتَجِيلُ ۝ وَذَهَبَ عَنْكُمْ الشَّبَابُ وَلَمْ يَبْقَ لِرَدِّهِ سَبِيلُ ۝
وَأَنْذَرَكُمْ أَمْسِيَّتَ بَقْدُوهِ الْأَجَلِ ۝ فَتَوَلَّوْا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا ۝ وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ
الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تَفُوتُوا ۝ جَعَلَنَا اللَّهُ وَأَيَّاكُمْ مِنَ التَّارِيعِينَ عَنِ الذُّنُوبِ ۝
الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ عِلَّامِ الْغُيُوبِ ۝ الَّذِينَ كَشَفَ عَنْهُمْ الْكُرُوبَ وَبَغَضَهُمْ
غَايَةَ الْمَطْلُوبِ ۝ بِرَحْمَتِهِ ۝ وَهُوَ أَحْمَدُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ آمِينَ ۝ كُنْتُ أَيْدِيَكُمْ أَمُوتُ وَتُكُونُونَ فِي بُرُوجِ

مُشِيدَةٌ ۝

غور و تأمل کرو لا آخر ہے یہ دار الفناء	کیونکر کرے سمجھ سے و نا آخر ہے یہ دار الفناء
اس دار فانی پر کبھی تکیہ نہ کرے نیک خو	اک دن یہ سچ دیگی دغا آخر ہے یہ دار الفناء
احکام حق با صدق و بیان کر لو ادا الیٰ ہر منال	تو خدہ ہی ساتھ آئیگا آخر ہے یہ دار الفناء
فانی ہے دنیا کے دنی زیا نہیں کبر و منی	ہو دار باقی پر خدا آخر ہے یہ دار الفناء
تو عمر پر تکیہ نہ کر مت مست ہو با مال و زر	سمجھ سے یہ سب ہونگے جدا آخر ہے یہ دار الفناء

ماہ محرم ہو چکا آیا صفر ماہ ملا
گزرینگے یونہی سال و نہ ہو عمر بھی یونہی تباہ
ماں و عنیت زندگی کر لو جو کچھ ہو بندگی
وقت جوانی خوب ہے کر بندگی مر خوب ہے
اور ہے بڑھاپہ بھی بھلا کر چہ شباب آخر ہوا
مرنے کے آگے بالیقین تو بہ کر ملے یونین
غافل نہ ہو ہرشیار ہو بس خواب کے بیدار ہو
آدم سے اس دم تک نبی لاکھوں ہو پر کوئی نہیں
دین کے لئے دنیا کر و عمر کھاؤ تو دین کا ہی لو
نیکی کو تم دن رات لو۔ ہے مال تو خیرات دو
تم سن چکے اس پند کو مختار ہو اب بونہ لو

وہ بھی تو گزرا جائے گا آخر ہے یہ دار الفنا
کل موت کا ہے سامنا آخر ہے یہ دار الفنا
جو کر لیا ساتھ آئے گا آخر ہے یہ دار الفنا
بڑھپن میں نا کچھ ہو ویکہ آخر ہے یہ دار الفنا
یہ تو عبادت میں گھٹا آخر ہے یہ دار الفنا
ہے اس سے ایمان کو جلا آخر ہے یہ دار الفنا
کر لو جو کچھ اب ہو سکا آخر ہے یہ دار الفنا
کچھ ہی نہیں ان کا پتا آخر ہے یہ دار الفنا
اس میں تمھارا ہے بھلا آخر ہے یہ دار الفنا
پامیں گئے کل اسکی جزا آخر ہے یہ دار الفنا
قدسی جو کہنا تھا کہا آخر ہے یہ دار الفنا

چند
دہائی
تھیں

بارک اللہ لنا آخرت میں

تیسرا خطبہ صفر المظفر کا مجتہد رسول علیہ السلام میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْضَحَ لَنَا سَبِيلَ الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ ۝ وَأَرْسَلَ رَسُولَهُ لِهَدَايَةِ
الرُّسُلِ وَالْجَانِّ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الْمُخْتَصَّ الْمُنَزَّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي نَرْجُو بِشَفَاعَتِهِ النِّجَاةَ مِنَ
النَّارِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ ۝ أَوْصِيكُمْ بِأَيِّ بَقُوا لِلَّهِ ۝ وَوَحْدًا لِلَّهِ
تَعَالَى بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ ۝ وَامْتَنُوا بِأَوَّلِ مَرَّةٍ وَأَنْتَهُوا عَنِ مَنَاهِنِهِ كَمَا خَبَرَكُمْ
فِي الْكَلَامِ الْمُنَزَّلِ عَلَى سَيِّدِ الْأَكْوَانِ ۝ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَأَمَّا بِاللَّهِ وَ
وَرَسُولِهِ وَالنُّرَايَةِ ۝ أَنزَلْنَا وَقَالَ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

لَتَوْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۝ وَأَمَّا دُجُوبٌ كَذَّبَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا دُجِبَ
 الْإِيمَانُ بِهِ وَتَصَدَّقَ بِقِيَمَتِهِ بِمَا جَاءَ بِهِ وَجِبَتْ طَاعَتُهُ لِأَنَّ ذَلِكَ حَقٌّ مَا اتَى بِهِ قَالَ
 اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۝ وَقَالَ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ
 فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۝ وَقَالَ مَا أَمَرَكُمُ الرَّسُولُ فخذوا وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَإِنْتَقُوا ۝ أَيُّهَا
 الْحَاضِرُونَ صَلِّ قُوا بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَلَا تَحْمَدُوا رِسَالَتَهُ وَاسْتَقْبَلُوا هَذَا
 حَافِيَةً لَا اسْتِقْدَادَ ۝ اللَّهُمَّ يَا مَنْ بَيَّنَّ الْأَمْرَ وَعَلَيْهِ الْأَعْتِمَادُ ۝ تَجَدَّدَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَهْوَذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ ۝ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

سر بسرا حکام قرآن دل سے مانا چاہیے
 تیوں رسول پاک پر ایمان لانا چاہیے
 باعث ایجاد کونین اُن کو جانا چاہیے
 اُمی عالی گھر سے دن لگانا چاہیے
 حکم کو اُس کے بعد اسرار مانا چاہیے
 حکم کو اُن کے خدا کا حکم جانا چاہیے
 آتش دوزخ میں اُس کو تلملانا چاہیے
 نقش سادل کے نگینے میں بھٹانا چاہیے
 مجھ کو اور محبوب کو محبوب جانا چاہیے
 مجھ کو فرمانے تم اس پر صدق لانا چاہیے
 والدین اور مال جان دوست جانا چاہیے
 شبہ جس کو ہو اُسے دو میں دکھانا چاہیے

شرع کے حکموں پہ یار و سر ٹھکانا چاہیے
 حق کہہ قرآن میں ایمان مجھ پہ لائیں جس طرح
 کون وہ کونین کے سر تاج فخر نصیب
 تام ہے جن کا مہر اور نذر شاہد
 فرض ہے سب پطاعت اُس رسول پاک کی
 ہے حقیقت میں اطاعت اُس فدائے پاک کی
 جو نہ مانا حکم و طاعت کو میرے محبوب کے
 حق کہہ اے مومنو الفت نبی کی اور میری
 باپ ماں فرزند و زن مال متاع و جان سے
 یہ روایت ہے اُن سے ایک دن شاہِ رسل
 مومن کامل وہ تب ہو جو مجھے ہر حال میں
 ہے بخاری اور مسلم میں بھی لکھی یہ حدیث

ہے روایت خود عمرؓ فرمائی ہے شاہِ رسل
دوست رکھتا ہوں تمہیں جان کے سوا ہر چیز سے
ایک جان کو اپنی رکھتا ہوں میں ہر شے سے عزیز
سُن کے تقریرِ عمرؓ بولے یہ سرورِ رسل
تب تک ایمان میں نہ ہو ویکادہ کامل مطلقاً
پھر عمرؓ فرمائی اللہ کی قسم اب یا رسول
مال و ذرِ فرزند و زنِ ماں باپ کی کیا اہم
بولے حضرت اے عمرؓ ایمان میں تم کامل ہو اب
تم نے مجھے اے بھائیو احکامِ حُبِ مصطفیٰ
فرمیں ہے تم پر محبت اس رسول اللہ کی
آپ کے حق میں سب سے جو کیا بسکی کی بات
یا الہی ہے یہی قدسی کی تجھ سے التجا

آپ کی اُلفت کو ہر شے پر بڑھانا چاہیے
آپ پر ماں باپ زرقربان کرانا چاہیے
کیونکہ با حفظ و امان جان کو بچانا چاہیے
جان سے بہتر مجھے جب تک نہ جانا چاہیے
شبہ و شک ایمان میں سکے صاف لانا چاہیے
تم یہ جان غنائِ شربان جانا چاہیے
حُبِ اُلفت میں تمہاری جان گوانا چاہیے
صاحبِ ایمان کو یہ قصہ سُنانا چاہیے
عمرِ سیاسِ حُب و اُلفت میں کھپانا چاہیے
ہے وہی ایمان اسی سے دل لگانا چاہیے
اہلِ ایمان میں نہ تم اس کو ملانا چاہیے
حُبِ احمد میں ہمیں شہید بنانا چاہیے

جو تھا خطبہ صفر المظفر کا آخری بدھ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنَزَّهِ فِي رَحْمَةِ ابْنَيْهِ عَنِ الْوَالِدِ وَالْمَوْلُودِ ۝ اَلْعَلِيمُ بِأَعْلَى الرَّمْلِ
وَحَبَابِ الْعُنُقُودِ ۝ اَلْبَصِيرُ بِحَرَكَاتِ ذَوِي الْحَيَاةِ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ فِي الْكَلْبِ إِلَى الْمَوْتِ
لَا تُدْرِكُهُ اَلْأَبْصَارُ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْمَعْبُودُ ۝ وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ مِّنْ لِّعِلْمِ اَنَّ اللَّهَ وَاحِدُ الْمَعْبُودِ ۝ وَاشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ غَايَةُ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَفَابْتِغَا
مِنْ مَوْجُودِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
اَوْصِيكُمْ بِآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاجْتَنِبُوا عَمَّا نَهَى ۝ وَشَمِّرُوا إِلَيَّ بِحُبِّهِ وَبِرْضَاهُ ۝ رَأَيْنَا

خُلِقْنَا لِلْعِبَادَةِ وَأَنْ تَعْمَلَ مِثْلَ مَا عَمِلَ الْعَامِلُونَ ○ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا خَلَقْتُ
 الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○ وَفِي آيَةٍ أُخْرَى ائْتَمَرْتُمْ أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ عِبَادًا وَإِنكُمْ
 إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ○ خَوَاتِمُ الْإِسْلَامِ لَتَنَالُوا الْفَوْزَ الْعَظِيمَ ○ وَاجْتَهِدُوا
 فِي الْحَسَنَاتِ فِي الْيَوْمِ الْآزِلِ بَعَاءِ الْآخِرِ مِنْ هَذَا الشَّهْرِ تَشْكُرُ الْعَنَائَاتِ رَبِّ الْأَرْضِ
 وَالسَّمَوَاتِ ○ كَحَيْثُ شَفَاعَتِهِ نَبِيَّنَا مَعْدِنُ الْبِرِّ وَالْأَيَّاتِ الْبَيِّنَاتِ ○ اِن
 أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَبْلَغَ النِّظَامِ ○ كَلَامُ اللَّهِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُهُ حَقٌّ وَ
 كَلَامُهُ صِدْقٌ ○ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○
 اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ اِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَارَ مَا تُهَفُونَ عِنْدَهُ نَكْفُرْ
 عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمْ مُدَّ خَلَاكِرِنْيَا ○

اور نعتِ رحمتِ عالمِ نبیِ انسِ جان
 اور احادیثِ جنابِ بادشاہِ مُسلان
 اور نہ میری طرف لوٹو گے یہ باطل ہو گمان
 تا عبادت میں رہیں مشغول میری وہ بجان
 درم کر لے تھے پاؤں غور کر ملک اے میان
 جن کی خاطر حق نے پیدا کر دئے و نون جہاں
 بول میں تم سوچو کہ کتنی تم نے کی ہیں نیکیاں
 پیرویِ شیطان کی ہرگز نہ کجی کوئی آن
 مت کرو تم غمِ اپنی معصیت میں راہِ گمان
 تندرستی کو عنایت جاؤ تم اے بھائی جان
 جان لو دنیا کو کھیتی آخرت کی بے گمان
 بدلائن نیکیوں کا جو کرو گے تم یہاں

بعد حمدِ خالقِ جن و بشر کون و مکان
 اب سنو فرمانِ خالق کو بجان اے مومنو
 قولِ حق ہے کیا عبت میں نے تمہیں یہ کیا
 بلکہ جن و انس کو پیدا کیا ہوں اس لئے
 یاں ملک حق کی عبادت میں کھڑے رہتے رہو
 جب عبادت یوں کریں محبوبِ بَالِغِین
 غور تم کچھ اب کرو اپنی عبادت پر ذرا
 حکم جو آیا ہے تم پر پیروی اُس کی کرو
 پڑ کے دنیا کی ہوس میں اور خدا کو بھول کر
 وقت جب تم سے گیا بھر لے آئے کا نہیں
 اور فرماتے ہیں ختم المرسلین تاکید سے
 یعنی بے شک یو کیا تم کو خدا لے ڈو الجلال

تاجپو نارہ سفر سے اور خدا ہو مہرباں
 اگر بچو گے تم گناہان کبیرہ سے سبحان
 اور داخل بھی کریں گے تم کو دریاغ جہاں
 اور شدہ اعمال بد سے ہم کریں توبہ سبحان
 تمقا خوشی کا روز بہر خاتم پیغمبران
 اور آخر میں شفا دی اُن کو حق نے بیگیاں
 وہ حبیب کردگار و خاتم پیغمبراں
 کیونکہ فرحت آپکی ہے فرحت کل مومناں
 بخش دے رحمت سے تاپاویں نعم جاوہراں

اور گناہان کبیرہ سے بچو اسے مؤمنو،
 کیونکہ فرمایا خدا نے ہے کلام پاک میں
 بخش دیو تیکے تمہارے ہم گناہان صغیر
 اس لئے لازم ہے ہم کو کل کبار سے بچیں
 چار شنبہ آخری ماہ صفر کا مؤمنو،
 یعنی محبوب خدا اس ماہ میں بیمار تھے
 اس لئے بہرہ خواہی گئے تھے باغ میں
 اگر خوشی اس بات کی ہو مؤمنوں کو ہے بجا
 یا الہی مؤمنوں کو جن میں عاجز ہے ذکی

پانچواں خطبہ صفر المظفر کا ذکر اجتناب از زنا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آدَارُ دَوَائِرَ الْأَفْلاكِ ۝ وَبَسَطَ الْأَرْضَ وَتَقَدَّاسَ السَّيْلَانِ ۝ وَ
 سَخَّرَ الْقُدْرَ وَتَقَدَّاسَ الْمُلْكِ وَدَبَّرَ الْأُمْلَاقَ ۝ الْقَيُّومُ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ
 وَقَدَّرَ النِّجَاةَ وَالْهَلَاكَ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 فِي الْأُمْلَاقِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي
 فِي شَأْنِهِ لَوْلَاكَ لَمْ يَخْلُقْتُ الْأَفْلاكَ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
 وَسَلَّمَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيُّكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَاتَّبَاعِ أَحْكَامِ رَسُولِ اللَّهِ
 لِأَنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ لَا يَتَّبِعُ مَنْ أَرْسَلَهُ مُبَشِّرًا أَوْ نَذِيرًا وَاجْتِنَابًا ۝ وَقَدْ وَرَدَ
 فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحَشْرِ مَنْ مَلَأَ عَيْنَهُ
 مِنَ الْحَرَامِ أَمْلَأَ اللَّهُ عَيْنَهُ مِنْ جَهَنَّمَ ۝ وَمَنْ زَنَى بِأَمْرٍ تَحْرِمُهُ أَمْلَأَ اللَّهُ
 مِنْ قَبْرِهِ عَطَشًا بَالِكًا حَزَنًا مُسَوِّدًا وَجْهَهُ مُظْلِمًا فِي عُنُقِهِ سِلْسِلَةً مِنْ

نَارٍ وَسَارِبِيلٍ عَلَى جَسَدِهِ مِنْ قِطْرَانٍ لَا يَكْلِمُهُ اللَّهُ يُزَكِّيهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
 نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ ۝ أَنْ يَتَدَارَكَنَا وَأَنْ يُمَيِّتَنَا مُسْلِمِينَ ۝ بِرَحْمَتِهِ
 وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَسُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَ
 يُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

کس کی طاقت ہے بھلائے وہ تعریفِ خدا
 اس بشر سے پوری ہو سکتی ہے نسبتِ مصطفیٰ
 اب سنو اے مومنو حکمِ خدا کے پاکث کو
 حق نے فرمایا نبی کو کہدو ان لوگوں سے تم
 جب تلک دل سے نہ مانو گے میرے احکام کو
 اور چلو گے گر میرے کہنے پہ جو ہے حکمِ رب
 سائے بد کاموں سے لازم ہے بچو اے مومنو
 سب گناہوں سے بچو نہ نابدر ہے جس کو اسطے
 جو کہ دیکھے گا نظرِ بکر بھر کے آنکھوں سے حرام
 اور فرمایا ہے حضرت نے کرے گا جو زنا
 ہو گا پیاسا نم میں دو بار رنگ چہرے کا سیا
 اور گلے میں اُس کے اک نہ بخیر ہوگی آگ کی
 ایسی شدت سے نہیں اُس کو چھڑائے گا خدا
 ایسے لوگوں پر جو رہتے ہیں زنا میں مبتلا
 مومنو آئی حدیثیں ہیں بہت اس شان میں
 اور ذرا سوچو تو ظاہر ہے دلیلِ عقل بھی

اور اُس کی نعمتوں کا شکر ہو کس سے ادا
 جن کی توصیف و ثنا کی حد نہ ہو اور انتہا
 اور احادیثِ شریفہ عالم حبیبِ کبریا
 جو کہ کرتے ہیں بہت دعوایِ حُبِ کبریا
 تب تلک تم کو محبت سے نہ دیکھے گا خدا
 تم کو چاہے گا خدا اور بخش دیوے گا خطا
 اور عبادت میں رہو مصروف بے روی ریا
 ہے لکھا مشکوٰۃ میں قولِ جنابِ مصطفیٰ
 حق بھر گیا نار دوزخ اُن میں در روزِ جزا
 قبر سے اُس کو اٹھائے گا خدا روتا ہوا
 اور اندھیرا اُس پہ ہوگا ہر طرف چھایا ہوا
 ہو گا وہ پا جامہ اک قطران کا پہنا ہوا
 اور نہ اُس سے حال پوچھے گا کہ تجھ کو کیا ہوا
 حشر میں لاریب ہو دیگا عذابِ جانگزا
 جن سے ثابت ہے عذابِ قبر براہلِ زنا
 اس نمل سے روح و طاقتِ دل کی گھنٹی پڑے

آبر و دنیا میں جاوے نور چہرے سے اُسے
اور لکھا ہے حکیموں نے بہت تحقیق سے
مؤمنوں کو اپنی رحمت سے خدا توفیق دے
بخشدے عصیاں ہمارے سب کے سب بے نیاز

رفعتہ رفعتہ اُس سے پھر جانی رہے شرم و حیا
عمر کم ہو اُس کی جو اس میں رہیگا مبتلا
تاگنا ہاں کبیرہ سے رہیں بچتے سدا
ہم ہیں غامضی تو ہے غفار و حلیم و کبریا

پہلا خطبہ ربیع الاول کا ذکر نور محمدی و ولادت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الْوَلِيُّ الْوَفِيُّ الْمُعْبُودُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ وَهُوَ
الْعَفُورُ الْوَدُودُ ۝ الَّذِي أَبَادَ عَادًا وَ أَهْلَكَ نَمُودَ ۝ وَ دَمَّرَ أَصْحَابَ الْفِيلِ مَمُودَ
مُذْكَ نَمُودَ ۝ وَ زَيَّنَ الْوُجُودَ بِأَشْرَفِ مَوْلُودٍ ۝ الْبَنِي الْعَرَبِيِّ الَّذِي شَرَّتْ بِهِ
الْأَبَاءَ وَالْجُدُودَ ۝ وَ بَعَثَتْ رَحْمَةً لِّلْكَوَلِ وَ الشُّيُوخِ وَ الْأَطْفَالِ الَّذِي بَلَغَ الْمُحُودَ
فَسُبْحَانَكَ وَ تَعَالَى مِنْ مَلِكٍ مُّعْبُودٍ ۝ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ مُحَمَّدًا لَا شَرِيكَ
لَهُ شَهَادَةً نَّتَفَعُ قَائِلُهَا فِي ضِيْقِ الْمُحُودِ ۝ وَ أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ نَبِيَّنَا وَ مَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ ۝ الَّذِي أَبَادَ أَهْلَ النِّفَاقِ وَ الْحُجُودِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَهُ شَفِيعَ الْخَلَائِقِ
مَنْ تَبِعَهُ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ ۝ أَوْصِيكُمْ بِأَيَّامِي
بِتَقْوَايَ اللَّهِ ۝ وَ اعْلَمُوا أَنَّ فِي مِثْلِ هَذِهِ الشَّهْرِ الشَّرِيفِ وَلِدَ مَنْ كُوَلَاةُ مَا خَلَقَ
الْوُجُودَ ۝ وَلِدَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ الْاِثْنَى عَشَرَ لَيْلَةً خَلَوْنَ مِنَ الرَّبِّيعِ الْأَوَّلِ ۝
فَاصْبِرُوا بِطَحَاءِ مَلَكَةٍ تَرْقُصُ طَرَبًا ۝ وَ اهْتَزَّ الْحَرَمُ فَرَحًا وَ عَجَبًا ۝ وَ اسْتَبَشَّرَتْ
أَهْلُ السَّمَوَاتِ بِوِلَادَتِهِ ۝ وَ فَازَتْ أَمْنَهُ بِسَعَادَتِهِ ۝ فَلَهُ النَّسَبُ الرَّفِيعُ الْمَشْرِفُ
فَهُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ابْنِ هَاشِمٍ سَيِّدُ بَنِي
عَدْنَانَ ۝ فَهَنْ عَظَمَ لَيْلَةَ مَوْلِدِهِ بِمَا أَمَكَّنَهُ مِنَ التَّعْظِيمِ وَ الْأَكْرَامِ ۝

كَانَ مِنَ الْفَائِزِينَ بِدَارِ السَّلَامِ ۝ وَعَنْ كَعْبِ الْأَخْبَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
 لَمَّا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَخْلُقَ الْمَخْلُوقَاتِ بَسَطَ الْأَرْضَ وَرَفَعَ السَّمَاءَ وَقَبَضَ
 قَبْضَةً مِّنْ نُورِهِ وَقَالَ لَهُ كُونِي مُحَمَّدًا أَفْصَارُ عِلْمُودَا مِّنْ نُورِهِ فَقَالَتْ حَتَّى
 انْتَقَى إِلَى حُجُبِ الْعُظْمَى فَسَجَدَ وَقَالَ فِي سُجُودِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 لِهَذَا خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا ۝ مِنْكَ أَبَدُ الْخَلْقِ وَبِكَ اخْتِمَ الرُّسُلُ وَبَقِيَ
 ذَلِكَ النُّورُ فِي فِطْرَةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْجُدْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَاسْكُنْهُ الْجَنَّةُ
 حَتَّى أَصَابَ الْمَعْصِيَةَ وَأَخْرَجَهُ مِنْهَا نَوَاسِلَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِلَى رَبِّهِ فَقَبِلَ تَوْبَتَهُ وَاجْتَبَاهُ ۝ اللَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِأَجْلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ دَرَدَتْ فَضْلُهُ إِعْظُمُوا لَنَا ذُنُوبَنَا بِحَمْدِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَلَقَى آدَمُ مِنْ
 رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۝ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

اور ولی معبود مطلق بالیقین کہتے ہیں سب
 کام اُس کا مغفرت ہے وہی رب قدیم
 کر دیا پر یاد ہر ایک بانی بیدار کو
 اُس کو غصہ آگیا تو ہو گئے دونوں ذلیل
 بھیج کر اپنا نبی سردار اُس کو کر دیا
 صاحب تشریف فخر عالم ایجاد تھے
 گرنہ ہوتے وہ نہ ہوتے زمین و آسمان
 شہر مکہ میں ہوئے پیدا رسول ہاشمی
 اور تعظیم و بزرگی سے نبی کی یاد کی
 اجر اُس کا ہو نہیں سکتا کبھی یہ رائیگاں

حمد اُس کو جس کو رب العالمین کہتے ہیں سب
 ہے وہی رحمن و راحم اُس کو کہتے ہیں کریم
 وہ ہلاکت جس نے بخشی تھی نمود و عباد کو
 مدعی مژدہ تھا سرکش تھے یا اصحابِ قبل
 اشرف الملوٰود ہی زینت وہ ہستی ہوا
 وہ نبی جو اشرف الابرار و الاعداد تھے
 اس مہینے میں ہوئے پیدا رسول و جہاں
 پیر کے دن بارہویں تاریخ کو اس ماہ کی
 جس کسی نے قدر مانی ہے شب میلاد کی
 وہ یقیناً جنت الفردوس میں لیکھا مکان

ہے روایت جب سے پیدا نبی مصطفیٰ
یوہنہ نے اس خوشی میں کر دیا آزاد اسے
ہے فقط اعجاز یہ بھی فرحت میلاد کا
ہے روایت کعب بن احبار مکرّم سے یہی
خوب بھیلایا زمین کو آسمان کو اونچا کیا
پھر کہا (ہوئے محمد) نور سیدھا ہو گیا
کبریا و تادروست یوم کو سجدہ کیا
آئی ایک آواز تم کو اس لئے پیدا کیا
تم سے ہے آغاز خلقت تم ہو ختم الانبیاء
جب جبین حضرت آدمؑ میں باقی بقادہ نور
رہنے ان کو جنت الفردوس میں حق دیا
کر کے تو اسے جدا بھینکا زمین پر آپ کو
جب وسیلہ لئے ذات احمد مختار کو
بخش کر ان کے معاصی ان کی توبہ کی قبول

یوہنہ کو اس کے یہ مزدہ بوٹو نیہ نے دیا
پیر کے دن ہو گیا راہی عذاب قبر سے
اسے جو خوش ہے نہ اس کے کس طرح خوش ہو خدا
خلقت عالم کی جب اللہ نے تنظیم کی
اور نور احمدی سے نور مقدر اسالیب
اور ترقی کر کے سوئے پردہ عظمت بڑھا
اور تحمید خدا سجدہ میں جا کر کی ادا
اور تمہارا نام بھی میں نے محمد رکھ دیا
ہے بنایا تم کو زیب و ابتداء انتہا
سب فرشتوں نے کیا سجدہ اسے رکے حق
دانہ گندم نے لیکن کر دیا اس سے جدا
اس گنہ پر روئے دو سو سال تک مومنو
ناگہاں اک جوش آیا رحمت غفار کو
ہے یہ سب صدقہ نبی کا ہے یہ فیضانِ گل

دوسرا خطبہ ربیع الاول کا ذکر ولادت شریف میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنَوَّاحِدِ بِالذَّنَاتِ الْمُقَدَّسَةِ وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّهَةِ الْبُجَلَاءِ الْمُنْفَرِدِ
بِالْبَقَاءِ فَلَا يُخْزَلُهُ وَلَا أَوَّلَ لَهُ ۝ الْبَاعِثِ الَّذِي بَعَثَ نَبِيًّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَهُ وَخَتَمَ بِهِ أَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ ۝ وَشَرَّفَهُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ وَفَضَّلَهُ
وَرَزَقَ بِهِ الْوُجُودَ وَجَمَلَهُ ۝ فَسُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنْ إِلَهٍ جَعَلَ فِي ثَانِي عَشَرَ هَذَا
الشَّهْرِ مَبْعَثَهُ وَمَوْلَاهُ وَمُسْرَاهُ وَهَبْرَتَهُ ۝ وَتَعْنِي قُبَيْهِ أَجَلُهُ ۝ وَآمَنَّا

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ مِّنْ شَهَادَاتِ مَا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ الَّذِي بُشِّرَ بِهِ
 عَلَى لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ قَبْلَهُ ۝ بِأَنَّهُ خَيْرُ رَسُولٍ أُرْسِلَ بِشَيْءٍ عَلَى صَدْرِهِ أَنْزَلَهُ
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي يَقْرَأُ اللَّهُ ۝ يَا ابْنَ آدَمَ أَيُّهَا مُصَنِّعُ الْفَضْلِ
 بِالْوَلَعِ وَالْوَلَةِ ۝ وَهَآأَنْتَ أَدْرَكْتَ مِنَ الرَّبِّيعِ الْأَوَّلِ أَوَّلَهُ ۝ ذَابِنٌ
 مِّنْ يَّمْجَعُنْ رَبِّيعَانِي رَبِّيعَ صَيْفِهِ عَمَلَهُ ۝ وَآيَتٍ مِّنْ يَّمْنِهَا هِيَ عَنِ الْهَوَىٰ وَلَا
 يَتَّبِعُ أَمَلَهُ ۝ آيَتٍ مِّنْ يَّتَّخِذُ هَذَا الشَّهْرَ الشَّرِيفَ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ وَالصَّلَاةِ
 وَالصَّلَاةِ ۝ تَعْظِيماً لِصَاحِبِ الْآيَاتِ الْمُفَصَّلَةِ وَالْمُدْجِزَاتِ الْمُبْجَلَةِ ۝
 اللَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِأَجْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزِدَتْ فَضْلَهُ
 لَا غَفْرَ لَنَا ذُنُوبَنَا تَقْصِيلاً وَاجْمالاً جَمِلاً ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ قُلْ إِنْ
 سَأَلْتُمُوهُ الرِّزْقَ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ عِبَادَةِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۝

۴۰

فخر جملہ اولیاء انبیاء پیدا ہوئے
 اس مہینے میں عزیز کبریا پیدا ہوئے
 جب شہ ہر دوسرا عقل علی پیدا ہوئے
 خلق میں سرِ حشیہ بحسب سخی پیدا ہوئے
 کہہ رہے ہیں اب تو ختم الانبیاء پیدا ہوئے
 ماہِ طائفِ ظلمتِ دل کی ضیا پیدا ہوئے
 آج تک ہیں جس قدر بھی انبیاء پیدا ہوئے
 پیشواؤِ مقدراؤِ رہنما پیدا ہوئے
 بی بیو نور نگاہ آمنتہ پیدا ہوئے

اے مسلمانو جنابِ مصطفیٰ پیدا ہوئے
 اہل ایمان اس مہینے کو نہ کیوں سمجھیں عزیز
 ہل گیا ہیبت سے بالا خانہ نوشیرواں
 بھر گیا دریائے ساوہ بچھ گئے آشکدے
 آدم و ہنسی و موسیٰ یوسف و داؤد و نوح
 ہو گئی مکہ میں اُن کے دم قدم سے چاندنی
 آپ کو ہل نبوت میں ہے ان سب پر شرف
 راہ بھولوں کو ملے گی اب صراطِ مستقیم
 مریم و حوا و سارہ ہا جسیرہ کہتی ہیں سب

دیکھ کے فرق انورین پر تاج کو لاک لیا
 اُن کی اُلفت سب مسلمانوں پر فرض ہیں
 شور اٹھا وقتِ پیدائش یہ بیت اللہ سے
 دیکھتی تھیں آمنہؓ گھر بیٹے بھرے کے محل
 تازگی جنت نے پانی اور درخ بکھ گئی
 مہر چھپا کر جا چھپا شیطان کو وہ دشت میں
 وحدت و توحید اب دنیا میں ہو گی آشکار
 تھی تمنا انبیاء کو اُن کی اُمت میں ہوں ہم
 مرثیہ یاد اے بیکسو پیدا ہوئے بکس نواز
 تھا ازل میں نور اُن کا اور رہیگا تا ابد
 خوف محشر سے دلوں میں ہے یہ گھبراہٹ فلول
 فرض ہے سب پر مسرت محفل میلاد کی
 جس کو ہے اُن سے محبت وہ مرادیں پاؤں گا
 کم ہے عبتی عزت و حرمت کریں اس میلاد کی

باعث پیدائش ارض و سما پیدا ہوئے
 اُن کی بخشش کو حبیب کبریا پیدا ہوئے
 جان کعبہ قبلہ ہر دو سرا پیدا ہوئے
 جس دن اُن کی گود میں نور الہدی پیدا ہوئے
 رحمۃ للعالمین رحمت فزا پیدا ہوئے
 جب وہ منجود ملائک مصطفیٰ پیدا ہوئے
 رازِ واحد احمد و خدت منسا پیدا ہوئے
 وہ نبی خیر الامم خیر الواری پیدا ہوئے
 درد مند و شاد ہر دل کی دوا پیدا ہوئے
 دو جہاں کی ابتدا و انتہا پیدا ہوئے
 عاصی و شافع روزِ جزا پیدا ہوئے
 جن کا ہے شاہ و گدا کو اسرا پیدا ہوئے
 بارک الخلق کے حاجت و اپید ہوئے
 اس مہینے میں میرج عسلا پیدا ہوئے

تیسرا خطبہ ربیع الاول کا ذکر میلاد شریف میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعَادَ عَلَیْنَا عَوَاثِدَ فَضْلِهِ الْعَمِیْمِ ۝ وَ مَدَّ الشَّرَفَ لَنَا بِجِشْنِ
 وَ کَادَةَ رَسُوْلِیْ کَرِیْمِ ۝ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَشْهَدُ
 اَنْ سَیِّدَنَا وَ نَبِیَّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ نَبِیُّ شَرَفٍ اللّٰہِ تَعَالٰی بِاَعْظَمِ
 تَشْرِیْفٍ وَ تَکْرِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
 الْقِصْرِ اَطْمَأْنِنِ الْمُسْتَقِیْمِ وَ الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاِیَّهَا عِبَادَ اللّٰهِ اَوْصِیْکُمْ وَ اٰیَا

بِتَقْوَى اللَّهِ قَدْ جَاءَ شَهْرُ الرَّبِّيعِ الْأَوَّلِ هُوَ شَهْرٌ قَدْ وُلِدَ فِيهِ السَّيِّدُ الْأَكْمَلُ
 فَضْلُهُ مَشْهُورٌ وَفِي الْكِتَابِ مَسْطُورٌ ۝ قَالَ جَلَّالُ الدِّينِ السُّيُوطِيُّ فِي رِسَالَتِهِ
 حُسْنُ الْمَقْصِدِ فِي عَمَلِ الْمَوْلِدِ ۝ إِنَّ أَصْلَ عَمَلِ الْمَوْلِدِ الَّذِي هُوَ اجْتِمَاعُ
 النَّاسِ وَقِرَاءَةُ مَا تَبَيَّنَ مِنَ الْقُرْآنِ وَرِوَايَةُ الْأَخْبَارِ الْوَارِدَةِ فِي مَبْدَأِ عَامِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَمَا وَقَعَ فِي مَوْلِدِهِ مِنَ الْآيَاتِ أَنَّكَ مِنْ
 تَعْظِيمِهِ قَدْ رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ وَأُظْهِرَ الْفَرْجَ وَالْإِسْتَبْشَارَ
 بِمَوْلِدِهِ الشَّرِيفِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرَةِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي
 يَوْمِ الْمَحْشَرَةِ أَنَّكَ قَالَ كُنْتُ أَوَّلَ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْخَلْقِ وَآخِرُهُمْ فِي الْبَعْثِ وَإِنَّمَا
 بُعِثْتُ آخِرَ الزَّمَانِ لِئَلَّا تَطْلُعَ الْأُمَمُ عَلَى فَضْلِي أُمَمِي ۝ نَسْتَلِ اللَّهَ الْعَظِيمَ
 الْمَوْلَى الْكَرِيمَ ۝ أَنْ يَتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهِ وَإِنْ يُبَيِّتَنَا مُسْلِمِينَ ۝ بِرَحْمَتِهِ
 وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

عمل پیرا ہوا اس کے یہ طریقیت فی حقیقت ہے
 ازل سے ہے ابد تک حق کی کہیے کیا غنائت ہے
 رسالت کی نہیں عاجز مکرّم شہ کی اُمت ہے
 پر اس جفتے کے لائق اُمت ختم الرسالت ہے
 رہے محروم مُرسل کیا تمھاری نیک قسمت ہے
 یہی اسلام و دین و اصل ایمان انکی الفت ہے
 کہ جس ماہ میں شہنشاہ دو عالم کی ولادت ہے
 کہ جس کے نور سے مفتقد و سبب ان کی ظلمت ہے
 یہ وہ نعمت ہے جس کو کہیے گا عین عبادت ہے

سنو اے مومنو دل سے یہ احکام شریعت ہے
 بحق صاحبِ نواک اس مغفور اُمت کو
 کئے عرض انبیاء حق سے ہیں کرا سکی اُمت میں
 کہا حق اُن کو اے مرسل یہ من حقہ تھا سے حق
 کرو شکر خدا اے مومنو بے حد یہ نعمت ہے
 رہو تم جان نثار اس صاحبِ نواک پر جان سے
 یہ وہ ماہ معظّم ہے مسلمانو خوشی کیجو
 بجا و شادیاں عیش کے کر شمعِ دل روشن
 نہیں اس دولتِ عظمیٰ سے افزون تر کوئی نعمت

پڑھا و شوق سے ذکر و شمول سرور دین کا
 کرو خیرات اور کھلو اوکھانا خوش و غیا کو
 مشرف جو کہ ہیں اس دولت جاویرے مؤمن
 کہے عباس اک دن بولہب کو خواب میں دکھا
 وہ بولہب عذابِ سخت میں پریر کے دن کو
 سبب اس کا یہی ہے جب ہوئے پیدائشہ مرسل
 کیا آزاد خوش ہوا سکو انگلی کے اشارے سے
 کرو غور اے مسلمانو کہ ایسے سخت کافر کو
 جو ایمان اُن پہ لائیں اور ہیں تابعِ سنت
 خدایا عرضِ قدسی ہے کہ ہر ایک اہل ایمان کو

مؤدبِ صدقِ دل سے تم سنو یہ عین طاعت
 کرو کچھ خدمتِ عبادِ صلحا جتنی قدرت ہے
 تو اُن کے واسطے باغِ جنال کھلا رحمت ہے
 کہ اے دشمنِ اسلام کہہ کیا تیری حالت ہے
 عذابوں میں کمی ہوتی ہے اُس دن بھکوراحت
 تو یہ دی خبر پیدا مہ اوج رسالت ہے
 سو اُس انگلی سے پائی ہے خوشی کے بدلے راحت
 سبب سے جہن میل دنی کے کتنی راحت ہے
 تو اُن کی واسطے وال کہے گا کیا کیا عزت ہے
 نبی کی ہی محبت میں جلا اور مار طاعت ہے

چوتھا خطبہ ربیع الاول کا ذکر وفات شریف میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْعَزَّةِ وَالْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوتِ ۝ وَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً مِنْ أَمَنِ بِاللَّهِ وَكَفَرٍ
 بِالْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ
 نَبِيَّ بَمَكَارِهِمُ الْأَخْلَاقِ مَوْصُوفٍ وَبِكَمَالِ الْأَوْصَافِ مَنُوعٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَاعِ الْمَرَاتِبِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
 أَدْصِيكُمْ وَآيَايَ يَقُولُ اللَّهُ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ الْبَقَاءِ ۝ بَلْ هِيَ
 دَارُ الْفَنَاءِ ۝ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَجَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَا
 كَانَ أَبَدُ أَمْرٍ مَرَضٍ مَوْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَثْنَيْنِ فِي سَابِعِ
 وَعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ صَفَرٍ وَاشْتَدَّ بِهِ الْمَرَضُ إِلَى يَوْمِ الْأَثْنَيْنِ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ

رَبِّیعِ الْأَوَّلِ ۝ قَلَمًا عَلِمَ أَنَّ أَجَلَهُ قَدْ قَرُبَ وَحَضَرَ ۝ أَمْرًا لَا أَنْ يَتَذَرَّجِي
بِالْمُسْلِمِينَ ۝ فَاجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَطِيبًا ۝ وَعَظَاهُمْ بِكُلِّهِمْ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُونُ وَودَّ عَنْهُمْ وَدَا
الْفِرَاقَ فَبَكَتِ النَّاسُ جَمِيعًا ۝ ثُمَّ نَزَلَ مِنَ الْمَنَابِرِ فَأَتَى إِلَى بَيْتِ عَاشِيَا
وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَلَمْ يَزَلْ مُتَمَرِّضًا حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْأَثْنَيْنِ لَاثْنَيْنِ
عَشَرَ يَوْمًا مِنَ الرَّبِّيعِ الْأَوَّلِ ۝ وَدُفِنَ فِي قَبْرِهٖ لَيْلَةَ الْارْبَعَاءِ ۝ لَمَّا
مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتَجَلَّى الرَّعْمَنُ
لِقُدُومِ رُوحِ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَلَّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَارْتَدَّتِ
الْمَلَائِكَةُ إِلَى عُلَى وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاصْطَفَتْ الْكَرُوبِيُّونَ وَقَالُوا الْهَاقَامَتِ
الْقِيَامَةُ ذُوقْ بَلْ مَاتَ حَبِيبِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْلَا مَا
خَلَقْتَ هَذَا الْكَوْنَ وَهُوَ قَادِمٌ عَلَيَّ تَسْأَلُ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَوَّلَى الْكَرِيمُ
أَنْ يَتَذَرَّجِي أَرْكَنًا بِرُوحَتِهِ وَأَنْ يُبَيِّنَ تَنَا مُسْلِمِينَ ۝ وَلِيُغْفِرَ لَنَا أَجْمَعِينَ ۝
بِرُوحَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ إِنَّكَ هَيِّتُ وَإِنَّهُمْ يَبْتَغُونَ ۝ ثُمَّ
إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِذْرُ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۝

حق اور قیوم کہتے ہیں جسے سب بر ملا
سب کے دل کے بھید وہ ہے جانتا پہچانتا
مجھ کو کہنا ہے وفاتِ مصطفیٰ کا ماجرا
تھے ہزاروں بھی فرشتے ساتھ ان کے بر ملا
با ادب پیر اذان چاہا خانہ محمود کا
کہد یا ملتے سے ہیں مجبور محبوبِ خدا

حمد اُس کو جس کے قبضہ میں لیا ہے اور فنا
ہے کہاں کوئی شریک اس کا وہ ہوا کہ نہ تھا
ہوں روال آنسو جو چشمِ کلک سے تو کیا عجب
پیر کے دن آئے عزرائیل لیکر اذنِ رب
در پہ حجڑے کے کھڑے ہو کر کیا پہلے سلام
فاطمہ زہرا رضی نے یہ سمجھا ہے اعرابی کوئی

دوسری بار اذن عزرائیل نے مانگا جو پھر
تیسری بار آئی اک ایسی صدائے تیز و تند
آنکھ اس اثنا میں حضرت کی کھلی یکبارگی
آپ نے فرمایا اے زہرا یہ اعرابی نہیں
اپنے ہاتھوں سے یہ بچوں کو بتاتا ہی یتیم
سنکے یہ باتیں ہوا اختصار پر طاری الم
کہہ کے اتنا آنکھ کر لی سرور عالم نے بند
سب یہ سمجھے ہو گئی رحلت رسول اللہ کی
فاطمہؑ کہتی تھیں رو کر یا ابا دو حیحی قبالک
کچھ وصیت کیجئے اللہ معہ سے بولے
کھول کر آنکھیں یہ بولے ستید والاتبار
پھر بیکار آپ نے کہ ہیں کہاں حسن حسینؑ
آئے شہزادے پٹ کر آپ سے رونے لگے
کی وصیت آپ نے ان کے لئے حفار سے
روتے تھے حسنینؑ اور دانانؑ شہ تھا ہاتھ میں
بچہ دیا اذن آپ نے آنے کا عزرائیل کو
آپ راضی ہوں تو کبروں میں ادبے قبض روح
آئے اتنے میں حضورؐ شہ جناب جبرائیل
شہ نے فرمایا کہ میرے تین مقصد اور ہیں
اولا میں روز محشر شافع امت بنوں
ثانی امت کے میرے شامرت عمال سے

حضرت زہراؑ نے پہلا ہی جواب ان کو دیا
یام درہلنے لگے اور قصر سارا کانپ اٹھا
پوچھی وجہ انتشار۔ اور ماجرا سارا سنا
نام عزرائیل ہے اس کا یہ ہے پیکر قضا
ہے سہاگن بی بیوں کو اس نے بوہ کر دیا
جو وہاں حاضر تھا ہر چھوٹا بڑا رونے لگا
رکھ لیا سینے پر اپنے ایک دست فاطمہؑ
ہو گئی حجرے میں گویا اک قیامت سی ہیا
کھولے آنکھیں خموشی سے گمان ہی جانے کیا
ہو گئے کیا آپ اپنی لاڈلی سے بھی خفا
فاطمہؑ دل مقام کر پڑھا انا للہ ذرا
اک روح مصطفیٰ تھا اک جان مصطفیٰ
دیکھ کر یہ حال روئے ہیں فرشتے بر ملا
اور کچھ دے مصلحت پھر ان کو خست کر دیا
الغرض مشکل سے لے آئیں بٹا کر فاطمہؑ
آئے۔ اور تعظیم کی۔ پھر بولے اے شاہ ہرا
آپ خوش ہوں تو خالی ہاتھ میں جاؤں چلا
مردہ لائے سینکڑوں بعد سلام کسب ریا
میں سمجھتا ہوں کہ پورا ان کو کر دے کا غذا
بخشش امت کے دیکھ سے رہوں گوشت آشن
خلق میں چہرے نہ بگڑیں بہر احوال سنا

تھاتا دو بار ہر ہفتہ میں میرے سامنے
 سنکے یہ سوئے فلک پہنچے جناب جبریل
 حق تعالیٰ نے کیا ان تینوں باتوں کو قبول
 اذن قبض روح پایا آخر عزرائیل نے
 پھیرتے تھے اپنے منہ پر آپ پانی بار بار
 اپنے گہرا کے پوچھا پھر یہ عزرائیل سے
 عرض کی سب زیادہ سہل ہے یہ طرز قبض
 آپ نے فرمایا عزرائیل اُمت ہے ضعیف
 ہاں انہیں دنیا نہ تو اتنی بھئی تکلیف آئی
 بولے عزرائیل اطمینان رکھئے یا رسول
 تمہارا عائشہ رضی اللہ عنہا میں اُس گھڑی حشر کا سر
 کر گئی پر وار روح پاک مثل بوسے گل

نامہ اعمال اُمت پیش ہوں بعد فنا
 اور واپس آکے فوراً آپ کو مرادہ دیا
 سنکے یہ خوش ہو گئے اکبار محبوب خدا
 روح رحمت عالمین ہوا جسد الطہر سے جدا
 اور کہتے تھے کہ آسان کریہ مشکل رہنا
 کیا میری اُمت یونہی چکے گی تلخی فنا
 ورنہ وہ چند مشکل طرز قبض ماسوا
 ان کی ساری سختیاں مجھ پر ہی لے تو آنا
 آہ مجھ سے کس طرح وہ کرب دیکھا جائے گا
 اس سے بھئی تکلیف کم دو گنا انہیں یہ کیا کہا
 جسم سرور تھا بہ آغوش علی مرتضیٰ
 جنت الفردوس میں اپنا ٹھکانا کر لیا

پانچواں خطبہ ربیع الاول کا ذکر فضیلت علم میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ زَمَانَ الرَّبِيعِ بِعُرُوسٍ غُرُوسٍ الْأَشْجَارِ ○ تَخْطُرُ فِي
 حُلِيِّ السَّمَاءِ وَالْبَهَارِ ○ بِقُدُودٍ كُلِّ غَضِينٍ أَمْلُودٍ ○ وَأَقَامَ فِي عُرْسِهَا خُطْبَةً
 الْأَطْيَارِ عَلَى مَنَابِرِ الْأَشْجَارِ تَتَنَبَّأُ فِي الْأَشْجَارِ بِحَمْدِ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ ○ تَسْبِيحًا
 مَفْجَرًا لَنَهَارٍ مِنْ صَمِّ صَخْرٍ الْجَلْمُودِ ○ وَمُطْلِعَ الْأَرْهَارِ مِنْ حِذَالِ
 الْأَشْجَارِ وَخُرُوجَ شَمَرِهَا مِنْ عُودٍ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدًا وَنَبِيًّا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ
 صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ ○ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَخَلْبِهِ وَسَلَّمَ ○

أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَخَافُوا يَوْمَ مَا لَا تَنْفَعُ فِيهِ
 أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ وَلَا تِجَارَةٌ ۝ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ
 وَالتِّجَارَةُ ۝ وَتَشْتَرُوا بِالنَّيْلِ الْعِلْمِ وَعَلِمُوا أَوْلَادَكُمْ لِأَنَّ الْعِلْمَ وَسِيلَةٌ
 لِحَصُولِ السَّعَادَةِ الْآبِدِيَّةِ وَالنَّجَاةِ الشَّرْعِيَّةِ وَالْأَنْوَارِ الْإِلَهِيَّةِ ۝ وَ
 خَيْرُ النَّاسِ فِي حَظِيرَةِ الْقُدُسِ الْعَالِمُونَ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ
 سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحُشْرِ ۝ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْجَاهِلِ كَفَضْلِ
 عَلَى سَائِرِ أُمَّتِي ۝ وَمِثْلُهُ كَثِيرٌ مِنْ أَحَادِيثِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَحَبِيبِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ وَفَقْنَا اللَّهَ وَآيَاكُمْ الْعَمَلِ عَلَيْهَا وَجَعَلْنَا مِنَ الصَّالِحِينَ
 وَالْإِلَهَمِينَ فِي يَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۵۱

<p>حمد اس کو جس کا دریا علم کا ہے بے کنار گردشِ شمس و قمر جس نے رکھی ہے منتظم کس کی طاقت ہے کہ پوری کر سکے حمدِ خدا اور بسیدِ لغتِ شایان ہے شہِ نولاک کا مومنو اب دل سے فرمان اپنے مالک کا سُنو خوفِ حق دل میں رکھو اس روز کا اے مومنو قولِ حق ہے مومنو تم اپنی جانوں کو بچاؤ اب ہمیں لازم ہے سوہیں مومنو کیا ہر طریق علم کا بہتر طریقہ ہے کہ جس سے بالیقین اس لئے لازم ہے سکھیں علمِ دین جو ہو سکے علمِ اک نورِ حذر ہے جس کی برکت ہمیں</p>	<p>اور پیدا جس کی قدرت سے ہوئے لیل و نہار تاکہ ہو صیف و شتا کا ہو خزاں کا ہے بہار وہ ہے رحمن و رحیم و خالق و آمرزگار جن کی اُلفت پر مسلمانوں کے دین کا ہو قرا اور حکم رحمتِ عالم حبیبِ کریم و گار جس میں ہو بیکار مالِ آلِ دولت ہو پار اور اپنے بالِ بچوں کو بھی از عقابِ ناز جس سے رحمتِ دین و دنیا میں ہو ہم پر بشار مومنوں کے دل میں نورِ حق ہو جس سے آفت کا اور سکھاویں اپنے بچوں کو کہ ہو دین و دنیا دین و دنیا کی تمامی خوبیاں ہو آشکار</p>
---	---

اور اس کے نور سے معلوم ہوا انسان کو علم کے باعث ہو ظاہر ہم یہ حق ہر ایک کا حق خدا کا اس کے پیغمبر کا اور مانیہ کا حق نے فرمایا ہے درجہ علم کا قرآن میں اور فرمایا ہے ایضاً علم کی تعریف میں یعنی جاہل دید الوار خدا سے کور ہے علم سے کھلتی ہیں آنکھیں دل کی جوہن بالیقین نیز ہے قول خدا کیا نور و ظلمت ایک ہے اور بیشک حدیث ذیل خاص اس باب میں علم والے کی فضیلت اس طرح جاہل یہ ہے اس سے بڑھ کر اور کیا تعریف ہوگی علم کی یا الہی مومنوں کو علم کی توفیق دے

لیا غرض جیسے سے کیا انسانیت کا ہر مرد یا جو ادا کرنا ہمیں ہے در حیات مستعار حق اولاد و اقارب قوم ملک اور دیار عالم و جاہل نہیں ہوتے برابر زنیہار کب بھلا اندھے کو حاصل ہوئے بینا کا وقت اگرچہ آنکھیں ظاہری اسکی بہت ہوں آید مژدہ الوار حق اور کل معارف کا مدار کیا اندھیرے میں اُتالے کی ہے اسکی بہا عالموں کی جس سے ہوتی ہے فضیلت آشکا فضل میرا جیسے ہے بر مومنان و یندار دین و دنیا کی سعادت کما اسی پر ہے مدار یہ دُعا تجھ سے ذکی خستہ کی ہے بار بار

پہلا خطبہ ربیع الآخر کا خدائی تعالیٰ کا ذکر کرنے میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنَّوَّحِدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَةِ وَالصِّفَاتِ الْمُتَزَوِّجَةِ الْمُبَجَّلَةِ ۝ الْمُنْقَرِّ بِالْبَقَاءِ فَلَا أُخْرَ لَهُ وَلَا أَدْلَ لَهُ ۝ اَلْبَاعِثِ الَّذِي بَعَثَ نَبِيًّا مُحَمَّدًا اِذَا رُسِلَهُ ۝ وَخَتَمَ بِهِ اِلَّا نَبِيًّا عَوْرُسَلَهُ وَشَرَّفَهُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ وَفَضَّلَهُ ۝ وَاسْتَعَدَّ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ شَهَادَةٌ مِّنْ شَهَدٍ جَمَاعَتِ اللّٰهُ لَهُ ۝ وَاسْتَعَدَّ اَنْ سَيِّدِنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا اَعْبُدُكَ وَرَلَهُ الَّذِي بَشَّرَ اللّٰهُ بِهِ عَلَى لِسَانِ كُلِّ نَبِيٍّ قَبْلَهُ ۝ بِاَنَّكَ خَيْرُ رُسُلٍ اَرْسَلَهُ بِكِتَابٍ عَلَى صَدْرِهِ اَنْزَلَكَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْخُلُقِ مَا أَعَدَّ لَهُ وَفِي الْحُسْنِ
 مَا أَجْمَلَهُ ○ آمَّا بَعْدُ فَأَيُّهَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيُّهَا يَتَّقُوا اللَّهَ ○
 وَاعْلَمُوا إِذَا نَقَضَى الرَّبُّعُ الْأَوَّلُ وَجَاءَ الرَّبُّعُ الْآخَرُ ○ اعْلَمُوا مَا عَلِمْتُمْ
 فِي الرَّبُّعِ الْأَوَّلِ ○ وَكُونُوا مِنَ الْخَائِفِينَ عَلَى سَيِّئَاتِ أَعْمَالِكُمْ ○ رَوَى
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُؤْتَى بِعَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيُؤْمَرُ
 بِهِ إِلَى النَّارِ ○ فَيَقُولُ إِلَهِي سَيِّئَاتِي مَا أَنْصَفْتَنِي فَيَقُولُ الرَّبُّ جَلَّ لَهُ كَيْفَ
 يَأْعْبُدُنِي وَهُوَ مُجَاهِدٌ ○ فَيَقُولُ الْعَبْدُ لَا نَفْسَ سَمَّيْتُ نَفْسَكَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ ○ وَتُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي بِالنَّارِ ○ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا كَمَا سَمَّيْتُ
 نَفْسِي انْطَلِقُوا بِعَبْدِي إِلَى جَنَّتِي ○ وَأَنَا رَحِمُ الرَّاحِمِينَ ○ إِخْوَانِي إِنْ
 ذَكَّرْتُمُوهُ بِالْعِبَادَةِ ذَكَّرَكُمْ بِالْإِفَادَةِ ○ اللَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِأَجْلِ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ وَزِدْتَ فَضْلَهُ إِغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا تَقْصِيلًا
 وَاجْمَعْ لَنَا أَجْمَلَهُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ قُلْ إِنْ رَبِّي يَبْسُطِ الرِّزْقَ
 لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرْ لَهُ ○

سنو احکام حق کو اے مسلمانو! اجابت سے
 رہو ڈرتے ہوئے صبح و مساحق کے عذابوں سے
 ہو اماہ ربیع الاول اب ہم سے جہد الیکین
 جو کچھ اس ماہ میں تم نیکیاں کرتے تھے رغبت سے
 رہو اعمال سے ڈرتے ہوئے اور وہیان میں رکھو
 جو صادر ہم سے ہو۔ نیکی بدی وہ جائیگی باقی
 روایت ہے کہ جب بندے پر آوے دن قیامت کا

رکھو راضی خدائے پاک کو ہر دم عبادت سے
 اطاعت رب کی حاصل کیجو حق کی طاعت سے
 ربیع الآخری سایہ کیا ہے سر پہ شفق سے
 کیا کیجو وہ سب اس ماہ میں فرج و بشارت سے
 کہاں وہ لوگ جن کا نام نیک اب تک عظمت سے
 ولیکن ہے سفر اکدن ہیں اس دار ہجرت سے
 کہے خلاق دوزخ میں اسے لیجاؤ سرعت سے

تو تب بندہ کہے پروردگار اکیا ہے یہ تجھ پر
کہے بندہ ہے تیرا نام رحمن الرحیم یا رب
تو فرمائے خدائے پاک اسے جنت میں لیجا
خدا کو بھائیو طاعت سے جب تم یاد کرتے ہو
اگر تم شکر سے خلاق کو حب یاد کرتے ہو
کر و گے یاد اُسے شرمندگی اور خاکساری
اگر با صدق تم اُس کو زبان سے یاد کرتے ہو
اگر کچھ عاجزانہ تم دعا خالق سے کرتے ہو
اگر پوشیدگی سے تم خدا کے یاد کرتے ہو
پس اے ایمان والو حبیبِ نیا چھوڑ دو دل سے
رہو ڈرتے ہوئے حق سے ہر اک لفظ چھپے نظر
بڑا ہم کو وسیلہ رحمتِ نفع المین کا ہے
خدا یا اہل ایمان کو تیری طاعت قائم رکھو

کہے حق ہوں میں تیرے حال کا دانند کثرت
مبادل ہو عذابِ سخت میرا تیری رحمت
میں ارحم الراحمین ہوں اسکو بخش اپنی شفقت
وہ تم کو یاد کرتا ہے تلکنت اور افادت
کرے وہ تم کو یاد صاف روزی کی زیادت
کرے تم کو یاد تم کو حق بزرگی اور عظمت سے
تو تم کو یاد کرتا ہے وہ احسان کی زیادت
عطا سے یاد فرماتا ہے تم کو مہر و شفقت
کرے تم کو یاد تم کو حق مشاہدیت کی نسبت
سراپا بندہ دل اپنا خدا ہی کی عبادت کے
ہیں پوشیدہ کوئی فعل اپنا اُس کی قدرت کے
پکارو رب کو تم اُس مہر عالم کی وسیت سے
یہی ہے التجا قدسی کی بر لا اپنی رحمت سے

دوسرا خطبہ ربیع الآخر کا ذکر وفاتِ غوثِ القمدرانی میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَصَّنَتْ لِقُدَّتِهِ الْعُظَمَاءُ مِنْ إِبْنِ وَجِيحٍ وَمَلِكٍ
يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِنْ بَعْدَتْ عَنْهُ خَيْرَاتٌ وَإِنْ تَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ أَوْصَالُكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي آيَدَهُ بِالنَّصْرِ أَيْنَمَا سَلَكَ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَنَّةِ وَالْإِنْسِ
وَالْمَلَائِكَةِ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَايَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَتَوْبُوْا إِلَى اللَّهِ

تَوْبَةً تَنْوُحًا ۝ وَاسْمَعُوا وَاعْتَبِرُوا اِقِصَّةَ وِفَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْقُطْبِ
 الْفَرْدِ الْغَوْثِ شَيْخِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ غَوَّثَ الثَّقَلَيْنِ السَّيِّدِ مُحِي
 الدِّينِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيلَانِيِّ ۝ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ وَ
 اَرْضَاهُ عَنَّا ۝ وَقَدْ ذَكَرْنِي بِهَجَّةِ الْاَسْرَارِ بِرِوَايَةِ الثَّقَاتِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَبْنَاءِ
 وَالْعِظَامِ ۝ اَنَّهُ مَرَضَ فِي سَرْمَنْانَ فَجَاءَهُ شَخْصٌ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا وَلِيَّ اللهِ ۝ اَنَا شَهْرُ رَمَضَانَ جِئْتُكَ اَعْتَدْتُ لَكَ مَقَادِرَ عِيْدِكَ وَاَوْدَعَكَ
 قَهْدًا اَخْرَاجُ تَمَارِعِي بِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَجَاءَ رَجَبٌ وَشَعْبَانُ فَقَالَ مِثْلَهُ فَاَنْقَلَ
 الشَّيْخُ فِي حَادِي لَعَشْرٍ مِنَ الرَّبِيعِ الْاٰخِرِ فِي سَنَةِ اِحْدَى وَسِتِّينَ وَخَمْسِ
 مِائَةٍ ۝ وَلَمْ يُدِرْكَ رَجَبٌ وَشَعْبَانُ وَرَمَضَانُ اٰخِرُ ۝ نَسَّأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ
 اَلْمَوْلَى الْكَرِيْمَ ۝ اَنْ يَتَدَارَكُنَا بِرَحْمَتِهِ ۝ وَاَنْ يُمَيِّنَنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَيَغْفِرَ لَنَا
 اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
 بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

<p>ڈروائے مؤمنو حق کے عذابِ جاودانی سے نہو دنیا پہ نازاں دیکھو کس سے کی وفا اس نے خصوصاً شاہِ جیلانِ قطبِ عالمِ غوثِ صمدانی لکھا ہے بِهَجَّةِ الْاَسْرَارِ میں شرحاً و تفصیلاً علی بن ہسبی اور عبد القادر بواحسنِ اک دن سو اُس وقت آیا ایک شخص اور کہا بعد سلام اے شہ ملاقاتِ آخری کرتا ہوں اور خیمت طلب ہوں میں یوں ہی ماہِ رجب اور ماہِ شعبان کے خیمت میں</p>	<p>مقدم جان لو توبہ کو بدنی کا مرانی سے بتاؤ ہیں کہاں غوث و قطب ایک نشانی سے اسی مہ میں سہاے وہ بھی اس دنیائے فانی سے مکمل اولیاء اللہ کی تقریرِ بیانی سے حقے بیٹھے مجلسِ حضرت میں باہم کامرانی سے میں رمضان کا مہینا ہوں کہ آیا مہمانی سے جُدائی آپکی ہے شاقِ دل پر سرگرائی سے بلاوا آگیا اللہ کا دارِ جاودانی سے</p>
--	---

یہی ماہ ربیع الآخری اور سپردن تھا
 ہوئی جس روز رحلتِ عُت میں عرس اسکو کہتے ہیں
 ولے لہو و لعب بدعات سے وہ عرص خالی ہو
 اجر موتی کو پہونچانے سونہ جب پوچھ حضرت کے
 تو سہرام السدر کے نام کا کھدولے اک حشر
 روایت سے انس کی پہلی شب نیت پڑھائی ہے
 زیارت شہ شہیدان اُحد کی ہر برس کرتے
 یونہی ہر سال بوبکرؓ وغیرہ جاتے زیارت کو
 سند ثابت ہوئی اس ہی گری کے تعین کی
 اگر سمجھے تعین میں زیادہ اجر ملتا ہے
 امام قزوینی لکھتے ہیں۔ ہیں اہل سنن اس پر
 نماز و روزہ و خیرات و حج کا اجر بھی پہونچے
 یہی اہل عقائد اور فقہاء کا عقیدہ ہے
 سوا اس کے نہیں کچھ عرص قریبی کی خداوند

عرص شہ پائے رحلت گیارہویں کو دانی سے
 ہے جائز عرس برسی شرع کی شیریں بیانی سے
 ہے ایصالِ اجر موتی کو اس نفع رسائی سے
 کہے شہ اجر اپنی ماں کو تم پہونچا د پانی سے
 ابوداؤد وغیرہ میں لکھا ہے خوش بیانی سے
 نفع پہونچاؤ اُس دن خیر مالی اور جانی سے
 سلام و ہدیہ ان پر بھیجئے تحفہ رسائی سے
 کہ میں محتاج موتی منفعت کے زندگانی سے
 لکھا ہے یہی نے جس کو صدر شرح بیانی سے
 تو بے مکروہ و گرنہ نیک ہے سب کا مرانی سے
 اجر موتی کو پہونچے خیر مال اور جانی سے
 اجر پہونچاؤ موتی کو اے زب و شادمانی سے
 عمل پیرا ہو اس کے بھائی و قتل امانی سے
 فقط اعلامِ دین منظور ہے اس پند خوانی سے

تیسر خطبہ ربیع الآخر کا فضائلِ جمعہ و نفاہ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ الَّذِي فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْأَيَّامِ ۝ وَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ سَيِّدُ الْأَنَامِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ
 الْكِرَامِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أُوْصِيكُمْ بِأَيَّامِ بَقَايَ الْبَقَايَ وَاجْتِهَدُوا
 فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَحِرْظِ طَوَائِفِ الصَّلَاةِ الْخَمْسِ فِي الْجَمَاعَةِ طَوَائِفُهَا

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ فَرَضَ عَلَیْكُمْ الْجُمُعَةَ فَرِیضَةً اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ مَنْ وَجَدَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ۝ وَمَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَیْرِ ضُرٍّ وَرَةٍ کُتِبَ مِنْهَا فِی کِتَابٍ لَا یُحْسٰی وَلَا یُبَدَّلُ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِی الْخَبَرِ عَنْ سَیِّدِ الْبَشَرَةِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ فِی یَوْمِ الْمَعْشَرِ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ الْجُمُعَاتِ تَهَاوًا طَاعَ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِهِ ۝ نَسَّی اللّٰهُ الْعَظِیْمَ الْمَوْلیَ الْکَرِیْمَ ۝ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِهِ ۝ اَنْ یَمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَشْطٰطِ الرَّجِیْمِ ۝ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا اُذِیْنَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذُرُوْا الْبَیْعَ ۝ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۷

اے مومنو! دل سے سُورجے محقق دی یہ خبر جو کچھ کہے امروہی و دونوں کو تم جانو صحیح یعنی میں راضی ہے خدا اعمال بد سے ہے خفا برگزیدہ چھوڑو جمعہ کو پڑھتے رہو اے دوستو جمعہ کو جو پڑھتا رہے دائم ادا کرتا رہے جو تین جمعہ چھوڑ دے اسدام کا گھر توڑ دے جو جمعہ کو کر دے قضا دل اس کا ہوتا ہے سیبا وقت جمعہ ہر کام کو دنیا کا ہو یا دین کا ہو ہو کر فراغت جمعہ سے جو کام ہو جاؤ چلے جمعہ کے اوصاف و ثنا وار و حدیثوں میں ہوئے فرمان رب کے تو اگر گردن نہ پیسے عمر بھر منکر ہے جو فرمان سے خارج ہے وہ ایمان سے جس روز ہو قاضی خدا انصاف خود فرمائے گا

نازل کیا قرآن کو حضرت نبی کی شان پر تصدیق سے لاؤ بجا ہر ایک کو پہچان کر کوشش کرو اس کی رضا شاکر رہو اللہ پر سب پر تقاضا بھی کرو تم کو ملے جنت میں گھر فضل خدا ہوتا رہے دنیا سے تار و زحشر شیطان منہ کو موڑ دے ہو گا اُسے نار سقر اس کو اگر بخشے خدا جب ہو گئے وہ صاف تر بہر خدا سب چھوڑ دو جمعہ پڑھو تم وقت پر اس کام میں نصرت ملے دیوے خدا تم کو ظفر قرآن میں اسکو خدا نازل کیا ہے صاف تر تابع ہوں تیرے بحر و بر محکوم ہیں جن و بشر لعنت اُسے سب جان سے جیسی کہ ہے شیطان کہ اس دن تمہارا حال کیا ہو گا جو یوں ہوئے تیرے

اُس وقت پر چل و علا پوچھے گا یوں آواز کر
 وال کام تو نے کیا کئے مجھ سے تو کہہ لے بغیر
 کیا ساکھ اپنے لئے تم مجھ کو بتاؤ جلد تر
 آیا نہیں کچھ کام اب حسرت سوا کی دگر
 رتبہ ملے جو صبر پر اس سے نہیں کچھ خوب تر
 امید ہے بخشے خدا دل میں نہ کر خوف و خطر
 شاید مردم رات کو کیوں کر ملے تم کو سحر
 آخر کو پھر پچھتاؤ گے اب بھی کہا مالو اگر
 عقبی میں تو پائے امان حسرت بھی جاوے کڈ
 جنت مکان تم کو ملے رہنے کو وال پر عمر بھر

ہو دیکھا جس دن زلزلہ محشر میں سب پر ملا
 دنیا میں تھا بھی سنبھلے وال جا کے تو پوچھے مجھ
 دنیا سے ہو کر آئے تم اگر یہاں گھر لے تم
 وال اپنے کو دیکھیں گے تبت رو کہیں گے کسب
 آرام جان چاہتے اگر رنج و بلا میں صبر کر
 جس وقت ہو تجھ سے خطا تو یہ اسی دم کر ادا
 توبہ کرو جس وقت ہو ہرگز نہ تم کل پر دھرو
 خالی یہاں سے جاؤ گے کیا رب کو منہ دکھلاؤ گے
 نیکی تو اب کچھ کر یہاں اللہ خوش ہوئے ہاں
 ایمان اپنے ساکھ لیجاؤ خوشی سے تم چلے

چوتھا خطبہ ربیع الآخر کا شکل نماز صورت احمد میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْفِرِ ذِي الْبِقَاعِ وَالْقَدَمِ ۝ الْمُوْجِدِ الْأَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ ۝ خَالِقِ
 الْأَنْوَارِ وَالظُّلُمِ ۝ الْمُقَدِّرِ الْأَرْزَاقِ وَالْقَسَمِ ۝ أَحْمَدُهُ عَلَى أَجْلِ الْغَائِبِ
 وَالنِّعَمِ ۝ حَمْدًا يَبْقَى بَعْدَ فَنَاءِ الْأُمَمِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ
 بِأَدَبِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَأَحْذَرِكُمُ الدُّنْيَا فَإِنَّهَا دَارُ مِجْنَةٍ وَمِنْ لَدُنِّي لَا حِشْمَةَ وَ
 مَسَرَّةَ ۝ وَهِيَ دَارُ الْبَجَائِنِ وَهَيْدَانِ الْبَطَالِينِ ۝ وَتَحْجُزُ الْمُؤْمِنِينَ
 وَبَسَاتِنَ الْكَافِرِينَ ۝ دَارُ أَوْلَئِهَا بُكَاءٌ وَأَوْسَطُهَا عَنَاءٌ وَآخِرُهَا فَنَاءٌ ۝
 يَا أَيُّهَا الْمَطْلِبُ الدُّنْيَا بَاطِلٌ وَالْعُقْبَى عَاقِلٌ وَالطَّائِبُ الْمَوْلى

کامل ۰ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۰ الدُّنْيَا جُفَيْفَةٌ وَطَلَابُهَا كِرَابٌ ۰
مَعَشَرَ الْمُسْلِمِينَ ۰ أَنْ لَا تُتْرَكَ الصَّلَاةُ ۰ وَفِي الْحَقِيقَةِ الصَّلَاةُ هِيَ
مُشَاهَدَةُ إِيَّاهُمْ أَحْمَدَ ۰ كَمَا قَالَ بَعْضُ الْعَارِفِينَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَلَقَ الصَّلَاةَ
صُورَةً إِيَّاهُمْ أَحْمَدَ ۰ فَالْقِيَامُ كَالْأَيْفِ وَالرُّكُوعُ كَالْحَايِ وَالسُّجُودُ كَالْيَمِيمِ
وَالْقُعُودُ كَالدَّالِ ۰ مَيَّا أُمَّةٌ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۰ اغْتَنِمُوا
الصَّلَاةَ بِمُشَاهَدَةِ إِيَّاهُمْ نَبِيِّكُمْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ جَعَلَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ
مِّنَ الْفَائِزِينَ الْآمِنِينَ ۰ وَلَا يَجْعَلُنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ ۰ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۰ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۰ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۰ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۰

ساری چیزوں کو کیا پیدا اسی نے از عدم
رزق ہر ایک کا مقرر کر کے بٹوایا وہی
جو ثنا باقی رہے ہم گرچہ ہوویں گے فنا
جو اکیلا ہے شریک اس کا نہیں کوئی دوسرا
اُن پر اُن کی آل اور اصحاب پر ہوویں سلام
یہ نصیحت ہے کہ اول اپنے خالق سے دُرو
مؤمنوں کا قید اور کفار کا بُستان ہے
یہ سج میں محتاجی اور آخر میں جسکے فنا
عاقبت کو چاہے عاقل چاہے کامل کیسے
جو کہ اپنے رب کو چاہے۔ ہے وہی سب کا حبیب
خواہش مولانا ہے نصرت جان لے اے ذی شعور
جو اسے چاہے گا سو کتے سے بدتر خواہے

حمد اس رب العلا کو جو ہے باقی اور قدم
روشنی کو اور اندھیرے کو کیا پیدا وہی
اُس کی نعمت اور بزرگی پر میں کرتا ہولنا
اور گواہی دوں۔ نہیں اُسکے سوا کوئی خدا
ہیں محمد بندے اُس کے اور رسول پاک نام
اے خدا کے بندگان اب تم کو اور مجھ نفس کو
گھر ہے دیوانوں کا بدکاروں کا یہ میدان ہے
ہے یہ ایسا گھر کہ رونا ہیگا اس کا ابتدا
چاہے دنیا جاہل اے اولاد آدم کر لیتیں
چاہے دنیا بد نصیب اور چاہے عقبی خوش نصیب
خواہش دنیا غرور اور خواہش عقبی سرور
یوں کہے حضرت کہ یہ دنیا نہیٹ مُردا رہے

نیک کرلو تم عمل جو ہو سکیں تا وقت فوت
 اے گرد و مومناں اب تم کو ہو ویگا اہم
 شکر اس کی نعمتوں پر شوق سے ہر دم کرو
 اور میری نعمتوں پر جو کوئی شاکر نہیں
 غیر میرے اور کوئی اپنا رب ڈھونڈ رہا
 چھوڑو مت حق کی نمازاں اور طہارت زماں
 رحمت حق ان پنازل ہوئے اور رب کا سلام
 حق بنایا ہیکل شکل اسم احمد پر منساں
 تمیم کی صورت سجده اور تعدہ شکل دال
 جلوہ گر ہے اس میں نام اپنے نبی کا جانو
 تار ہے محروم و نا امید کوئی دازن میں
 جن میں ہوئے در خدا کا اور احسان کی صفات

تم کو اس دنیا میں کرنا ہے گزر تا وقت موت
 ہوئے نیکو نیکو خوشی اور ہوش بدکاروں کو غم
 خواہش حق پر جو راضی بنا پر صبر ہو
 حق کہا ہے جو کہ راضی میری مرضی پر نہیں
 آسمانوں کے تلے سے وہ نکلی جائے میرے
 حق نے فرمایا سنو تم اے گرد و مومناں
 سو جہتا ہو دیکھ لو اندر نماز احمد کا نام
 عارفان کہتے ہیں تاک کر یو نظر تم پر نماز
 قومنہ ہے شکل الف اور ہے رکوع ح کی مشا
 یہ نماز اسے امت احمد غنیمت جانو
 امن اور دل کی مرادیں تم کو اور ہم کو ملیں
 حق نے فرمایا کہ میں تو ہوں انھیں لوگوں کے ساتھ

پانچواں خطبہ ربیع الآخر کا طہارت نماز کے بیان میں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُقَدَّسِ عَنِ الْأَبَاءِ وَالْأَبْنَاءِ ۝ الْمُرْتَدِّي بِرِدَائِهِ الْعَظَمَةِ وَ
 وَالْكِبَرِيَاءِ ۝ الْمُسْفِرِ دِيْدًا مِمَّا الْبَقَاءِ ۝ الْمُسْتَعَالِي عَنِ الزَّوَالِ وَالْفَنَاءِ ۝
 الْعَلِيمِ بِجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ ۝ دَاشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ دَاشْهُدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ
 وَرَسُولَهُ فَصَلِّ عَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ
 إِلَى يَوْمِ الْبِقَاءِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ ۝ أَوْصِيَكُمْ بِأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ
 وَتَوْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَاتَّقُوا قَبْلَ أَنْ تَتَلَقَّوْا كَمَا لَمْ تَسُونِ ۝ وَعَبِّئْكُمْ بِالطَّهَارَةِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَدَّ فِي الْخَيْرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفَّعَ الْأُمَّةَ فِي يَوْمِ الْحُشْرِ ۝
 الظُّهُرُ شَطْرُ الْإِيمَانِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَأُ الْمِيزَانَ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ ۝ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ ۝ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ
 حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ ۝ كُلُّ النَّاسِ يَكْفُورُ بِنَفْسِهِ فَمُتَّقُوا أَوْ
 مُؤِثِّقُوا ۝ وَإِنَّكَ قَالٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ
 وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ وَاصِرُ بُرْهُمَ عَلَيْهَا دَهْمٌ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِينَ ۝
 وَفَقْنَا لِلَّهِ وَإِيَّاكُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ ۝ وَاحْفَظْنَا عَنِ الْمَعْصِيَا سِوِ
 الْإِقَاتِ ۝ بِجَاهِ حَبِيبِهِ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ ۝ دَهْرًا ذَحْمًا لِلرَّاحِمِينَ ۝
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَهْوَدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
 وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا طَلَا سَعْدُكَ رِزْقًا وَنَحْنُ
 نَرْزُقُكَ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلشَّقَوَى ۝

شایان ہے کل حمد و ثنا ہو یر زمین یا بر سما
 اور نعت بحد و بیان شایان شاہر سلا
 اسی مؤمنان با صفا احکام حق جبل و عکلا
 اور پھر حدیث مصطفیٰ قول حبیب کبریا
 حق نے کہا اے مؤمنو جب بندگی کا وقت ہو
 یعنی نمازوں کے لئے کرنا وضو کا شرط ہے
 بے قول اجر و محبتی پاکی ہے جز ایمان کا
 تسبیح اور تحمید کا جو ورد رکھتا ہے سدا
 جانو نماز اک نور ہے حق کو بہت منظور ہے
 جانو ہے سیر اک روشنی قرآن حجت ہو بڑی

از جن والنس و ماورای اس کو جو عالیشان
 اُمی لقب مکی نشان جو ناسخ ادیان ہے
 دل سے سنو جیسا کہا خالق نے در قرآن ہے
 جس میں کہ ہر ایک کام کا آمین ہو برہان ہے
 پہلے طہارت تم کرو جو باعث عفو ان ہے
 لازم جنابت کے لئے ہے غسل جو آسان ہے
 الحمد للہ جب کہا گویا بھر امیزان ہے
 ان سے بھرے ارض و سما فضل اس کلبے پایاں ہے
 ہر رنج اس دور ہے اور صدقہ اک برہان ہے
 کرتا ہے گر کوئی بندگی یا کوئی نافرمان ہے

یعنی اگر قرآن پڑھے اور اس کے حکموں پہ چلے
اور جس نے قرآن کو پڑھا اور اس کے حکموں سے پھرا
ہر صبح دیکھو تا مسا احوال ہر ایک شخص کا
ہمیشہ یہ ہے یہ قول نبیؐ کبھی ہے جنت کی ملی
کبھی نمازوں کی ملی اُس کو طہارت جس نے کی
بچوں کو بعد از سات سال بہر نماز و احوال
اے خالق کون مکان پاکتی روح و جسم جان

جنت ہو وہ تیرے لئے بخشش تیری آسان ہے
جنت ہو اُس پر بر ملا وہ موجب خسراں ہے
ہوتا ہے اُس کو نفع کا یا با عث نقصان ہے
اُس کو عبادت جس نے کی یہ خدمت رحمان ہے
پائے گا وہ جنت کھلی کیا رحمت سبحان ہے
دو حکم بعد از تین سال مارو جو نافرمان ہے
ہم کو عطا کر ہر زمان تو مالک دیان ہے

پہلا خطبہ جمادی الاول کا تکبیر اولیٰ کی فضیلت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَرِيمِ التَّوَّابِ ۝ الرَّحِيمِ الْوَهَّابِ ۝ رَبِّ الْأَرْبَابِ وَمُسْتَبِ
الْأَسْبَابِ ۝ وَمُصَوِّرُ صُورِ الْإِنْسَانِ مِنَ الْمَاءِ وَالتُّرَابِ ۝ دَاشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ مَوْضُوعَةٌ إِلَى دَارِ التَّوَّابِ ۝ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ نَبِيَّ كَرَمٍ عَظِيمٍ
وَطَابَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَخْلُوقِينَ وَأُولَى الْأَلْبَابِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيَّامِ بَقَايِ بَقَايِ اللَّهِ
يَا مَعْشَرَ الْحَاضِرِينَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي الْجَمَاعَةِ ۝ فَإِنَّهَا
مِنْ أَكْرَمِ تِجَارَةٍ وَبِضَاعَةٍ ۝ فَإِيَّاكُمْ تَمَرُوا يَا كُمْ مِّنَ التَّخْلُفِ وَالتَّقَاؤِ عَنْهَا
وَعَلَيْكُمْ بِالْمُبَادَرَةِ مَعَ الْإِمَامِ بِإِقْرَارِ النَّبِيِّ مَعَ التَّكْبِيرِ ۝ فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ
إِذَا أَدْرَكَ تَكْبِيرَةَ الْإِحْرَامِ مَعَ الْإِمَامِ ۝ فَازِ بِالْآخِرَةِ أَعْلَى دَرَجَةٍ وَأَسْنَى
الْمَقَامِ ۝ وَدَخَلَ دَارَ السَّلَامِ ۝ وَقَدْ وَرَدَنِي الْخَبَرُ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ
الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحُشْرِ ۝ مَنْ وَاطَّعَ عَلَى تَكْبِيرَةِ الْأُولَى مَعَ الْإِمَامِ أَرْبَعِينَ

يَوْمَآ لَتَبَّ اللَّهُ لَهُ بُرَآءَتَيْنِ بُرَآءَةٌ مِّنَ النَّارِ وَبُرَآءَةٌ مِّنَ الْبِقَاتِ ۝ وَفَقَّنَا
اللَّهُ دِيَارَكُمْ عَلَى الصَّنَوَاتِ الْخَمْسِ مَعَ الْجَمَاعَةِ ۝ بِرُحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝

مسلمان جو تم پر حق سے فرض جاودا نہ ہے
نماز پنجوقتہ باجماعت کیجئے حاصل
اداکرنا نمازوں کا ہے پشتی خانہ دین کی
نکالو دل سے سُستی جمع ہو بروقت مسجد میں
بازو صاف سیدھی اور بازو سے بازو ملا کر
مگر تکبیر اول ساتھ امام اپنے کے مت چھوڑو
جو کوئی تکبیر اول ساتھ امام اپنے کے پاوے گا
جماعت کی فضیلت پر حدیث اک اور آئی ہے
نہ ہو روزی میں تنگی اور عذاب قبر ہو آسان
بھی چڑھتا پل صراط اوپر سے وہ بجلی سا گزرے گا
کیا سُستی جو پڑھنے ان نماز پنجوقتہ کو
برکت اُس کی روزی اُٹھے اور خلق ہو دشمن
خدا منکر نکیر اور ہوانہ ہیرا قبر میں اُس کے
حساب حشر ہو سختی سے اور ہو عرق کی شدت
سُنئے احکام جو کچھ بھائیو اُس پر عمل کیجو
نہ کر لو غفلت دنیا سے اپنی عمر کو ضائع
چڑھے جس وقت منبر پر خطیب بر وقت سے لیکر

سو بعد کلمہ تنیب نماز پنجگنا نہ ہے
کہ وہ بیچارہ مال و زر کا فضل اُمانہ ہے
اور اُس کو چھوڑنا گویا سر لے دین گرا نا ہے
نمازی کے لئے افضل صفت اول کو پانا ہے
جو خالی جا ہے سمجھو کہ شیطان کا ٹھکانا ہے
اُسی میں نیکی دنیا و مافیہا کما نا ہے
مراتب کے سوا جنت ہی خود اُس کا ٹھکانہ ہے
نماز باجماعت سے مراتب پانچ پانا ہے
بھی سیدھے ہاتھ سے اعمال نامہ لے لانا ہے
یہی ہے پانچواں دل شاد سے جنت میں جانا ہے
تو یہ نو خصلتیں اُسکے لئے ایجاد پانا ہے
یہی ہے تیسرا پیر سے رونق اُسکے جانا ہے
یہی صدمہ ہے چھٹواں قبر کا اُسکو دانا ہے
بھی آخر پل صراط اوپر بہت سختی اٹھانا ہے
اسی کے ہی بدولت تم کو وہاں چھٹکارا پانا ہے
یہی ہے مزرع عقبیٰ یہی نیکی کما نا ہے
دو خطبے پڑھ چکے تم نہ کچھ پڑھنا پڑا نا ہے

بہیں سنت نفل پر معذرت سوا خطبوں کے سنت کرے
 کرو اس پر عمل لے مؤمن جو کچھ سنتے ہو
 خدا یا نبی قدسی ہا رگہ ہودل میں مؤمن کے

دو خطبے سننا واجب ہے تم اس پر صدق دانا ہے
 تم اس کو حرج زبان کرنا نہ ہرگز بھول جانا ہے
 یہی مقصد ہے اس کا حکم تیرا کہہ سنانا ہے

دوسرا خطبہ جمادی الاولیٰ کا استغفار توبہ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَذْكُورِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ الْعَزِيزِ الشَّارِ ۝ الَّذِي
 بَرَّحَمَتِهِ خَلَقَ الْجَنَانَ ذَاتِ ثِمَارٍ ۝ وَجَعَلَهَا مَسَاكِينَ عِبَادِهِ الْأَبْرَارِ ۝ وَالْجَنَّةُ
 تَنَادِيهِمْ تَعَانُوا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ الْأَخْيَارُ ۝ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ
 بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ ۝ مِنْ أَظْهَرِ مَنْبَتٍ مِنْ مُضِرٍّ وَنَزَائِدٍ ۝ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآلِهِ بِعَدَدِ الْأَشْجَارِ وَالْأَشْمَارِ ۝ اِمَّا بَعْدُ فَيَا
 عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِاتَّقَى اللَّهِ ۝ وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۝
 وَكُونُوا مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَتَشَبَّهُوا بِمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ ۝
 وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝
 وَقَدْ وَدَّ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمُنْشَرِ ۝ مَنْ
 تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْغَعَ الشَّمْسُ فِي مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ ۝ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَرِمَ إِلَّا سَتَعَفَرَ رَجَعَهُ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضَلِيلٍ
 مَخْرُجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا ۝ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۝ وَرَزَقَنَا اللَّهُ
 وَآيَاكُمُ التَّوْبَةَ قَبْلَ الْمَوْتِ ۝ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَبْلَغَ النِّظَامِ ۝ كَلَامُ اللَّهِ
 الْمَذْكُورِ الْعَزِيزِ الْعَلَامِ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَمَنْ يَتَّقِ
 يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۝ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

حمد و ثنائے لائقہ شایانِ ذوالِ اکرام ہے
قبضے میں ہے اُسکے سدا جتن و ممالک ارض و سما
تعریف و نعتِ بیعد و شایانِ فخرِ انبیا
سب شرک و ظلمت کو مٹا تو حید کو جاری کیا
اے مومنو! کوشش کرو راہِ شریعت پر چلو
جلدی سے دوڑو مومنو تم میری بخشش کی طرف
وسعت ہے جنت کی بڑی جیسے زمین و آسمان
اور حدیثِ مصطفیٰ وہ شخص جو تائب ہوا
جو مغفرت مانگے سدا آسان کرے اُس پر خدا
اور دور کر دے رنج و غم دل پر ہوں گے کہ ہم
اے مومنان! باصفادِ نیا کو جانو بے وفا
جو دام میں اس کے پھنسا رہے آخرت کو کھو دیا
یہ وقتِ فرصت ہے تجھے نیکی کو اپنے ساتھ لے
ہر جا پہ ہے حاضر خدا ڈرتے رہو اُس سے سدا
ہاتھ اور زبان سے اپنی تممت پہنچاؤ تممتِ عالم
احکامِ مشرعِ مصطفیٰ جو صدق سے لایا بجا

ہر دم عنایت جس کی ہر جس کی ہر لحظہ اک انعام
اور محض اُسکے حکم سے یہ گردشِ اجرام ہے
جو رہبرِ راہِ ہدیٰ اور ہادیِ اقوام ہے
دینِ نبیِ مصطفیٰ ما حی کلِّ امنا ہے
اور حکمِ مولا کو سُنو جو خالق و علام ہے
اور میری جنت کی طرف جس میں بڑا آرام ہے
جائینگے اس میں متقی بن پر کہ رحمتِ عام ہے
قبل از قیامت باصفادِ نیک خوش انجام ہے
ہر مشکل و ہر ابتلا اور سخت جو کچھ کام ہے
اور رزقِ دیوے بگمان اُس کو اگر ناکام ہے
مکڑی کا ہے جلا بننا پھنسیو نہ دیکھو دام ہے
بے توبہ گروہِ مرگیا وہاں رنج ہے آلام ہے
ثابت قدم توبہ پہ رہو ہاں عیش ہے آرام ہے
و حق نہ ہرگز غیر کا جانو بڑا یہ کام ہے
بیشک کہ در ملکِ عدم یہ موجبِ آلام ہے
اُس پر ہوا فضلِ خدا وہ لائقِ انعام ہے

تیسرا خطبہ جمادی الاول کا احسان کی فضیلت اور ظلم و غیبت کی مذمت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُرْحِمُ مَنْ عِبَادِهِ السَّامِعَاءُ ۝ الْحَلِيمِ الَّذِي سَبَقَتْ
رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَظْلِمُ أَحَدًا ۝ الْعَادِلِ الَّذِي يَعْدِلُ فِي الْخَلْقِ وَيُغْنِي

مِّنْ اسْتِغَاثَتِهِ غَمًّا وَآلَمًا ۝ وَالْعَادِلُونَ قَدْ نَشَرَكُهُمْ بَيْنَ الْمَقْشُودِ عَلَمًا ۝
 وَاجْرَى عَلَى مَنْ يَمْنَعُ نَفْسَهُ بِالسَّعَادَةِ قَلَمًا ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَرَبَّنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ رَحْمَةً عَلَى عِبَادِهِ الْأَصْفِيَاءِ ۝ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ الْكُرَمَاءِ وَالرُّحَمَاءِ ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
 أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّعْظِيمِ لِأَمْرِ اللَّهِ ۝ وَتَعَامَلُوا بِالْبِرِّ وَ
 التَّقْوَى ۝ وَاجْتَنِبُوا الرُّذْرَ وَالْغَيْبَةَ وَالْمَنَ وَالْأَذَى ۝ عَلَى مَا قَالَ اللَّهُ
 تَعَالَى وَلَا تَقُتْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۝ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
 أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ وَلَا يَغْتَبِ بَفْضِكُمْ بَعْضًا أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ
 أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَقَدْ وَدِدْتُ الْخَبَرَ عَنْ
 سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَمِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ مَنْ أَذَى مُسْلِمًا كَانَ عَلَيْهِ
 مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ ۝ حَبَّتْنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ مِنَ الظُّلُمِ ۝ وَ
 الْغَيْبَةِ وَالْحَسَدِ ۝ بِجَاهِ حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِ
 الْأَنْبِيَاءِ ۝ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ ۝ وَأَبْلَغَ النِّظَامِ ۝ كَلَامُ اللَّهِ الْمَلِكِ
 الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَلَا تُبْطِلُوا
 صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۝

۷۶

ظلم ہے مانند شیطان جس کی درگاہ کا رحیم
 رحمت اسکی ہے غنیمت پر اس کے سابق اسے نہیں
 ظلم ہے رحمی کڑا این خصلت دیو رحیم
 اس کے پیرو ہیں ستمگر ان کی خاطر ہے رحیم
 کوئی ثانی ہے نہ اس کا اور نہ انبار و سہیم

حمد ہے اس کو کہ جس کا نام ہے عدل و رحیم
 وہ ہے رحمان و لطیف و برتر و غفار و کریم
 مرسلوں کا خلق رفیق و رحم اور افسان ہے
 عادت ابلیس بے افسانی و بیداد ہے
 شاہری دیتا ہوں معبود ایک ہی اور منفرد

عبد و مرسل اُس کے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ
ظالموں پر میری لعنت اور میری پٹکار ہے
جابرؤں کے ظلم سے غافل نہیں ہو دو الجبال
ہے یہ مضمون حدیث حضرت خیر الوتر
اور فرمایا کہ رحم اُس پر نہیں کرتا خدا
ظلم ہے ظلمات اُس دن جب قیامت آسکی
مصطفیٰ نے نیمہ ایمان کہا انصاف کو
اور فرمایا مسلمان کا مسلمان بھائی ہے
اور نہ بیٹھو یا وقت میں ظالم کے اسکو چھوڑ کر
اور جو اپنے بھائی مسلم کا نکالے کوئی کام
اور مسلمان پر سے گر کوئی مصیبت ٹالے
عیب دنیا میں مسلمان کا چھپا دے جو بشر
دوستو کرتے رہو احسان ہر دیندار پر
ہے خیر میں دے خدا ایک خلق بھی اپنا ہے
بندگان کبریا پر رحم کر مستقبل مدام

شافع روز جزا اور قاسم نار و نعیم
دیکھ لو قرآن میں ہے یہ قول حبیب حکیم
اُن کی خاطر اُس نے مہرانی ہے تو زین تحیم
راحموں پر رحم کرتا ہے خداوند کریم
رحم لوگوں پر نہیں کرتا ہے جو شوخ نسیم
ہے یہ مضمون حدیث قاسم نار و نعیم
ظلم سے اس کو بدل ڈالے نہ جزا بن تحیم
ہاں نہ ظلم اُس پر کرو دل میں رکھو خالق کا بیم
ہے یہ فرمان جناب احمد بے حرف مسم
تو نکالے کام اُس کا حضرت رب العظیم
سب مصیبت ٹالے اُس پر سے قیامت میں کریم
روز محشر عیب کو اُسکے چھپا دے گا علیم
محسنوں کو دوست رکھتا ہے خداوند عظیم
ہو و گیا وہ نیک بندہ داخل دار النعیم
ہے رحیمی و کریمی خلق ستار و حلیم

چوتھا خطبہ جمادی الاولیٰ کا حصول سعادت ابدی میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَّمَ الْأَنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ وَيَذَرُهُ
الزَّمَلِ فِي الْفَيَافِي وَالنَّمَلِ فِي الْقَفْرِ الْمُتَعَالِي عَنْ إِذْ سَأَلَ خَوَاطِرَ النَّفْسِ وَهَوَا
جِسِّ الْفِكْرِ الْمُحِيطِ بِخَائِنَةِ الْأَعْيُنِ وَخَافِيَةِ الصُّدْرِ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ مَن يُوْحُوا رَحْمَةً رَبِّهِ بِقَلْبٍ

خَارِشِعُ مُضْطَرٍ ۝ وَاسْتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 شَفِيعُهُ الْأُمَمَةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاجْتَهِدُوا فِي الْبَيْتِ
 الْبَرِّ فِي حُبِّ اللَّهِ ۝ لَآتٍ مَنْ نَالَ الْبِرَّ فِي أَوَّلِهِ فَقَدْ نَالَ فِي آخِرِهِ عَايَةَ
 مَنَاءٍ ۝ وَلَا يَحْصُلُ الْبِرُّ مَنْ تَبَعَ هَوَاهُ ۝ اخْوَانِي تَشَبَّهُوا بِحَسْبِ اللَّهِ
 الْمَتِينِ ۝ وَالتَّزَمُوا عِيَادَةَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَاجْتَنِبُوا عَنِ الْفُرُورِ وَ
 الْحَسَدِ وَالْغِيْبَةِ وَالتَّوْهِينِ ۝ فَقَدْ تَهَانَا عَنْهَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَ
 آدُوا الصَّلَاةَ وَالتَّزَكَاةَ وَلَا تَأْخُذُوا بِالرِّبَا وَخُفُوا اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُمَّ
 رَفِّقْ عَلَي طَاعَتِكَ وَمَرْفَاتِكَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أَنْتَ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَأَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَخُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ ۝ كُنِيَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ
 الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى
 الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَ
 السَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۝ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ بَعْدَهُمْ
 إِذَا عَاهَدُوا ۝ وَالْقَابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالْقُرْءِ ۝ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ
 الَّذِينَ صَدَقُوا ۝ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝

جو عالم راز نہان اور واقف اسرار ہے
 کس منہ سے ہو تیرا بیان تو خالق و نقار ہے
 ہر شے سے ہے تو باخبر بیشک ہر استار ہے
 جو دم میں پہنچے آسمان جیسا کہ در اخبار ہے
 جنت سے وہ راہد گیا جا اسکی بیشک ناز ہے

حمد و ثنائے بیکر ان شایانِ خلاقِ بہان
 اے بادشاہِ انس و جان و مالکِ کون و مکان
 اے خالقِ شمس و قمر ذرات و قطراتِ مطر
 تعریفِ لغتِ انس و جانِ بیانِ شاہِ مُسلان
 منکر جو کوئی اُن کا ہو اُمیدِ یومِ آخرِ زوا

اے مومنان! بامقصد فرمانِ حق لاؤ سچا
 چچم کی طرف مٹھ پیرنا پورب کو رخ کا لوٹنا
 لیکن بھلائی کا مزا پایا وہ جو مومن ہوا
 مانا کہ ہے روزِ جزا حق کے فرشتے ہیں سچا
 اور مال در حُبِ خدا خوشیوں میں دیو کو دیا
 آزاد کروایا غلام حق کی عبادت کی مدام
 جو لوگ کرتے ہیں وفادہ اگر کوئی کیا
 یہ لوگ صابر ہیں سچا اور ہیں یہ اہلِ اتقا
 ہے قولِ حضرت مصطفیٰؐ احادیثِ حق اسلام کا
 ہے قولِ شاہِ انبیاءِ جنت نہ ہرگز پائے گا
 آپس میں اُفت سے رہو خویشِ اقاربِ ملو
 غیبت کسی کی مت کر دیجھے نہ بد اس کو کہو
 دنیا ہے اک جائے فنا اس میں نہیں بچے وفا
 اے مومنان! بامقصد عوی زبانی دین کا
 یاربِ العالمین بہر شفیع المذنبین

اور حکمِ محبوبِ خدا اگر عاقبت در کا ہے
 نیکی نہیں یہ گھوٹنا فرمودہ غفار ہے
 اللہ کو واحد گنا جو مالک ہر کار ہے
 آئیں کتابیں از سما نیویں کا بھی اقرار ہے
 مسکین مسافر اور گدائے پایا جو در کار ہے
 اور وی زکوٰۃ مالِ تمام کیا نیک خوش کرد ہے
 صابر ہیں ہر جو روحِ جفا یا جنگ با شرار ہے
 اُن پر ہے فضلِ کبریا جو مالکِ ابرار ہے
 احوال پوچھو بھائی کا گروہ مریض و ناز ہے
 جو دل میں اپنے اک ذرہ رکھتا غرور و علم ہے
 بغض و حسد سے تم بچو دنیا بڑی خدا ہے
 بدتر زمانہ سے جان لو۔ قولِ شہِ ابرار ہے
 کہ جو کچھ ہوئے کھلا کر عاقبت در کار ہے
 بے اتبارِ مصطفیٰؐ بے سود ہے بیکار ہے
 ہوں مومنین تقویٰ گزین جنہیں فکری زار ہے

پانچواں خطبہ جمادی الاول کا بیاج کی بُرائی میں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْشَأَ الْعَالَمَ أَظْهَرَ الْقُدْرَتِ وَشَأْنِهِ ۝ وَشَرَّفَ
 الْإِنْسَانَ مِنْ بَيْنِ مَخْلُوقَاتِهِ ۝ مَيَّرَكَ عَنِ الْحَيَوَانَاتِ بِنُطْقِهِ وَبَيَّاهُ ۝
 أَحْمَدُهُ عَلَى مَا أَوْلى مِنْ إِعْطَاهِ وَإِحْسَانِهِ ۝ حَمْدُ مُعْتَرِينَ بِالتَّقْصِيرِ
 عَنْ شُكْرِ امْتِنَانِهِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ

سُبْحٰنَیْ تَائِدَہَا مِنَ الشَّیْطَانِ ۝ وَ اَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ نَبِیَّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا
 عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ الْمَبْعُوْثُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ ۝ تَسْلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ
 وَ اَصْحَابِہٖ مَا دَامَ الزَّمَانُ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاِیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ وَ اِیَّ اِیَّ
 یَتَّقُوْا اللّٰہَ ۝ وَ اِخْذُوْا عَنْ اَکْلِ الرِّبْوٰی لَاَنَّ اللّٰہَ حَرَمَہٗ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝
 وَ مِثْلَ مَنْ یَّأْكُلُ الرِّبْوٰی بِالشَّیْطٰنِ الْمُخْبِطِیْنَ ۝ وَ قَدْ وَرَدَ فِی الْکِتٰبِ عَنْ
 سَیِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ فِیْ یَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ اَنَّهُ قَالَ اُبَیْتُ لَیْلَہٗ
 اُسْرِیْ بَنی عَلٰی قَوْمٍ یُّطَوِّخُوْہُمْ کَالْبُیُوْتِ فِیْہِ الْحَیٰاتُ تُرٰی مِنْ خَارِجٍ
 یُّطَوِّخُوْہُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ یَا جَبْرِئِلُ ۝ قَالَ هٰؤُلَاءِ اَکْلُ الرِّبْوٰی ۝
 وَ نَقْنَا اللّٰہُ وَ اِیَّاکُمْ لِاَنْ تَرْجَمَ بِالْمَیْمٰنَہٗ ۝ وَ اَبْعَدَ عَنَّا کُلَّ مَنْ یَّتَعٰطٰی الرِّبْوٰی
 وَ اَعَاذَنَا عَنْ بَلَاءِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْعُقُبٰی ۝ بِجَاہِ نَبِیِّہِ الْمُصْطَفٰی ۝
 وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝
 الَّذِیْنَ یَاۤءُ کُلُوْنَ الرِّبْوٰی لَا یَقْرُمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقْرُمُ الَّذِیْ یَاۤءُ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ
 مِنَ الْمَسِّ ۝ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبْوٰی ۝ وَ اٰھَلُ اللّٰہِ
 الْبَیْعَ وَ حَرَمَ الرِّبْوٰی ۝ فَہُنَّ جَاءَہُ مَوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّہِ ۝ فَاسْتَهْمٰی فَاَلٰہُ مَا
 سَلَفَ ۝ وَ اَمْرٌ اِلٰی اللّٰہِ ۝

شریک اُس کا ہو کوئی نہ کوئی ہو نوالا ہے
 بجایا مار ڈالا پھر وہ زندہ کرے والا ہے
 ہر اک سے وہ حسابِ ذرہ ذرہ لینے والا ہے
 ہدایت ہم نے پائی اور یہ ہدیت کا اجالا ہے
 کہ کس پر رحم اور کس پر غضب کا کرنوالا ہے
 کرے گا جو نواہی وہ غضب میں آئی والا ہے

ہے لائقِ حمد اُس خالق کو جو سب سے بڑا ہے
 وہ خالق ہے وہ رازق ہے وہ رازق ہے وہ کسک
 بجلائی یا برائی جیسی جس نے کی ہے دنیا میں
 ہے شاہینِ نفست اُس شاہِ رسل کو جس کے آئے سے
 سنائے ہم کو کُل احکام حق اور یہ بھی فرمایا
 آوا میرے عمل جس نے کیا وہ نفلِ حق یا یا

حرام اللہ نے ہم پر کیا جو جو عمل ان میں
یہ فرماتا ہے قرآن میں خدا جو بیان کھاتے ہیں
کھڑے آسب الوں کی طرح وہ اس لئے ہونگے
نفع سووے یہ جیسے لیتے ہیں ویسے ہی پیسے پر
ولیکن نفع سووے پر کیا اللہ نے جائز
بچا جو بیان سے سنتے کے بعد امر الہی کو
لیا پھر جس نے سووے اور سر پہرایا حکم خالق سے
شب معراج میں حضرت نے دیکھا ایسے لوگوں کو
نظر باہر سے ان کے پیٹ کے وہ پتے آتے تھے
تو پوچھا آپ نے جبریل سے یہ کون فرماتا ہے
بچائے مومنوں کو بیان کھانے سے خداوند

بیان و سووے معنوب جن کا کھانا ہے
کھڑے ہوویں گے مانند اس کے جو شیطان والا ہے
وہ کہتے تھے بھلا کیا بیان سووے سے ترالا ہے
نفع لیتا ہے وہ جو بیان ہی کا کھانے والا ہے
محرم بیان - اور مقہور اس کا لینے والا ہے
معاف اللہ پہلے کے گنہ کو کرنے والا ہے
ہمیشہ کے لئے دوزخ میں بیشک جانے والا ہے
کہ پڑا ان کہے ایک گھر جس میں اپنے کوریاں ہے
کہ ہر ایک ان کے اعضائے درونی کھانا ہے
کہا جبریل نے یہ فرقہ بڑھ کھانے والا ہے
اور ہم پر حشر میں کرفضل جو روزگنے والا ہے

پہلا خطبہ جمادی الاخریٰ کا وفات صدیق اکبرؓ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ مَجِي
وَبُيِّنَتْ فَإِذَا أَقْضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ○ وَجَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ
أَجَلًا فَإِذَا أَجَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ وَلَا يُسْتَقْدِمُونَ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَالَمُ بِمَا كَانَ وَبِمَا يَكُونُ ○ وَأَشْهَدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي شَرَفَ اللَّهُ
بِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ
بِرَأْيَايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ط وَأَعْلَمُوا أَنَّ الْأَخْيَارَ يَذْهَبُونَ فَرِيقًا بَعْدَ فَرِيقٍ ○

وَلَقَدْ تَوَفَّيْنَا فِي هَذِهِ الشَّهْرِ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقَ ۝ فَتَزَلَّ بِهِ الْمَرْصُ فِي يَوْمِ
السَّابِعِ مِنْهُ فَقَالُوا لَهُ حِينَئِذٍ جَاؤَ لَا يُعِيدُ ذُنُوبَهُ إِلَّا مَنْ عُوَاكَ طَبِيبًا يَنْظُرُ
فِي مَرَضِكَ الشَّدِيدِ ۝ فَقَالَ قَدْ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ إِنِّي ذَا عِلٍّ لِمَا أُرِيدُ ۝
وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝
وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ نِيَّا لَتَذُرُّهُمْ ۝ وَأَنَّ الْقَرْضَ عَلَى الْخَلَائِقِ مَخْتُومٌ ۝ عَنْ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَوَبَّذْتُهُ يَنْكِى فَقُلْتُ
لَهُ مَا يُنْكِيكَ فَقَالَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ۝
إِنَّ اللَّهَ يَقَرُّكَ السَّلَامَ ۝ وَيَقُولُ لَكَ إِنَّهُ يَسْتَعِينِي أَنْ يُعَذِّبَ رَجُلًا
قَدْ شَابَ فِي الْإِسْلَامِ ۝ فَلَئِنْ لَا يَسْتَعِينِي مَنْ شَابَ فِي الْإِسْلَامِ ۝ أَنْ يُعْصِيَ
اللَّهُ تَعَالَى ۝ مَنَحَنَا اللَّهُ وَآيَاكُمْ الْحَيَاءَ مِنَ اللَّهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۝ وَ
أَعَاذَنَا مِنَ الْفَسَادِ وَالْعُصْيَانِ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَالَّذِي
جَاءَ بِالْصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاؤْنَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ذَلِكَ جِزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

شاہِ دین کے حکم پر سربان جانا چاہیے
خوف اس کا رات دن تم پہ لانا چاہیے
بے یہیں مزرع یہیں نیکی کمانا چاہیے
آخرت کے خون سے دل کو جگانا چاہیے
زاوِ راہِ آخرت ساقی لے جانا چاہیے
موت کے آگے ہی تم نیکی کمانا چاہیے
ہیں کہاں کچھ بھی پتا ان کا بتانا چاہیے

ایہا الناس امر حق کو دل سے ماننا چاہیے
موت آمادہ ہر اک اُمت پر رکھا ہے ذرا
تو شہِ عقبیٰ یہیں دُنیا میں تم پیدا کرو
خوابِ غفلت سے اٹھو اور رُخسِ دُنیا چھوڑو
سالِ گرج حق نے دیا ہے درِ خدا کی راہ میں
ذائقہ مرنے کا ہر اک شخص چکھنے کا ضرور
دیکھ ہر طبقہ سے کیا اخیر و صلیٰ اُمڈ کے

اس مہینے میں وفاتِ حضرت صدیقِ اکبرؓ ہے
ساتویں کو اس مہینے کی ہوائے حبیبِ غلیل
بولے صدیقِ اس حکیم حق کی ہے مجھ پر نظر
پڑھ کے اک آیت کلام اللہ کی وہ پانچواں
بانیوں تاریخ تھی اس ماہ کی لے مومنو
ایسے مقبولوں سے کب دنیا و ناک کی بھائیو
مال جمع مت کیجو غم اب قارون سا
مثلِ حاتمِ راہِ حق میں دو یہی کام آئیگا
ہے روایت ایک دن حضرت عمرؓ اٹھ کھڑے کہ تا
دیکھے روتے ہیں شہِ مرسِل تو پوچھے یا نبیؐ
بولے شہِ جبریل ابھی اللہ کا پوچھا کر سلام
حق نے فرمایا حیا کرتا ہوں میں دینے عذاب
چاہیے بڑھے جو ان کو حق کی طاعت میں ہیں
اے جو الحق جیا کرتا ہے تم بھی لوحیا
ہے بڑھا پا بھی غنیمت گر جوانی جا چکی
کھیل بازی میں نہ اپنی عمر کو ضائع کرو
موت سے غافل نہ ہو، ہوشیار ہو، ہوشیار ہو
مال و ذرِ فرزند و زن سب چھوٹ جائیگے یہاں

اس اَلَم میں مُقبلو آنسو بہانا چاہیے
حاضرین بولے علاج اس کہ کرنا چاہیے
یا و اس مطلق کی کب ل سے بھٹانا چاہیے
جان بحق سوئے یہ حالت کو نبھانا چاہیے
روزِ منگل تیرھویں جہری نبھانا چاہیے
کچھ ونا اس ہو فنا سے تم نہ لانا چاہیے
حال پر قارون کے ٹاک غور رکھنا چاہیے
بات یہ دل کے نیسے میں بھٹانا چاہیے
خدمتِ حضرت میں جا کر نصیحت پانا چاہیے
دجہ گریہ سے مجھے آگہ کرانا چاہیے
وحی حق پہونچائے جس سے جان گھٹانا چاہیے
آگ میں مومن بڑھے کو کیوں بھٹانا چاہیے
اور حیا و شرم دل میں حق سے لانا چاہیے
اس جوانی کو عبادت میں کٹانا چاہیے
اس بڑھاپے کو طاعت میں کٹانا چاہیے
بے بہا یہ عمر طاعت میں گھٹانا چاہیے
مردہ دل کو طاعت حق میں بھٹانا چاہیے
تو شہِ عقبیٰ کا ہمراہ لے جانا چاہیے

طاعت و نیکی کی ہر دم رکھ کے خالق سے اُمید

پندِ شدسی پر محبہ دل لگانا چاہیے !

دوسرا خطبہ جمادی الآخری کا خلافت عمر فاروق رضی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ○ وَحَثَّ عَلَى تَكْثِيرِ
الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ○ لَا تُسَوَّى الدُّنْيَا
عِنْدَكَ جَنَاحَ بُعُوضَةٍ ○ وَلَا يَرْضَى أَنْ تَكُونَ لِأَوْلِيَائِهِ مَفْرُوضَةً ○ بَلْ
يُعْطِيهَا لِمَنْ يُحِبُّهُ وَلِمَنْ لَا يُحِبُّهُ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا لِمَنْ يُحِبُّهُ وَلَا
يُحِبُّهُ إِلَّا مَنْ تَنَعَ بِمَا آعَظَاهُ رَبُّهُ ○ تَسَمَّ أَرْزَاقَ الْعِبَادِ وَهُمْ فِي بُطُونِ الْأُ
قْرَقَاتٍ ○ فَلَا يَزْدَادُ الْخَيْرُ نَيْبًا إِلَّا لَعَدَّتَانِي الدُّنْيَا وَنَدَّ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ○ أَحْمَدُ
حَمْدَ مَنْ تَنَعَ بِالْيُسْرِ وَرَجَعَ إِلَى اللَّهِ ○ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَرَبَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الْمَوْثِقُ بِالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ إِلَى يَوْمِ
الدِّينِ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ اتَّقُوا اللَّهَ تَعَالَى وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ○
وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○ وَأَنْتُمْ سَائِرُونَ رَاحِلُونَ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ وَ
لَا تَرْدِيدٍ ○ فَتَقَلَّلُوا مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمَوْتَ أَقْرَبَ إِلَيْكُمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ○
وَأَقْتَدُوا بِمَنْ مَضَى مِنَ السَّلَفِ ○ وَاهْتَدُوا بِهَذَا هِمٌّ فِي التَّشَلُّلِ الْكَفِّ
وَفِي مِثْلِ هَذَا الشَّهْرِ وَلِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الْخِلَافَةَ
وَكَانَ فِي يَدِهِ مِنَ الْأَمْوَالِ فِي زَمَنِهِ مَا لَمْ يُعْطِهِ اللَّهُ خِلَافَةً فَصَعِدَ عَلَى
الْمِنْبَرِ وَخَطَبَ النَّاسَ وَعَلَى لَبَائِهِ اثْنَا عَشَرَ رُقْعَةً ثَقُلًا مِنَ الدُّنْيَا ○ وَقَدْ
أَبْطَأَ يَوْمًا عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَخَرَجَ وَاعْتَذَرَ لِلرِّجَالِ ○ فَقَالَ إِنِّي
كُنْتُ أَغْسِلُ قَمِيصِي وَمَالِي سِوَاكَ فَلَمَّا بَلَغْتُكَ تَأَخَّرْتُ عَنِ الْخُرُوجِ وَكُنْتُ
الرَّوَالِ ○ هَذَا إِذْ هُوَ الَّذِي آخَرَهُ اللَّهُ بِهِ الْإِسْلَامَ ○ وَأَفْضَلَ بَعْدَهُ مَنْ

مَشَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنَ الْآفَامِ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ مَنْ
 أَذَى مُسْلِمًا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الذُّوْبِ مِثْلَ مَنَابِتِ الشَّجَرِ ○ جَعَلَنَا اللَّهُ وَأَيَّامُ
 مِّنْ عِبَادِهِ الْمُتَّقِينَ ○ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ وَعَنْ اللَّهِ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ○

۱۰۰

<p>رزق دینے میں بزرگی ایک پراکٹ کو دیا مال نیک اعمال تم زیادہ کرو صبح و مسا رتہ میں پھرتے پر سے دھیان کر اس کو ذرا خاص اپنے دوستوں کو وہ کرے دنیا عطا نعمت دنیا جسے چاہے اُسے دیتا رہا ہاں مگر دیتا ہے جس کو اپنا دوست کر لیا دوست رکھتا ہے اُسی بندے کو حق جل و علا رزق تقسیم اُس گھڑی حق نے تمہارا کر دیا کچھ نہ حاصل کر سکے بچتے گا روز جزا کوئی نہیں معبود برحق حق تعالیٰ کے سوا ہیں محمد حق کے بندے اور رسول و رہنما ہیں سبھی محتاج اُس کے کیا امیر و کیا گدا موت کا ایک وقت سب کے واسطے ٹھہرا دیا بیرونی اُن کی کرو تم اور لو راہ ہُدا بے تکلف تم رہو دنیا میں ہر صبح و مسا اتفاق اصحاب سے ہو گئے خلیفہ با صفا</p>	<p>لائق حمد و ثنا ہے بس وہی رب العلا اور تمہیں ترغیب دی اُس نے عبادت کیسے ہے خدا کے پاس دینا اسکی نعمت کم سے کم اس لئے راضی نہیں ہے وہ خدا کے کردگار بلکہ جس کو دوست رکھے یا نہ رکھتا ہے اُسے پر نہیں دیتا کسی کو خاص دولت دین کی جس قدر دیوے خدا اُس پر قناعت جو کرے جبکہ تم ماول کے پیٹوں میں نہاں تھے بالیقین حرص کرنے والا دنیا میں بجز تکلیف کے دول گواہی ایک ہے اللہ اور ہے لا شریک اور دیتا ہوں گواہی کہ ہمارے پیشوا تم ہڈ سے ڈر کے توبہ پہ رہو ثابت قدم کوچ کرنا ایک دن دنیا سے ہے سب ضرور جو سلف میں صالحین تم میں گزرتے از جہان کچھ نہ تھا دنیا کی جاہ و شان کا اُن کو خیال بعد حضرت بو بکر رضی کے اس مہینے میں عمر رضی</p>
---	--

مال و زر اُن کی خلافت میں ہوا تھا اس قدر
 باوجود اس کے کہ شاہی مہی اُنہوں کے ہاتھ میں
 آپ کے جیتے میں تھے پیوندِ بارہ جابجا
 مہی نہ خواہشِ زینت دنیا کی دل میں آپ کے
 ایک دن نماز جمعہ میں اُن سے ڈھیل ہو گئی
 پیرہن دھونے میں آج اس وقت میں مشغول تھا
 دوسرا جتے نہیں اس کے ہوا کوئی ہے پاس
 یہ وہ ہیں حضرت کہ جن سے دین کی شہرت ہوئی
 پیٹ پر آٹا اٹھا کر اپنے ہاتھوں سے لیجا
 کس قدر مہی کسر نفسی حضرت فاروق کو
 نفس کی خاطر کسی انسان کو ایذا نہ دی
 ہے حدیث اندر کسی مسلم کو ایذا جس نے دی

آپ سے پہلے خلافت میں نہ تھا اتنا ہوا
 پر کمالِ زہد سے رہتے تھے دُور اُس سے سدا
 جبکہ منبر پر اُنہوں نے آ کے خطبے کو پڑھا
 جانتے تھے نزہتِ حق اس کو نہیں عزتِ دُعا
 پس عذر کرنے لگے اگر کے اور سب کہا
 خشک ہونے میں اُسی کے وقت اتنا ہو گیا
 اس لئے آنے میں مجھ کو تھوڑا وقفہ ہو گیا
 دبدبہ اسلام کا حق نے بڑھایا بر ملا
 مفلس و محتاج جس کو پایا اُس کو دیدیا
 گو کہ شاہی مہی خلافت میں اُنہوں کے تئیں عطا
 عدل و رحم و عفو و بخشش اُن کا پیشہ تھا
 جھاڑ کے مانند گئے اُس شخص کا بڑھتا چلا

تیسرا خطبہ جہادی الاخریٰ کا عدل کرنے اور ظلم سے باز رہنے میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَرْحَمُ مِنْ عِبَادِهِ السُّمَحَاءَ ۝ الْحَلِيمِ الَّذِي سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ
 غَضَبَهُ وَلَا يَظْلِمُ أَبَدًا ۝ الْعَادِلِ الَّذِي يُعْدِلُ فِي الْخَلْقِ وَيُعِثُّ مِنَ اسْتِغَاثَتِهِ
 غَمًّا وَالْمَاءَ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْأَرْضِ
 وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 أَرْسَلَهُ رَحْمَةً عَلَى عِبَادِهِ الْأَصْفِيَاءِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
 سَفِينَةِ نَوْحٍ وَنَجْوَى الْإِسْهَادِ ۝ أَمَّا بَعْدُ يَا عِبَادَ اللَّهِ أُوْصِيكُمْ بِأَيَّامِي
 بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَادِلٌ وَيُحِبُّ الْعَدْلَ وَيُغْنِي الظُّلْمَ ۝

وَالْمُؤْمِنُ مَنْ يَدُلُّ فِي حَقِّكَ النَّاسَ وَلَا يَظْلِمُ أَحَدًا ۝ وَقَدْ وَدَّ فِي الْخَبَرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ أَنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى
اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ ۝ وَأَيْضًا قَالَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَايٌ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ۝ وَالْإِمَامُ رَايٌ وَ
مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ۝ وَقَدْ حَدَّثَ اللَّهُ عَنِ الظُّلْمِ بِقَوْلِهِ تَعَالَى وَالظَّالِمِينَ
أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَفَقْنَا اللَّهَ وَإِيَّاكُمْ لِلْعَدْلِ وَالْمَنْعِ عَنِ الظُّلْمِ وَ
اجْتِنَابِ الْمُعَاصِي وَالْإِثَامِ ۝ إِنَّهُ تَعَالَى كَرِيمٌ مَلِكٌ عَزِيزٌ عَلِيمٌ ۝ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ اَعْدِلُوا هُوَ
أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

حمدِ خدائے دو جہان کس طرح ہووے بیان
نعتِ نبی، انس و جان مکی نشان طیبہ مکان
اب دل سے تم اے المؤمنو فرماں خالق کو سُنو
لازم ہے ہر انسان کو سچ و دیوے ہر طغیان کو
انصاف و عدل و اتقا ہر کام میں رکھو سدا
تم اپنے کاروبار میں کُل پنج اور ہویا میں
ہے قول حقِ جَل و علایٰ مومنان با صفا
اور ہے حدیثِ مصطفیٰ محبوب تر نزدِ خدا
اور سب سے نزدیکِ خدا رہتے ہیں وہ پیشوا
ہے قول شاہِ انس و جان تم میں سے ہر ایک گلہ بان
ہو قوم کا جو پیشوا راعی ہے اُن کا بر ملا
اور ظلم سے اے المؤمنو ہر وقت تم بچتے رہو

ہر جا پہ ہے وہ لامکان اور واقف اسرار ہے
محبوبِ خلاق جہان ہونا بہت دشوار ہے
بخشش طلب اس سے کرو وہ مالک و غفار ہے
راضی رکھے رحمان کو جو خالق و جبار ہے
داؤ نہ تم حقِ غیر کا بیشک یہ بدتر کار ہے
سچے رہو ہر کار میں سچے کا بیڑا پار ہے
عادت کرو تم عدل کی تقویٰ اگر درکار ہے
گر پوچھو در روزِ جزا جو معرضِ اخطار ہے
منصف ہے اور جو ہے ریا اور عدل جس کا رہا ہے
ہے جسکی پرکشش ہو وہاں جو عدل کا بازار ہے
مسئول ہو روزِ جزا عادل ہے یا غدار ہے
دُکھ دو نہ ہرگز غیر کو انجام جس کا نار ہے

قرآن میں ہے قول خدا بن تم نے ہے ٹھہرا دیا
اور قول حضرت کہ سوز منہاوم کہ دل سے جو
یعنی شکستہ دل سے جب مانگے دعا منظور
اے مالک کون مکان سے بادشاہ نسو جان
بیم یوموں پر اے خدا از بہر شاہ انبیاء

پائے گا وہ درود سزا جو عالم و بدکار ہے
آہ اس کی تم ہرگز نہ لو اس کی دعا پر کہ رب
مقبول ہو وہ نزد رب اسکی دعا کو بہرے
و نظم سے ہم کو امان تو مالک ہر کار ہے
اکرم اور فضل و عطا تو خالق و غفار ہے

چوتھا خطبہ جاوہی لاخری کا ذکر اے امانت شمع خیانت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اخْتَارَ مِنِّي عِبَادَهُ مِنْ اَوْثَقِ بِي اَمَانَتِهِ ۝ وَابْعَثَ مِنِّي
اَنْكُرَ مِنْ اَحْكَامِهِ ۝ وَاسْخَطَ بِخِيَانَتِهِ ۝ وَجَدَّ بِاِلَاجَةِ اِيْدٍ مِنْ اَحَبِّ
فَاسْرَعَ اِلَيْهِ فِي اِنْجِدَائِهِ ۝ وَالْقِيَادَةِ ۝ وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ فِي ذَاتِهِ وَشَانِهِ ۝ وَاشْهَدُ اَنْ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُعْتَقِدًا
عَبْدًا وَرَسُولًا هَ الَّذِي نُوْرُ الْعَالَمِ بِنُورِهِ وَبُرْهَانِهِ ۝ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى
اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ اَرْحَبُكُمْ وَاَيُّكُمْ يَتَّقِي اللَّهَ ۝ اِنَّكَ
اللَّهُ وَاَيُّكُمْ وَحَقَّ الْعِبَادَةِ ۝ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ اِلَّا اَنْ تَغْفِرَ تَمَاجِبُ الْحَقِّ
فِي يَوْمِ التَّنَادِ ۝ فَادُّوا حُقُوقَ النَّاسِ ۝ وَلَا تَمِيلُوا اِلَى وُسُواسِ الْخَنَائِسِ ۝
وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ النَّبَرِاسِ ۝ اِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا اِلَى
مَا نَافَتْ اِلَى اَهْلِيهَا ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَيْرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْاُمَمِ
فِي يَوْمِ الْحَشْرِ ۝ عَلَيْكَ بِصِدْقِ الْحَدِيثِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَحِفْظِ الْاَمَانَتِ ۝
فَاَتَمَّاهَا وَصِيَّةُ الْاَنْبِيَاءِ ۝ سَأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ ۝ اَنْ يَتَدَارَكَنَا
بِرَحْمَتِهِ وَاَنْ يُمَيِّتَنَا مُسْلِمِينَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَارْضُوْا بِالرَّسُوْلِ وَتَحُوْا اٰمَنًا زَكٰوَةً اَمْتًا تَعْلَمُوْنَ ۝

تعریف ہم سے کیا ہو اُس مالک کی جو علم ہے
اور رغبت احمد بختی کس سے ہو پوری ادا
اب دل سے تم لے رہے ہیں ان کو ہم زبانی
جتنے عمل اللہ نے فرمادے ہیں ناروا
قرآن میں ہے یوں لکھ یہ حکم ہے اللہ کا
اور نیز ہے قول خدا اے مومنان باصف
ہرگز خیانت مت کرو اُس کے رسول پاک سے
کیا ہے خیانت حق سے تم پہلے سناؤ اُس کا بیان
ہے حق خدا کا دل سے کرنا جتنے ہیں احکام
اور حق رسول پاک کا یہ ہے کہ سنت پر چلنا
رکھے امانت گر کوئی اُس میں خیانت مت کرو
اور ہے حدیث مصطفیٰ اور بارہ صدیق و ائمہ
سینوں وصیت انبیاء کی ہیں یقیناً جان لو
قول تو ہے سچ بولنا جس سے ہو فضل کبریا
ورقمیری لے مومنو دابو نہ مال غنیمت کو
اب سے خداوند جہان از بہر شاہ مُرسلان

بے منتہا ہم سب پاس سے فضل اور انعام ہے
ہر وقت اے انس و جان اور مومنین اکرام ہے
سن لو عمل اس پر کرو جو مومنین کا کام ہے
ان میں خیانت بھی مرام اور سنت منکر ہے
دید و امانت جس کی ہو بیشک یہ بہتر کام ہے
ہرگز خیانت مت کرو حق سے بڑا یہ کام ہے
اور اُس امانت میں جو تم پر فرض ہے اور اُم ہے
یعنی نہ دینا حق خدا کا موجب آثام ہے
خائن ہے جو ان کے ادا کرنے میں کوتاہ ہے
خائن ہے جو ان سے پھرے مومن برائے نام ہے
اور جان کے حق غیر کا مت لو کہ یہ برکام ہے
اور کس طرح دینا امانت کا مبارک کام ہے
جو کوئی عمل ان پر کرے بیشک نیک انجام ہے
اور دوسری عمدہ و فاکرنا جو عمدہ کام ہے
دید و امانت جس کی ہو ایمان سے گرام ہے
اکر فضل ہم پر ہر زمان آو غافر آثام ہے

پانچواں خطبہ جمادی الاخریٰ کا منع شراب نشی و قمار بازی میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَّمَ النَّبِیَّ الْکَرِیْمَ الْقُرْاٰنَ الْمَقْصُوْدَ ۝
الَّذِیْ اٰطَلَعَ مِنْ اَفَاقِ التَّوْبِیْقِ نَجْوَا الشُّعُوْدِ ۝ فَمَنْ یَّهْمُ الْمَطْلُوْبَ

بَلَغَ الْمَقْشُورَ ۝ وَمَنْ طَغَىٰ وَتَمَرَدَ صَارَ مَرْدُودًا ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَهُوَ وَاجِبُ الْوُجُودِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّكَ سَيِّدُنَا وَنَبِينَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ۝ الَّذِي فِي أَخْطَاهُ الْمَقَامُ الْمَحْجُودُ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَأَتَمَّ بِهِ سَبَائِعَ الْكَرَامَةِ وَالْجُودِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَبِإِذْنِ اللَّهِ أَذْهِبُكُمْ وَإِيَّيَ بَقِيَّتِي اللَّهُ ۝ وَاجْتَنِبُوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۝ وَابْتَغُوا الْكِبَارَ مِنَ الْخَمْرِ وَالتَّحَاطِّي بِالْمَيْسِرِ ۝ وَالْإِشْرَافُ بِمُحَنِّدِي الْأَنْصَابِ ۝ وَالتَّقَاوُلُ بِالْأَزْلَامِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ أَنَّ سَيِّدَ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعَ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ لَا يَرَىٰ خُلَّ الْجَنَّةِ سِدًّا وَلَا قَمَارًا وَلَا مَدِينًا وَلَا مَدِينًا مِنَ الْخَمْرِ ۝ وَأَنَّكَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۝ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي النَّدْيَا فَمَاتَ رَهْوً يُدْ مِنْهَا لَمْ يَتُبْ لَهُ نَبْرٌ يَفِي الْأَخِرَةِ ۝ وَفَقْنَا اللَّهَ وَإِيَّاكُمْ لِيُثْرَ الْمُحَرَّمَاتِ ۝ وَالْإِثْمَانِ بِالْقَلَاعَاتِ ۝ بِمَجَاهِ نَبِيِّهِ عَمَّا حَبِ الْمُعْجَزَاتِ أَبْيَنَاتِ ۝ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّخَوَاتِ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَخُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

کل حمد و ثناء ہے جس کے یہ زمین و آسمان کی ہر چیز پر ہے اور لغت شریان ہے جناب فخر موجودات کو اسے مومنوں سے سنو کہ خدا کے پاک کو لازم ہے اس کے خوف ہر آن ہر ڈرتے ہیں جتنے حرام افعال ہیں ان سے بچو کہ زیادہ برا فرمایا حق نے بڑا بیشک شراب اور کُل جوا	قبضے میں جس کے یہ زمین و آسمان کی ہر چیز پر ہے جو مقتدائے انبیاء و قد و ابراہیم ہے جس کی عزت ہم پر ہر اک لمحہ و ثوبہ ہے رحمن ہے اسکی صفت اور نیز وہ جبار ہے پناہ شراب و ریشم کا جس میں بہت آزار ہے انصاف اور ازل و لام بھی ہر ایک فعل نہ ہے
---	--

ہے قول حضرت مصطفیٰ بیشک شراب ناروا
 کھوتی ہے عقل و فہم کو بیکار کرتے جسم کو
 اور بہت حدیث مصطفیٰ جنت نہ ہرگز پائیگا
 قمار اُس کو کہتے ہیں جو کھیلے ہے اکثر جو
 مَنان ہے وہ شخص جو کرتا کسی سے ہے بھلا
 مدبر جوئے کو کہتے ہیں انصاف کے مَنان میں
 ہیں شخص سارے کام یہ اعمال ہیں شیطان کے
 ان چہ شخصوں سے کوئی جنت نہ پاویگا کبھی
 ہے قول حضرت مصطفیٰ ہے خمر بس ہر اک نشہ
 دُنیا میں جو پیتا رہے دائم شراب ناروا
 ہرگز نہ جنت کی شراب اُس کو ملے روزِ جزا
 لے مالاک ارض و سما ہم کو گناہوں سے بچا

اُمُّ الْکُبَّاءُ وَالْفَزَّاحُش اور بہت ناگاہ ہے
 پتیا جو اکثر اس کو ہو دل اور جگر اور گار ہے
 جو عاق ہے ماں باپ کا اور کھیل میں قمار ہے
 اور خمر کا مُد میں ہے وہ جو دائم شراب ہے
 اور طعنہ دیتا ہے اُسے یہ سخت بد ہنوار ہے
 اذلام فالی تیر میں جو عادت کفار ہے
 ان سے ہر اک مؤمن بچے رحمت اگر درکار ہے
 جب تاکتے تائب دل سے ہو اور ہو تو وہ غفار ہے
 اور ہے حرام ہر ایک نشہ موعود جس کا نار ہے
 بے توبہ گروہ مر گیا بیشک وہ خوار و زار ہے
 اور جائے اُس کی بیگمان درزمرہ فجار ہے
 اور رحم کر ہم پر سدا تو مالک و غفار ہے

پہلا خطبہ رجب المرجب کا فضیلت رجب میں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ رَجَبَ الْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الذُّنُوْبِ ۝
 وَشَئِيْ رَجَبًا بِشَعْبَانَ لِاصْلَاحِ الْعُيُوْبِ ۝ وَتَلَقَّيْنَا بِرَمَضَانَ لِتَنْوِيْرِ
 الْقُلُوْبِ ۝ وَاحْفَیْ فِیْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمُعْکِمِهِ وَهُوَ عَلَامَةُ الْعُيُوْبِ ۝ وَ
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةٌ مَّا حَيَّيْنٰ
 لِّلَّذِيْ نُوْبِ ۝ وَ اَشْهَدُ اَنْ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُطَهَّرِيْنَ بِهٖ الْقُلُوْبِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْبَادُ اللّٰهِ

اَوْصِيَكُمْ وَآيَايَ يَتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ مَنْ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ
 فَهَذَا أَذَانٌ لِنُومِ الْبَرَكَاتِ ۝ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَتُوبَ فَهَذَا الْفَحْلُ ۝ فَتَالَتْ
 الْعَثْرَاتِ ۝ نَبَادُ دُوَايَ الطَّاعَاتِ ۝ فَإِنَّ مَنْ عَاشَ لَا بُدَّ أَنْ يَمُوتَ
 وَمَنْ مَاتَ فَقَدْ فَاتَ ۝ إِلَّا أَنْ شَهَرَ كُمْ هَذَا شَهْرُ الْحَرَامِ ۝ اِنْتَمِ اللَّهُ
 بِهِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ كَرَامٍ ۝ وَفَضَّلَهَا عَلَى الشُّهُورِ السَّنِينَ دَالَةً عَوَامٍ ۝
 فَرَجَبٌ أَوَّلُ شُهُورِ الْبَرَكَاتِ وَهُوَ شَهْرُ اللَّهِ الْأَصَمِّ ۝ وَقَدْ وَدِدْتُ الْخَيْرَ
 عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ مَنْ قَامَ ثَلَاثَةَ
 أَيَّامٍ مِنْ رَجَبٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عِبَادَةً تَسْعَ مِائَةَ سَنَةٍ ۝ عِبَادَةَ اللَّهِ
 اخْتَرُوا هَذَا الشُّهُورَ بِكَثْرَةِ الْقِيَامِ وَالْقِيَامِ ۝ وَعَلَيْكُمْ بِالْقِدْقَةِ
 وَالْإِنْفَاقِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالنَّسَاكِينِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ۝ تَدْخُلُوا
 الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ۝ وَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ
 عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَمَا تَقَدَّمُوا
 لَا نَفْسَكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۝ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۝
 اسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

منوہ بکیراں ہو اس پر جس کو حق سرہا یا ہے
 ہو اس ماہِ رجب کا نو منو اب ہم پر یا ہے
 کہ جس کو مرتبہ اکثر حدیثوں پر یا ہے
 مہ رمضان اتمت کے لئے تحفہ میں یا ہے
 عوض میں ایک کے دس نیکیاں حق سے عطا ہیں
 عبادت اور استغفار میں جو کون دریا ہے

خدا ہی کو ہے باقی جو جس نے از خود آیا ہے
 یہ بعد اس حمد و نعت پاک کے شکر خدا یا ہے
 یہ وہ ماہِ مغفیب ہے مسلمانوں خوشی کیجے
 کہے حضرت رجب حق کا مہینا اور مرا شعبا
 یہ وہ مہینہ ہے جس میں مغفرت کیچنے والے کو
 بدستور اس سے یکسرفستیں سب ہوتی ہیں

ہے یہ ماہِ معلیٰ نام ہے شہرِ حرام اس کا
 رجب ہے تخم بولے کا ہینا اور مہ شعبان
 زراعت کا طے لینے کا مہینہ ہے مہ رمضان
 ہے لازم مؤمنوں پر کہ شب بیدار رہیں گے
 اور اس مہ میں کیا حق و زر کی مشیت وہ نازل
 پڑھو سنتا رکعت اس شب میں گزرتی نصف ہو اس کا
 ثواب بھی دے اُس مناسازی کو عطا ہو گا
 سوال قبر بھی آسان ہو اور روزے سے آزادی
 جو مؤمن صدق سے روزہ رکھتا اس کو کم
 کرو خیرات صدقات اور نیکی جتنا ہو تم سے
 نہ چھوڑو نیکیوں کو مال و زر کی لذت دہن میں
 بنا لو توشہ عقیقی یہی جو دم غنیمت ہے
 خدایا رکھ ہمیں ثابت قدم نیکی کے کاموں پر

اسی کو ابتر احق تین مہینوں کا ہوتا ہے
 گویا وہ پانی دینے کے لئے تخصیص پانا ہے
 جو کھو یا ان دو مہینوں کو گویا پونجی گنایا ہے
 ہو حاصل زہد شب دن روزہ کی تحفہ پانا ہے
 ایک اُس کے مرتبت میں سورہ قرآن آیا ہے
 وہ شب حق اللہ مہینوں سے ہمیں افضل بنایا ہے
 عبادت اور یاد حق میں جو شب کو گنایا ہے
 حدیث پاک میں مضمون یہ بھی صاف آیا ہے
 وہ بیشک سال کے روزے کے حصے سے اہم پایا ہے
 یہی ہے توشہ ساتھی نہ کوئی اپنا پنا ہے
 نظر کر دیکھو سال و زر کسی کو کب نبھایا ہے
 کہو گزرا تو یہ وقت پھر کب ہوتا آیا ہے
 بحق نمانا تم مرساں جو راہ حق دکھایا ہے

دوسرا خطبہ رجب المرجب کا فضیلت رجب میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْفِرِ دِيَاخِ تَرَاغِ الْمَخْلُوقَاتِ ۝ الْمُنْرِ دِ عَنِ الْجَنَسِ
 وَالْتَقْسِيمِ وَالسَّمَاتِ ۝ الْمَوْصُوفِ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَأَعْلَى الصِّفَاتِ
 الْمُجِيبِ لِمَنْ نَاجَاهُ بِإِخْلَاصِ الدَّعَوَاتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ وَالْآيَاتِ ۝ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ ۝ أَمَا بَعْدُ فَسَيَا

عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَبَايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ○ وَأَحْذَرُوا أَنَّ شَهْرَ كَرَمِهِ اسْتَفْهَرَ
الرَّحْمَتِ وَالْغُفْرَانِ ○ (فَاذْكُرُوا أَنِّي لَأَكُونَنَّ إِلَهُكُمْ مُتَقَاتِلًا ○ إِنَّ فِيهَا لُذُنُ
لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ اللَّهِ الشُّجَانِ ○) مِنْ أَرَاهُ نَصْرًا ○ وَالْكَرَامَ ○ وَالْأَعْلَامَ بِالْبَيِّنَاتِ ○
وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَنَسِيبِ الْأَمَّةِ فِي يَوْمِ النُّعْشِ ○ أَنَّ
اللَّهَ أَزْهَبَ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْوَالِدَةِ عَلَى وَلَدِهَا ○ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَخْبَرَ اللَّهُ كِتَابًا مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ
فِيهِ إِنْ رَحِمْتِي سَبَقْتُ غَضَبِي ○ وَأَنَا أَزْهَبُ الرَّاحِمِينَ ○ وَإِنَّكَ قَالَ مَنْ
مَشَى مَعَ أَخِيهِ فِي حَاجَةٍ نَذَرْتُهُمَا بِمَا جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ النَّارِ
سَبْعِينَ خَنَاقًا ○ وَمَنْ رَدَّ عَنْ عُرَيْنِ أَخِيهِ بِالْغَيْبِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ
أَنْ يُعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ ○ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَرَمِ وَأَبْلَغَ النَّظَامِ ○ كَلَامُهُ نَسِيبُ
السَّلَاطَةِ الْعَزِيزِ الْعَلَامِ ○ أَخُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ نَرَجِيهِ ○ قُلْ
يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا أَعْلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ○ إِنَّكَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

جس کی بندوں پر سراسر رحمت و غفران ہے
مؤمنان! اس کا دین ہے ایمان ہے
جو عیب کبریاؤ شاہ انس و جان ہے
رحمت خلاق عالم کا یہ کچھ تبیان ہے
ہو سکے پورا کسی انسان سے کیا امکان ہے
جس کی توصیف و ثناء مذکور در قرآن ہے
اس میں استفتاح کی ہے جو کہ سائیشان ہے
مؤمنوں اس کا ثواب اجر بے پایان ہے

حمد بے پایان سزاوار اس کو جو یہ حمدان ہے
جس سے ڈرنے اور جس کے فضل کی امید ہے
اور رغبت لا تعد ثانیان ہے اُس سزاوار کو
بعد از حمد خدا و رغبت حمد مستحبی
اُسکی رحمت بھر بے پایان ہے اور اس کا بیان
یہ ہمیں اُس کی رحمت کا ہے اور مراد عوام
یہ ہمیں اس کی رحمت کا ہے اور پند رہویں رہا
بسیں رکعت جو پڑھے باقی ہو اللہ تعالیٰ بار

حق نے فرمایا ہے اے بندو میرے اہل خطا
بخش دیو یگا تمہارے سب گناہوں کو خدا
یعنی جب بچتا کے بندہ توبہ کرتا ہی بدل
اور حدیث منصفہ اور ہے در رحم خدا
عرش کے نیچے سے روز حشر لگا اک کتاب
بڑھ گئی رحمت میری غنیمت سے میرے اور میں
قول حدیث ہے کہ جو بھائی کی حاجت کیلئے
ہو گا وہ شتر خدا و ق دور و درخ سے بھتر
اور قول منصفہ ہے جو بچائے آبرو
حق ہے اُس مومن کا خالق پر کہ اسکو بخش دے
مؤمن جو جائے خوشی ہے اک ذرا سی بات پر
ایسی جب اسکی عنایت ہو اور اُس پر بھی جو ہم
اے خداوند ہمارے بخش دے سارے گناہ

میری رحمت سے ہو یا اوس سے پایاں ہے
کیونکہ بیشک رحیم و صاحبِ غفران ہے
بخش دیتا ہے اُسے خالق اگر ندان ہے
مان سے زیادہ اپنے بندے پر خدا رحیم ہے
حق تعالیٰ جس میں یہ تحریر عالی شان ہے
رحم والوں سے ہوں رحم کیا ہی اسکی شان ہے
ساتھ جا کر دے نصیحت جس سے وہ انجان ہے
ایسے بندے پر نہ اکا لصلیہ پایاں ہے
اپنے مومن بھائی کی حاضرت وہ جس نے ہے
اور کرے آزاد و درخ سے جہان نیران ہے
حق تعالیٰ بخشا ہے کیا ہی ذوالِ احسان ہے
حکم گر اس کا نہ مائیں تو بہت طغیان ہے
سخت ہم پر بہت تجھ پر بہت آسان ہے

تمیسیر خطبہ رجب المرجب کا فضیلت رجب میں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ فِي الْعَالَمِينَ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ ۝ وَامْتَمَنَ
عِبَادَهُ الْمُخْلِصِينَ بِالْمَصَائِبِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا نَائِبَ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ الَّذِي فَضَّلَ دِينَهُ وَجَعَلَهُ عَلَى الْأَعْدَاءِ
أَعَزَّ غَالِبٍ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ مِنْ كُلِّ طَائِفٍ لِفَضْلِ
اللَّهِ رَاغِبٌ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيُّا يَتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَ

التَّعْظِيمِ لِأَمْرِ اللَّهِ ○ وَلَا تَنْهَمِكُوا فِي حُبِّ الْمَالِ وَالْأَوْلَادِ وَالْجَاهِ ○
 وَأَعْلَمُوا أَنَّ شَهْرَكُمْ هَذَا شَهْرٌ مُبَارَكٌ عَظِيمٌ ○ يُقَالُ لَهُ شَهْرُ اللَّهِ
 الْأَصَمِّ ○ وَقَالَ فِي وَصْفِهِ الرَّسُولُ الْأَكْرَمُ ○ إِنَّ اللَّهَ مُبْعَاثُهُ وَتَعَالَى
 قَالَ ○ الرَّجَبُ شَهْرِي مِنْ عَظَمَةِ عَظَمَتِهِ ○ وَمِنْ أَهَانَةِ أَهْنَتِهِ ○
 وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ ○
 مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَصُومُ يَوْمًا مِنْ رَجَبٍ وَيَقُومُ لَيْلَةً يُرِيدُ بِهَا
 وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عِبَادَةَ سَنَةٍ كَامِلَةٍ صِيَامَ نَهَارِهَا وَقِيَامَ
 لَيْلِهَا ○ فَبَادِرُوا إِلَى الْقِيَامِ وَالْقِيَامِ ○ وَالْإِجْتِنَابِ عَنِ الْأَقْرَامِ ○ لِنَنَا
 لَوْلَا حَسَنَةُ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ ○ جَعَلَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ فِي عِبَادَةِ الصَّالِحِينَ ○
 بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ
 بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
 وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ○

۲۷

گرچہ اک عالم نے کی ہے اس بیان کی ابتدا
 اور یہ عوامی زبان سے کب تک ہوئے ثنا
 دل سے سنئے قولِ خالق اور حدیثِ مصطفیٰ
 کا رِ عقیبی جو ہے پیداِ بشر کا اصلی مُدُن
 دیکھ لو غافل نہ کر دے تم کو ازل ذکرِ خدا
 کی خدائے جو در یثوں پر ہے اکثر لکھا
 اُس نے عزت پائی مجھ سے یہ ہے قولِ کبریا
 اب عزت جانو کیا اس قول کا ہے مدعا
 حکم پر اُس کے چاہا اور سب گناہوں سے بچا

اُس کی تعریف و ثنا کی کوئی نہیں ہے انتہا
 قلمِ مدحِ نبی کا کیا کنارہ کوئی پائے
 بعد از حمد و ثنا اے مومنان با صفتِ
 حُبِ دنیا میں کہیں اے مومن تم کھو نہ دو
 اس لئے قولِ خدا ہے مومنو مبارک و بے
 ذکرِ حق اکثر کرو اس ماہ میں جسکی ثناء
 ہے رجب میرا مہینا جسے عزت دی ہے
 اور جس نے کی اہانت اسکی بے عزت ہوا
 یعنی جس نے اس مہینے میں خدا کی یاد کی

اُس سے حق راضی ہو، وہ مَورِ رحمت بنا
 ایک جو اس ماہ میں شیطان کے پھندے میں پھنسا
 ہے حدیثِ مصطفیٰ مسلم کوئی یا مسلمہ
 اور جو خالص اُس کی نیت ہو رِضا اللہ کی
 سال بھر جیسے عبادت میں کوئی مصروف ہو
 دیو خیرات اور زکوٰۃ اس ماہ میں جو ہو سکے
 یہ مہینا ہے خدا کا اُس کی عزت چاہیے
 رحم کریم مومنوں پر اے خدائے بے نیاز
 ناسزا اور ناروا کاموں سے تو ہم کو بچا
 اور دے تو فنیق تا ہم علم دین حاصل کریں

ور غرمت پائی اُس نے درجنابِ کبریا
 خواہ شرمندہ ہو اور حق کی نظروں سے گرا
 جو کوئی اک روزہ رکھے صدق سے اس ماہ کا
 ایک برس کامل عبادت کا عوض وہ پائیگا
 دن کو روزہ میں گزارے رات درودِ خدا
 تاکہ رحمت تم پر نازل ہوئے اور فضلِ خدا
 تمام عزیز ہوں خدا کے سامنے روزہ جزا
 تو بے عفا الذنوب اور صاحبِ جود و غطا
 فضل سے ہم سب کو اپنی راہ پر سبھا چلا
 تاکہ ہو اس راہ میں ہمراہ یہ شمعِ ہدی

چوتھا خطبہ رجبِ المرجب کا معراج کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَرَّبَ مِنِّي اخْتَارَ مِنِّي عِبَادَةً إِلَى حَضْرَاتِ وِدَادِهِ وَاضْطَفَى
 وَاخْتَارَ الْمُخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعْلَى سَائِرِ الْخَلْقِ مِنْ قَبْلِ أَنْ
 يَكُونُوا فِي الْأَصْلَابِ نُطْفًا ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ ۝ أَللّٰهُمَّ
 أَسْرِدْهُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَعَلْتَ حَامِلَ خِمَلِهِ رَفِيقًا ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ
 اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ قِصَّةَ اللَّهِ أَنَا
 جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ الْبَرَاءِ وَجَمِيعٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرَةِ امِّهِانِي ۝ فَشَقَّ صَدْرَهُ وَغَسَلَ قَلْبَهُ

فِي طَنْتٍ وَأَدْخَلَهُ فَيْدٍ ثُمَّ أَزْكَبَهُ عَلَى بُرَاقٍ وَأَذْكَبَهُ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ
وَكَانَ هُنَاكَ جَمْعٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ فَصَلَّى بِحِمْيَرٍ بِأَمَامَةِ لَهُمْ
وَقَدْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ اللَّيْلَةِ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ
وَعَجَائِبَ تَهْمَا ۝ ثُمَّ رَجَعَ وَأَتَى بِمَكَّةَ عَلَى فَرَسِهِ وَكُلُّ ذَلِكَ كَانَ فِي
ثَلَاثِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ عَلَى الْآصَحِ ۝ نَسَسُ اللَّهُ الْعَظِيمَ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ
أَنْ يَتَذَكَّرَنَا بِرَحْمَتِهِ وَأَنْ يُمَيِّنَنَا مُسْلِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى
بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

جس دل کو بھائی رتبہ صدق و صفا ملا
جس کو جہان میں حبِ حبیبِ خدا ملا
قائم نہیں یہ لذتِ دنیا کی حالتیں
دنیا نہیں بقا ہے کسی پر برادرو!
جس دل میں الفتِ شہ کون و مکاں نہیں
یہ وہ شہِ رُسلِ مہ لولاک ہے کہ سچ
گونا گھ مرس اور اولوالعزم مہتے ولے
اس اُمتِ متین کو طفیلِ شہِ رُسل
بالجملہ اس حب میں ستائیں یہ رات
جبریلؑ ہر کاب سواری بُراق کے
بولے رُسل ہم آپ کے کیوں مقتدی ہوں
مخلوطِ شاہ سے ہمیں معور و سدرہ سب

گویا خزا کے طفت کو اُس کو صفا ملا
بے شہِ حبیب کا تو اُسی کو مزا ملا
اُس کو ابد ہے جس کو وصلِ خدا ملا
جو ترک کی اُسی کو وہاں کا مزا ملا
دونوں جہاں میں اُسکو نہ کوئی راستا ملا
مہستی کو جس کی ذات سے نشو و نما ملا
معراج کا خدا سے کسے مرتبہ ملا
کیا کیا بزرگیوں کے دیوں کا صلہ ملا
جس رات شہ کو مرتبہ معراج کا ملا
نبیوں کا بیتِ قدس میں شہ کو پُر املا
قسمتِ بند ہے ہیں اب مقتدر املا
باسد اُمید آپ سے عرشِ علا ملا

ان سب کا ن سے بڑھ کے گئے نامکاں پر حبیب
 دیکھے خدا کو آنکھوں سے اس سر کے بے شبہ
 جو وحی بالمشافہ کی تھی سب ادا ہوئی
 آئی نذا کہ اے مرے محبوب ہو قریب
 فرمائے شہ میں چھپا تا ہوں اُمت کو یا آلہ
 حق سے خطاب ہوتا تھا اور چہنا ہو سچا
 تخفیف کر پچاسٹ نمازوں کے حکم کی
 ایک غور کیجو رحمت عالم کے لطف کو
 پھر اس سے بڑھ کے بھلا چاہتے ہو کیا
 پر مومنوں اس رات کو بے فائدہ نہ کھو
 اور دن کو روزہ رکھو بھی خیرات کیجو
 جب تک ہے تن میں دم رہو طاعت پر گر
 جس نے سخا و جود و عبادت سے یاں جیا
 قارون سا جس نے رکھا نہ جود و سخا کیا
 کہہ دے عمل کرے نہ کرے خلق پر تجھے

داں کوئی نہ شہ کو ذاتِ خدا کے برابر
 یہ آپ کے ہوا نہ کہے مرتبہ ملا
 جو کچھ خدا سے ملنے کا تھا بر ملا ملا
 چاہو جو چاہتے کا ہے حق جو کہا ملا
 اُمت کو بخش دل کے میرے مدعا ملا
 ہر جواب خواہش اُمت ہی کا ملا
 تب خوش ہوئے جو حکم مرتج پانچ کا ملا
 اُمت کو کیا وسیلہ ہر دوسرا ملا
 ہر دو جہان کا ہم کو ہر ایک مدعا ملا
 حق سے یہ تم کو تحفہ بے انتہا ملا
 مانگو مدعا خدا سے جو مانگا ملا ملا
 تب کچھ نہ ہو گا جبکہ توستی میں جا ملا
 کل بعد مرگ اُس کو ہے نام و بستا ملا
 مالک کے ہاتھ کل وہ سزلے سزا ملا
 حق تجھ کو وعظ کہنے کا بس قدسیا ملا

پانچواں خطبہ رجب کا ستائیسویں بعد کا آمد شعبان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ وَالْمَوَاعِدِ ۝ الْعَفْوِ عَنِ الْمُخْطِئِ وَالْعِلْمِ ۝ وَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَ
 مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَقَدْ سُرُّهُ صَلَاحُ الْأَصُولِ الْأَمَّا جِدِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
 آلِهِ وَاصْحَابِهِ جَمَاعٍ الْمَحَامِدِ ۝ مَا بَعْدَ قِيَامِ عِبَادِ اللَّهِ أَوْصِيَكُمْ وَأَيُّكُمْ يَتَّقِي

اللہ ○ اخوانی شہرِ رجب دنتِ الرحیلِ خیامہ ○ وانفقت لیلایہ و
ایامہ ○ شہرِ تزکوائیہ القربیات و شہرِ اذلہ الخوام و منزلتہ عند اللہ
عظیمۃ و حرمتہ قدیمہ ○ فیامن عقل فی ہذا الایام عن الایامہ ○
والتاب ○ ہذا وقت التوبۃ من الذنوب ○ ہذا وقت الاستغفار و
الرجوع الی اعلام الغیوب ○ وادعوا ہذا ابالتوبۃ من العصیان و تلقوا
بالعمل الصالح شہرِ شعبان ○ واکثروا فیہ فعل الخیر و الفیام و تصدقوا
فیہ فان الصدقات تکفر السیئات والا تام ○ فقد کان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یکتب فیہ افعال الخیر و الصیاء ○ تستل اللہ العظیم
المولیٰ الکریم ○ ان یتدارکنا برحمۃ و ان ینینا مسلمین ○ و یغفر
لنا اجمعین ○ و هو ارحم الراحمین ○ والحمد للہ رب العالمین ○
اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○ و هو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ
و یغفر عن السیئات ما فعلون ○

۷۵

<p>مومنوں کا سامان بے نشان ہو جائے گا خون خالق جس بشر کو حرزِ جان ہو جائے گا اُس کو خورشیدِ قیامت سے امان ہو جائے گا فعلِ بد سے باز آئے دل تو کر نیکی مدام نفس سرکش صورتِ شیطان سے ہر دم دور نشرِ شیطان کے اگر جھگڑے تو چھوٹا نہیں کیا ہی شہرِ التدریب ہم سے تو راہی ہو گیا کھوئے اس مہ کو تغافل سے نہ کچھ ہمیں کئے کیا مباحک داتِ ستائشیں اب باجکی</p>	<p>آخرش ملکِ عدم اپنا مکان ہو جائے گا دینِ دُنیا میں وہی عزتِ نشان ہو جائے گا ذکرِ حق میں جو مسلمان تر زبان ہو جائے گا آخرت میں نیکِ بد کا امتحان ہو جائے گا رحمتِ حق کے سزاوار اے میان ہو جائے گا شک نہیں دوزخ میں تیرا آشیان ہو جائے گا عمر کا ہر سال و ماہ یونہی روان ہو جائے گا ہائے اس غفلت کا سر کس دن گراں ہو جائے گا اس تفکر سے تن اپنا نیم جان ہو جائے گا</p>
---	--

خیر جو گزرا گیا وہ وقت پھر آتا نہیں
 گر گیا ماہِ رجب شعبان ہے اب رونقِ فزا
 کیجئے باصدقِ دل اب طاعت و داد و ہرش
 تین روزے اس مبارک ماہ میں جس نے رکھے
 ہیں کہاں شاہانِ اعظم کچھ تامل تو کرو
 مال و دھن یہ کچھ نہ کام آئیگا جز اعمالِ نیک
 کیجئے اس ظلمتِ کدے میں کلمہ طیب کا ذکر
 تم نماز پنجگانہ اپنے پرستام کرو
 روزہ رمضان رکھا ہے گراس نے مدام
 حج بیت اللہ کر آئے وہ اگر مقدور ہے
 دے زکوٰۃ مال مالک ہے گرتو ملک کا
 عمر فانی پر نہ کر تکیہ کہ کل کروں گا نہیں
 گر کیا احسان کسی مؤمن پہ تو منت نہ رکھ
 کیسے کیسے نامور زیرِ زمیں نہاں ہیں ویک
 نیک نام اس شخصِ نیا میں رہ جاوے مدام
 در خدا سے رات دن ظاہر چھپے ہر حال میں

وقت موجودہ کو لو یہ بھی نہاں ہو جائے گا
 اب کرو کوششِ عوض اس کا یہاں ہو جائے گا
 جرم و عصیاں کا مگر کفارہ ہاں ہو جائے گا
 وہ محبتِ سرور ہر دو جہاں ہو جائے گا
 حال ان کی جاہ و شمت کا عیاں ہو جائے گا
 نیک عملوں کا مگر توشہ وہاں ہو جائے گا
 نور سے اس کے منور شمع جان ہو جائے گا
 پہلے مسؤلِ نماز پنجگان ہو جائے گا
 نعمتوں سے خلد کے وہ شادمان ہو جائے گا
 زخمِ عصیاں کو یہ مرہم بگیاں ہو جائے گا
 نعرہ و زخ سے سراپا بکراں ہو جائے گا
 آج کر جو ہا مقدس ہو کل کہاں ہو جائے گا
 ورنہ وہ احسان تیرا رائیگاں ہو جائے گا
 یونہی تیرا نام بھی اک دن نہاں ہو جائے گا
 جس نے ہر مخلوق کا راحت رساں ہو جائے گا
 بے شبہ غرقِ صفاتِ قدسیاں ہو جائے گا

پہلا خطبہ شعبان المعظم کا فضیلتِ شعبان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَالْجُودُ وَالْإِحْسَانُ ○
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا يُظِيرُكَ وَلَا تَان ○
 وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَلُمُؤْتِدُ

بِأَوْفَنِمْ دَلِيلٍ وَأَعْظَمِ بُرْهَانٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الْمَنْعُوتِ فِي الْقُرْآنِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ
 وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ يَا بَنِي آدَمَ إِلَى مَتْنِي أَنْتَ فِي سِنَةِ التَّوْحِيدِ وَالْفُتُورِ
 وَالنَّوَانِ ۝ وَإِلَى مَتْنِي هَذَا الشُّوْفِ وَالْوَقْتُ قَدْ حَانَ عِبَادَ اللَّهِ هَذَا
 شَهْرُ شَعْبَانَ الْمُخْصَرُصِ بِتَعْظِيمِ الْإِيمَانِ ۝ هَذَا شَهْرُ التَّسْبِيحِ وَرَقْرَقَةِ
 الْقُرْآنِ ۝ هَذَا شَهْرُ الصَّادِقَةِ عَلَى سَيِّدِ الْكَوَانِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ
 عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَتَفِيْعِ الْأُمَمَةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ إِذْكَ قَالَ مَنْ صَامَ
 ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نَوَى الْجَنَّةِ ۝
 اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ أَعِزِّ رِقَابَنَا وَرِقَابَ وَالِدَيْنَا مِنَ النَّيرانِ ۝ وَ
 مَسَامِحَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا وَاعْفُ رُكُوبَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ
 لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ۝ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ
 آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ۝

سنو یا ایچھا الناس تقوا تاکید قرآن کی
 زبے قسمت ہماری اُمت خیر الامم میں ہم
 اگرچہ عمریں اس اُمت کی کم ہیں پر مزارت میں
 تفصیلت کے مہینے اور مبارک رات دن بحیر
 ان ایام مبارک ہے اس شعبان کی پندرہویں
 رکھو تم تیرھویں اور چودھویں پندرہویں کل روزہ
 دُعا مؤمن کی ہوتی ہی قبول ان پانچ راتوں میں
 دُور اہل ہر دو عید نکلی ہیں اور اک قدر کی یاد

خوش آوے حق کو تقوی کے بدلت عت انسان کی
 طفیل صاحب لولہ لاک حق نے ہم پر احسان کی
 تفصیلت امتان ماسبت پر ہے دو چندان کی
 تقدیر سے نبی کے ہم پڑے سب حق احسان کی
 یہی ہے شنبات اذکار و طاعت اور غفران کی
 ملے جنت عفو ہوگی خطا سب اہل عصیان کی
 جب کی پہلی رات اور رات ہے پندرہویں شعبان کی
 یہ پانچوں رات ہوتی ہے دُعا مقبول اہل کی

بلائیں دفع سب ہو کر بڑھے تجبیل ایمان کی
 رسول اللہ نے دی ہے بشارت باغِ رضوان کی
 اجر پہنچاتے تھے اور بھی دعا کرتے تھے غفران کی
 ہیں وہ محتاجِ امین کو بے تم زندہ خوشان کی
 خلاف اسکے جو بولتے نبوات ایسے طغیان کی
 نہ ہرگز کیجئے کاکاستگی ہے اس میں ایمان کی
 برکت یاں ہو زائد اور ہو گی بہتری ان کی
 یہی پونجی رفاقت دے ہمیں شہرِ خوشان کی
 ولے ہرگز نہ سنئے گا نصیحت اہل طغیان کی
 وہی کرتے رہو جس میں ضمانہ دی ہو رحمان کی
 یہی کہتا ہے تدسی دے ہدایت صدق و ایمان کی

قبل اس میں ہو توبہ اور مڑاویں کلمہ حاصل
 رہو تم رات بھر ذکرِ خدا میں کیوں کہ عابد کو
 شفیق دو جہاں خود میتوں کے واسطے اس رات
 ثوابِ بدنی و مالی سے کیجئے میتوں کو خوش
 سب اس پر متفق ہیں اہل سنت لے سلا نو
 مگر یہود و رسموں کو شریعت کے خلاف اس شب
 رہو ذکرِ خدا میں رات بھر ملتے ہیں دو رتبے
 مساکین کو کھانا اور ننگوں کو دو کپڑے
 عقیدہ پاک رکھو تبعیت سے اہل سنت کی
 فریب مکر سے شیطان کے رکھو دور کوشش سے
 تیرے محبوب کے صدقے سے یا رب اہل ایمان کو

دوسرا خطبہ شعبان المعظم کا فضیلتِ لیلۃ البراءۃ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَفَرَّدَ بِمَخْلُوقِ كُلِّ شَيْءٍ وَبَارَكَ ۝ وَخَصَّ لَيْلَةَ الْبَرَاءَةِ
 بِرُؤُوسِ الْمَلَائِكَةِ ۝ أَحْمَدُ ۝ أَحْمَدُ ۝ مَنْ آيَقَنَ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِقَضَائِهِ وَقَدَرِهِ
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ نَبِيٌّ لِّبَيْنِ أَحَدٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقَامِ
 الْقُرْبِ أَذْرَكَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِينَ خَلِّمْتَ نَبْرَتَهُ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ
 بِأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ يَا ابْنَ آدَمَ حَبَّبْتُ لِمَنْ صَامَ عُمْرَهُ لِمَا لَا يَنْبَغِي عَلَيْهِ
 وَيَتَدَارَكَ ۝ وَاسْتَعِدَّ لِأَحْيَاءِ الْبَرَاءَةِ الْمُبَارَكَةِ ۝ هِيَ وَاللَّهِ لَيْلَةُ الْبَرَاءَةِ

وَلَيْلَةُ الْعَمْرِ وَالْكَرَمِ فَاسْتَقْبِلُوها بِجَمِّ عَالِيَةٍ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
لِجَمِيعِ أُمَّةٍ تَحْتَدُّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ ذُنُوبُهُم إِلَّا سَبْعَةَ نَفَرٍ
لَا تَحِيبُ لَهُمْ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ۝ السَّاحِرُ وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَ
مُصْرَعٌ عَلَى الزَّنا وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَالْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَالنَّمَامُ وَالْبَخِيلُ الْمَشَاهِرُ
الَّذِي لَا يُكْتَبُ أَخَاهُ الْمُسْلِمُ تَوَقَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ هُوَ لَا يَغْفِرُ لَهُمْ هَ قَتُوا
رَحِمَكُمُ اللَّهُ ۝ وَعَلَيْكُمْ بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ
وَالْأَسْرَامِلِ وَالْأَيَّامِ ۝ فَتَدْ خُلُوا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ ۝ نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ
الْمَوْلَى الْكَرِيمَ ۝ أَنْ يَتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهِ وَأَنْ يُمَيِّنَنَا مُسْلِمِينَ ۝ بِرَحْمَتِهِ
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ حَمْدٌ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ
مُبَارَكَةٍ ۝

ج

اسی کو نعت ہے زیرا کہ قرآن جس پر نازل ہے
اس پر اشریت کے یہودین جس سے کون ہے
اطاعتِ مطوعہ کی جو کی ہی طاعت میں ہے
کہ جس سے امتین مابین کو شک حاصل ہے
مبارک ماہ اور دن رات ہر اک پُر فضائل ہے
سراپا بے نہایت رحمت حق جس میں نازل ہے
رہ ہو بیدار شب بھر کہ نہیں شوقِ نوافل ہے
بلا شک اس میں دہلی کی داد سرا کی حاصل ہے
تم اس پر رحم فرماؤ جو کوئی رحمتِ قابل ہے

یہی ہے حمد کے رونق کہ جو خلاقِ مادل ہے
پس از حیرتِ نازلہ ہے تم کو نئے مسماؤں
خدا کے حکم سے حضرت کے فرمانے پر ان کیجو
عجب احسان حق اس اُمتِ خیرِ اُلُم پر ہے
خدا نے کیا کچھ شبہ لولاک کے باعث دیا تم کو
از ان جملہ مبارک شبِ برات اس ماہ شعبان میں
یقین ہو مستجاب اس میں رُخا اور مغفرتِ حاصل
یہ شب ہے ذکر و تسبیح اور استغفار و توبہ کی
اگر و خیرات اس شب میں مساکین اور غریب پر

یہ شب کیا نعمت عظمیٰ ہے جس میں رزقِ کُل عالم
نزولِ رحمتِ خلاق کا مؤثر و دہی ہو گا
مبارک شب وہی اس ماہ شعبان کی ہے پندرہویں
گناہاں سال بھر کے عفو ہونے کی یہی ہے رات
ولیکن مغفرت ان سات شخصوں کو نہیں اس میں
ہے پہلا ان سے جا دو گھر شرابی دوسرا ہریکا
بخیل ہے پانچواں اور یغبن در چھوٹا آل و لے مفہم
تم ان افعالِ بد سے باز آؤ ہے نجات اس میں
نکال اپنے دل سے حُبِ دنیا اور غفلت کو
ثوابِ بدنی و مالی بدل پہنچاؤ میت کو
رکھو تم تیرھویں اور چودھویں پندرہویں کا روزہ
خلاف اس کے جو بولا ہے مخالف ہے اہل سنت کا
خدا یا دے ہدایت راستی پر اہل ایمان کو

ہر اک کے نام پر تقسیم ہر حسبِ منازل ہے
عبادت حق کی جس انسان کو اس شب میں حاصل ہے
نہ کھو غفلت میں اس دولت کو لے دل گر تو مائل ہے
وہ مقصد پائیکا بیشک تو حق سے جبر کا رائل ہے
وہ ان کی معصیت اس کی منفیلت نیچ حاصل ہے
ہے تیرا زانی غافل الودین چوتھے میں داخل ہے
خلافِ شرع غیبت گو عمل ان سب باطل ہے
یہی ہے رات تو یہ کی یہی وقت محاصل ہے
یہی اعمالِ صالح کے لئے شمشیرِ قاتل ہے
بلا شک پہنچتا ہے اہل سنت اسکے قائل ہے
ثوابِ بے نہایت تم کو ہر حسبِ منازل ہے
وہ بیشک معتزل ہے قولِ کیر اُس کا باطل ہے
یہی مقصود ہے قدسی کا یہ ہی مطلب دل ہے

تیسرا خطبہ شعبان کل حج کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَرَضَ حَجَّ بَيْتِ اللّٰهِ عَلٰی عِبَادِهِ فَشَدَّ وَاِلَیْهِ رِجَالًا وَّ دَعَا
هُمْ لِقُرْبِهِ فَسَافِرُوا اِلَیْ نَابِهِ اِذْ تَجَالَا ۝ فَذُقُوا اَبَابَ الرَّحْمَةِ بِیَدِ الْعَجْرِ فَمَا
لَوْ اَمَنَّا لَا ۝ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَلَا مِثَالًا ۝
وَ اَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ نَبِیَّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ ۝ الَّذِیْ
اَخْطَاہُ عِلْمًا وَ کَمَالَ ۝ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ الَّذِیْنَ
اَحْسَنُوْا اِلَّا عَمَّا لَا ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاِیَّاعِبَادَ اللّٰهِ اَوْصِیْکُمْ بِاٰیِیِ بَقْوَى اللّٰهِ ۝

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَرَضَّ آدَاءَ الْحَجِّ عَلَى الْأَعْنِيَاءِ ه كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ○
 وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ○ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
 غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ○ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ
 فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ
 أُمُّهُ ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ○ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ أَفْضَلُ صَلَوَاتٍ وَأَزْكَى تَحِيَّاتٍ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ ○ آخُذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ○

رب کعبہ ہے سزاوار شنائے بے شمار
 فرض جس نے اہل وسعت پر کیا کعبہ کا حج
 تاکہ وہ کفار ہو چیلے گناہوں کا مٹ م
 ہے خبر میں روز عرفہ سب دنوں سے بیشتر
 اور فرمایا نبیؐ نے حجۃ المبرور کا
 حجۃ المبرور وہ ہے بعد حج حاجی ہے
 شاہدی دیتا ہوں معبود ایک سر اور لاشریک
 اور شاہد ہوں محمدؐ اسکے ہی عبید رسول
 وہ نبیؐ ایسے ہیں محبوب خدا مرفی والجلال
 اور فرمایا نبیؐ نے راہ بیت اللہ میں
 آخر شترج کا اور ہفتاد عمروں کا نواب
 بعد حج و عمرہ کرتا ہے گنہ جو بد نصیب
 فرض قطعی حج بیت اللہ اہل زریب ہے

درد لب میرا ستائش اسکی ہے لیل و نہار
 اور اُسے اسلام کا ٹھہرایا رکن استوار
 حاجیوں پر ہے یہ فضل و منت پروردگار
 بخشتا ہے غاصیوں کو حضرت آمرزگار
 کچھ نہیں بدلا بغیر از حبیب دارالقرار
 ہر گنہ اور ہر بدی سے محتر زلیل و نہار
 اُس کا ثانی ہے نہ ہوتا ہے کوئی ہر دو آشکار
 ان کا ہم رتبہ نہیں ہے کوئی ہر دو آشکار
 سب رسل سے اُن پانزوں مہرباں ہے کردگار
 چل بسے دنیا سے کوئی عقبی طرف نیکو شعاع
 ہر برس دیتا ہے اللہ اُس کو تار و ز شمار
 اجر دونوں کا نہیں ملتا ہے اُس کو زینہار
 منکر اس کا جو ہو اکافر ہے وہ لے دنیا

کوئی ملکہ یا مدینے میں اگر مرجائے گا
اور کہا حضرت نے وہ مجھ سے ملاحقین حیات
اور کہا جس نے نہ کی میری زیارت بعد حج
خالقہ اولیاء کی کر زیارت تا تجھے
رہتے ہیں جس گھر میں چھوٹے بلی ہی کھینچ
ٹوٹے چھوٹے سے مکان میں بھی اگرچہ وہ رہیں
اولیاء کو اہل دنیا کے بھنبیرے کھاتے ہیں
اہل دل و افتاد ہیں اے مقبل ہمارے راز سے

من پائے والوں میں داخل ہو روزگار
میرے روزے کی زیارت کرنے والے انیک
سرسبز ظلم و ستم بھنبیرے وہ ناجار
حج اکبر کا خواب و اجرت پروردگار
کعبہ سے افضل ہے وہ اے مالدار حبیبہ خوار
رحمت حق اُن پر نازل ہوتی ہے لیل و نہار
سب کی آنکھوں سے ہوتے غائب ہزار دنیا
اس کے منکر پر پڑے شام و سحر و زکات کی

چوتھا خطبہ شعبان کا فضیلت شعبان احسان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَيْرَ الْعُقُولِ إِذْ رَأَى مَا هَبَّتْ بِهِ ۝ وَجْهَ الْأَنْفِ أَمْرًا عَنْهُمْ
حَقِيقَتَهُ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَا أَوَّلَ لِقَائِهِ ۝ وَالْآخِرُ الَّذِي لَا آخِرَ
لِأَيِّتِهِ ۝ رَأَى شَهِدًا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي حُكْمَتِهِ ۝
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ الَّذِي خَافُوا
الْأَعْدَاءُ مِنْ سَطَوَاتِهِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَرَاكِزَ الْوَارِثَةِ وَ
مَحَبَّتِهِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا
أَنَّ شَهْرَكُمْ هَذَا شَهْرٌ مُبَارَكٌ عَظِيمُ الشَّانِ ۝ فَكثُرُوا فِيهِ مِنَ الصِّيَامِ
وَالصَّلَاةِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ۝ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا دَخَلَ شَعْبَانُ انْكَبُوا عَلَى الْمَصَاحِفِ
فَقَرَأُوهَا ۝ وَأَخْرَجُوا ذِكْرَهُ أَمْوَالَهُمْ تَقْوِيَةً لِلضَّعِيفِ وَالْمَسَاكِينِ
عَلَى سَيِّمِ شَهْرِ مَصْنَانٍ ۝ فَبَادِرُوا إِلَى امِّثْلِ هَذِهِ الْأَعْمَالِ ۝ وَاعْلَمُوا

يَا مُوَالِدُ ذِي النُّجُومِ يَا لَطِيفُ الْغُلُومِ ○ لَيْتَا لَوِ امْتَرَسَتْ أَلْفُ نُجُومٍ ○
 وَاعْلَمْنَا أَنَّ الدُّنْيَا هِيَ دَارُ الْغُرُورِ ○ فَاسْتَوْدَعُوا الْبُيُوتَ النَّشُورِ ○ وَتَدْرُ
 وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيعِ الْأَمْمَةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○
 عَنِ مَا عِشْتَ فِي ذَلِكَ مَيِّتٌ وَاحْتِيبَ مَنْ يَشْتِى وَأَنْتَ مُفَارِقُهُ وَاسْمُ
 مَا يَشْتِى وَأَنْتَ تُجْزَى بِهِ ○ أَدْخَلْنَا اللَّهُ وَآيَا كُرْفِي عَبْدِي الْقَصِيمِينَ ○
 بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَالحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ عُوذُ
 بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ كَانَ عَقْلٌ ○
 الْآخِرَةُ ○ ذَلِكَ يَوْمٌ يَجْمَعُ لَكَ النَّاسُ ذَالِكِ يَوْمٍ مَّشْهُودٌ ○ وَمَا تَنْفِرُهُ
 إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدٍّ ○

زمین و آسمان شمس و قمر اور جوہر و غلمان کو
 تو رحمت کے لئے مرکز رکھا اس میں ایمان کو
 تو تاج رحمت عالم دیا شاہ رسولان کو
 کہ جن کی رہبری سے ہم نے پایا نور سبحان کو
 عنایت حق نے دی ہر کس قدر اس ماہ شعبان کو
 مسلمان شوق سے بیدار ہو کر تھے قرآن کو
 کہ علین ادا کیا دیکھتے تھے نور رحمان کو
 کہ تا مسکین خاطر جمع ہو کر دیکھیں مغان کو
 عجب خوبی سے کرتے تھے ادارہ حق احسان کو
 بلا شک اس سے ہم پاسکتے ہیں خالق کے غفران کو
 ہو اس سے اگر وہاں پل کے محل کچھ نہ نسلان کو
 مگر آخر کو ہو گا چھوڑنا اس ساز و سامان کو

وہ نبرد سے کیا ابداع جس بچن و نساں کو
 رکھا تاج کرامت جب خدا نے سرِ پادشاه کے
 دیا تاج رسالت جب خدا نے اور نبیوں کو
 درود حق ہو ان پر ان کے گل ال و مصاہیر پر
 سنو لے مو منو قول رسول پاک اور جانو
 روایت ہے انس سے ماہ شعبان جب نظر آتا
 خدا کے روئے مصحف اس طرح دن رات رہتے تھے
 اور اس ماہ مبارک میں زکوٰۃ مال دیتے تھے
 خریدیں چلتے جو کچھ انھیں روزوں کے رکھنے کو
 عزیز و بیوہ کے احسان سے نہیں کوئی چیز دنیا
 بھلا سوچو تو کس منصف کا ہے وہ مال دنیا میں
 یہ قول رحمت عالم ہے ہی جتنا کہ جیسا ہوا

تو چاہے دل کو ابھالے محبت میں کسی شے کی عمل کر لے جہاں میں کوئی جیسا جس کی جی چاہے خداوند اسلام اول کو شوق علم دے کامل آلا العالمین مولا ہے تو ہم ہیں تیرے بندے تصدق سے محمد کے تو دے تو نیک نیکی کی	مگر چھوڑ گیا آخر اپنے محبوب دل جان کو مگر ویسا ہی وہ پاوے گا اسکے نفع و نقصان کو کہ تا سکھلا دیں علم دین دنیا اپنے طفلان کو بہاؤے بحر رحمت میں ہمارے سائے عسایاں کو چالے مکر سے شیطان کے سائے اہل ایمان کو
--	--

پانچواں خطبہ شعبان المعظم کا آمد رمضان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاتَحَ الْبَابَ لِمَنْ تَابَ ۝ وَوَضَحَ سَبِيلَ النِّجَاةِ لِمَنْ آتَابَ ۝
فَمَنْ تَابَ كَتَبَتْهُ مِنَ الْأَحْيَاءِ ۝ وَمَنْ آتَابَ إِلَيْنَا يَسِّرْ لَهُ الْأَسْبَابَ ۝
لَا دَارَ فَعَلِمَا قَضَاهُ وَلَا مَلْعَ لِمَا أَعْطَاهُ ۝ وَهُوَ الْمَلِكُ الْوَهَّابُ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ تُنْجِي قَائِلَهَا مِنَ الْعَذَابِ ۝
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ نَبِيُّ آتَاهُ
الْحُكْمَةَ وَفُضِّلَ الْخُطَابُ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَرَفَ عُمْرًا مِنْ عُمْرِ قَوَانِ الشَّبَابِ ۝ فِي أُمُورِ
الْخَيْرِ وَالتَّوَابِ ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَدْعِيكُمْ وَإِيَّايَ يَتَّقُوا اللَّهَ ۝
وَتَقَرَّبُوا إِلَى اللَّهِ بِمُخَالَفَةِ مَا تَدْعُو إِلَيْهِ الْإِهْوَايَ ۝ وَاعْتَمُوا فُرْصَةَ
الْعُسْرِ فَكُنْكُمْ بِبَسَاطَةٍ وَقَدْ انْطَوَى ۝ وَطَهَرُوا بَاطِنَ الْقُلُوبِ فَأَمَّا الْأَعْمَالُ
بِالْقِيَامِ ۝ وَأَمَّا الْكُلُّ أَمْرٍ مَانَوِي ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَا يُقْبَلُ مِنَ الْأَعْمَالِ
إِلَّا مَا خَلَصَ مِنَ الشَّوَابِ ۝ فَتَرَبَّؤُا رَحِمَكُمُ اللَّهُ فَمَا الْغَنِيْمَةُ إِلَّا التَّوْبَةُ
النُّصُوحُ ۝ وَاسْتَفْتَحُوا بَابَ الرَّحْمَةِ فَيَدُ الْكَرِيمِ مَبْسُوطَةٌ وَبَابُهُ
مَفْتُوحٌ ۝ وَتَاهَبُوا لِلْقَاءِ رَمَضَانَ ۝ فَالْقِيَامُ فِيهِ يُنْجِي الذُّنُوبَ وَالْإِتَامَ

لِيَا لَيْلِيهِ كُلُّهَا عِظَامُهُ ۝ وَأَيَّامُهُ كُنْهَازُ الْخَيْرِ آمِينَ ۝ وَقَدْ وَرَدَنِي الْخَبَرُ عَنْ
 سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ أَنَّهُ قَالَ ابْسُطُوا فِي النَّفَقَةِ
 فِي رَمَضَانَ فَالْنَّفَقَةُ فِيهِ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ
 يَصُومُ شَهْرَ رَمَضَانَ بِحُزْمَةِ الْقُرْآنِ ۝ وَاعْمِلْنَا أَجْمَعِينَ ۝ وَتَقَبَّلْ
 أَعْمَالَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ
 أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۝

جو خدائے پاک کے حکموں کا عامل ہو گیا
 جو شفیع المذنبین پر دل سے مائل ہو گیا
 پیرو حکم خدا و مصطفیٰ ابے مثنیٰ،
 مؤمنو اس وارثانی پر نہ تم مغرور ہو
 یونادنیہاں کس سے وفا کی دیکھ لو
 اس لئے تم دولت عقبیٰ کما لو جتنا ہو
 کھودے سُستی سے ہر دو پر اب بستی کرو
 شوق سے دل کے ہلال ماہ رمضان بکھینا
 پاند کو دیکھو تمہیں انتیسویں شعبان کو
 یا ہون ثابت تم کو رویت اسکی دوسرے ملک سے
 یعنی گرانٹیسویں کو اہل مشرق دیکھ لیں
 ہمے یہ وہ ماہ مبارک مؤمنہ خوشیاں کرو
 کھلتے ہیں ابواب جنت بند ہوں دوزخ کے د
 نور و ترویج ملاوت ذکر حق ہر دم کرو

اُس کو کلمہ اربعیناں لاریب حاصل ہو گیا
 کیا حقیقت خلد کی وہ حق سے واصل ہو گیا
 جنت الماویٰ میں وہ رہتے قابل ہو گیا
 آخرت کو کھودیا جو اس پہ مائل ہو گیا
 کل تھا جن کا حکم بالا آج زائل ہو گیا
 ورنہ سمجھو پہونچنا منزل پہ مشکل ہو گیا
 پہونچا رمضان گو بہ شعبان کامل ہو گیا
 مارِ عصیاں کے لئے یہ ستم قاتل ہو گیا
 دیکھتے ہی تم کو روزہ رکھنا حاصل ہو گیا
 تب بھی واجب تم کو روزہ اس کامل ہو گیا
 اہل مغرب کو بھی یہ ہی حکم شامل ہو گیا
 جس پہ سردارِ رسل سرور و مائل ہو گیا
 اور ابلیس اس میں پابند سلاسل ہو گیا
 موردِ لطف خدا کیا تم پہ نازل ہو گیا

پڑ کے غفلت میں نہ اس ماہ معظم کو گنواؤ
اور تراویح مبارک بھی بدل قائم کرو
کی نہ دائم شدہ نے قائمت پہ ہوجائے نہ فرض
چاروں خلفائے معظم اور سب اصحاب سے
پر خلافت میں عمرہ کے رائے پر اجماع کے
جب علی رضہ دیکھے جماعت اور قذیوں کے تیر
اور دعا کی یا رب اس فعل عمرہ کو تاقیم
اور منور کر تو ان کی قبر کو تکریم سے
پس تراویح بیس رکعت حکم سے اجماع کے
اے مسلمانو عمل پیرا ہو اس کے شوق سے
قدسیاؤں میں وہی کامل ہے اور مقبول ہے

صاف پچاؤ گ جب یہ ماہ زائل ہو گیا
شاہ عالم نے بھی سہ شب جس کا فاعل ہو گیا
بیس رکعت کا مکر قول اس سے حاصل ہو گیا
اس مبارک فعل کا ہر ایک فاعل ہو گیا
باجامعت حکم اس کا سب پہ فاعل ہو گیا
بولے یہ فعل نبی اب زندہ کامل ہو گیا
فخر و عزت بخش یہ عزت کے قابل ہو گیا
کیونکہ اپنی سعی سے سنت کا فاعل ہو گیا
سنت اس امت پہ بارفع منازل ہو گیا
ایسا وسیلہ مغفرت کا تم کو حاصل ہو گیا
صدق سے احکام شرعی کا جو عامل ہو گیا

پہلا خطبہ رمضان المبارک کا !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي شَرَّفَ عَلَى كُلِّ صُورَةٍ صُورَةَ الْإِنْسَانِ ۝
وَرَبَّيْنَهُ يَخْلُقُهُ إِلَّا سَلَامَ وَحَلَاوَةَ الْإِيمَانِ ۝ الْعَالِمِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا نُفِقَ
الْفَقِيرَ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا يَخْتَلِجُ بِالْأَذْهَانِ ۝ الْحَنِيمِ الَّذِي
يَعْلَمُ عَلَى الْعَصَا وَهُمْ فِي مَعَاصِيهِمْ فَلَيْسَ فُضِّلَ تَعَهُمْ بِمَغَافِرِ الْغَفَرَانِ ۝
فَسُبْحَانَهُ مِنَ إِلَهٍ جَعَلَ شَهْرَ رَمَضَانَ سَيِّدَ الشُّهُورِ لِيُغْفِرَ فِيهِ الذُّنُوبَ
وَالْعِصْيَانَ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً
وَاقِيَةً مِنَ الْهَوَانِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ
الَّذِي شَرَعَ الشَّرَائِعَ وَبَيَّنَ الْفَرَائِيقَ وَشَخَّ الْمُلُوكَ وَالْأَذْيَانَ ۝ اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْإِنْسِ وَالْجَانِّ ○ مَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِآيَاتِي بِتَقْوَا اللَّهِ ○ اخْوَانِي
 قِصَّةُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَشْهُورَةٌ فِي بَابِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ فَاهْتَمُّوا
 بِأَمْرِ صَوْمِكُمْ وَاحِدٌ دُوَامَتَا يُبْطِلُهُ وَيُرَدُّ عَلَيْكُمْ ○ اخْوَانِي هَذِهِ بَشَارَةٌ
 لِمَنْ صَامَ مُجْتَنِبًا عَنِ الْحَرَامِ وَأَفْطَرَ عَلَى الْحَلَالِ ○ دَكَّتْ لِسَانَهُ عَنِ
 الْكُذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ وَالْغَيْبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَمَنَعَ نَفْسَهُ عَنِ الْقِيلِ
 وَالْقَالِ ○ وَغَصَّ بَصَرَهُ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ ○ وَنَقَّى قَلْبَهُ عَنِ الْحَسَدِ وَ
 عَدَاوَةِ الْمُسْلِمِينَ ○ وَقُولُوا يَا جَمْعُكُمْ يَا اللَّهُ يَا إِلَهِي رَحِمَ الْقَائِمُونَ
 وَفَارَ الْقَائِمُونَ وَبَجَى الْمُخْلِصُونَ وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمَذْنُبُونَ ○ وَارْحَمْنَا
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ○ آخُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
 أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ○

۴

یہی ہے اصل ایمان اور یہی عقیقہ کا مایہ ہے
 کہ وہ ہی باعث کون و مکان شاہ بریایہ ہے
 تمہارے سر پران روزوں پر رمضان کا سایہ ہے
 کہ خود خلاق عالم جس کو قرآن میں مہر مہیا ہے
 ہر اک رات قدر منزل ہے ہر اک دن بے بہا ہے
 جہنم کا ہر اک دربان دنوں منہ دیا ہے
 زمیں سے آسمان تک رکھیا عظمت کا چھایا ہے
 زمرہ کا محل ان کے لئے تعمیر پایا ہے
 میں جس میں جو رو غلمان خیمہ موتی سے سجایا ہے

ستو اے مومنو حکمِ خداے ذوالعطایا ہے
 رہو فرمانِ عالیشانِ حضرت کے سدا تابع
 عجب تم بخنور ہو اور زبے قسمت کہ قسم سے
 بہت اکرام ہیں اس میں بسا انعام ہیں اس میں
 بلا شک ہے بارہ مہینوں کا یہ رمضان
 کھلے ہیں روزہ داروں کے لئے جنت کے دروازے
 مقید ہو گیا شیطان یہی غوغا ہے عالم میں
 جو مومن رات دن ذکرِ خدا میں ہیں غرقِ ریزاں
 قنادل نور کے ہیں اس میں اور کنگرے یا قوی

روایت ایک آئی ہے کہ یوں موسیٰ نے فرمایا کہ پیدا ہووینگے آخر زمان میں خاتمِ مُرسل حق اُن کے واسطے ماہِ معظم یعنی رمضان کو انھیں کے اُمتی کامل مہینا روزہ رکھیں گے غرض یہ سب فضیلت دیکھ موسیٰ نے کہا یا رب خطاب آیا کہ اے موسیٰ نہ کرنا آرزو اسکی کہے موسیٰ خدایا اگر ہوں میں محروم اس مہ سے سنے اے تو منسوب بات موسیٰ کی اب سمجھو جو کچھ تھی آرزو موسیٰ کی وہ تم کو دیا حلال نہ کہو اس مبارک ماہ کو تم پڑ کے غفلت میں وہ بیشک روزی دنیا و عقبی ہاتھ لائیر گا وہی جنت کی نعمت پائیگا با خلعت زیبا کمال تو شرع عقبی ہے جب تک تن میں دم باقی خدا یا مومنوں کو شوق دے اعمالِ حسنہ کا

میں اس مہینوں کو تو ریت میں لکھا بھیجا ہے انھیں کے نور کے پرتو سے حق سب کچھ بنایا ہے رکھا ہے جس میں غیروں کو نہ کچھ حقہ بقایا ہے مراتب اُن کے اعلیٰ ہیں خدا کا اُن پر یا ہے مجھے بھی اس سے حقہ ہے جو کچھ اُن کا ہدایا ہے فقط یہ حقہ خیرِ الائم تخصیصِ یا ایہ تو اُن کا اُمتی ہو جاؤں یہ دل میں سمایا ہے خدا کے فضل کا کس درجہ اس اُمت پر یا ہے یقین تم رشکِ مرسل ہو مٹلا اپنا یا ہے کیا وقت ہاتھ سے پھر کہیے کس کے ہاتھ آیا ہے جو ان روزوں میں روزہ دار کا روزہ کھایا ہے کہ جس نے نیٹے بھر کوں کو کھلایا اور پہنایا ہے دگر نہ جان لو اس جاہراک مخلص پر یا ہے جو کچھ قدسی کا حق کہنا کا حق سب سنایا ہے

دوسرا خطبہ ماہ رمضان المبارک کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَيَّرَ الْبَابَ الْأَبْوَابِ الْعُقُولِ بِالذُّهُولِ مِنَ الْوُضُولِ إِلَى تَحْقِيقِ تَدْقِيقِ مَعْرِفَتِهِ ۝ وَأَغْرَقَ سَفُنَ الْأَنْهَامِ فِي تَيَّارِ الْمُنْقَهَامِ عَنْ دَوَامِ سِرْمِدَاتِهِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ مَنْ قَالَهَا بِلِسَانِهِ وَحُسْنِ إِيْتِقَادِهِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْبِيحُ نَاوَيْتِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ الَّذِي أَوْضَحَ لَنَا عَظِيمَ إِزْشَادِهِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَنَّ بِهِ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ ۝
 آمَّا بَعْدُ فَبَايَعَا دَا اللَّهَ أَوْ صِيحْكُمُ وَإِيَّايَ يَتَّقُوا اللَّهَ ۝ اخْوَانِي قَدْ انْتَصَفَ
 شَهْرُكُمْ الشَّرِيفُ وَانْتَظَرُوا ۝ فَهَلْ فِيكُمْ مَنِ انْتَصَفَ فِيهِ بِالْعِبَادَةِ وَلِلَّهِ طَرَفٌ
 وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ أَنَّكَ
 تَأَلَّيْخُوتُ الصَّائِمِينَ مِنْ تَبَوُّرِهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُعْرَثُونَ بِرِيحٍ صَبَا مِنْهُمْ
 مِنْ أَفْوَاهِهِمْ يُخْرِجُ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ۝ فَيَقَالُ لَهُمْ كُلُّوا قَدْ
 جُعِلْتُمْ حِينَ شَبَعَ النَّاسُ نَبَأًا كُلُّونَ وَيَسْتَرْبُونَ وَيَسْتَرْبُونَ وَالنَّاسُ
 مَسْغُولُونَ فِي الْحِسَابِ ۝ اخْوَانِي هَذِهِ بَشَادَةُ الصَّوْمِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ۝
 إِذَا حَمَوْا أَنْفُسَهُمْ مِنَ الزَّلَلِ وَالْعُضْيَانِ ۝ وَأَخْلَصُوا فِي مَيَّامِهِمْ
 لِلْوَاحِدِ الْمَنَّانِ ۝ فَكَيْفَ حَالُ الْمَطْرُودِ الَّذِي يَصُومُ دِيًّا كُلُّ الْخَوْفِ إِلَّا
 خَوَانِ ۝ وَيُقَالُ وَجِئْتُ فِي مَكَانٍ وَقَلْبُهُ فِي مَكَانٍ ۝ اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ
 يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ ۝ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبَرِّانِ ۝ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
 الشَّاهِدِينَ ۝

ہو پیر و امیر کے اور چھوڑ دو کیر منا ہی کو
 کرو تم حیر زبانی احکام ختمیت پنا ہی کو
 زیادہ چاہیے تو شہراک عقبی کے راہی کو
 ہو عامل امر کے اور چھوڑ دو کیر منا ہی کو
 کہ خود شاہ دو عالم نے بتولا جسکی شاہی کو
 کہ ہم ہی مستحق اس ماہ کے ہوں سربراہی کو

سزا کے مؤمنو اب صدق سے حکم الہی کو
 کہا حق لے میرے بند و میرے احکام کے نند
 ہے منزل آخرت سموت پر خوف و خطر جس میں
 نجات و وجہاں تم کو اسی میں ہے مسلمانو
 کہے سردار عالم کیا مبارک ماہ ہے رمضان
 تمناے دلی سب انبیاء کی قبی ہی حق سے

کیا محروم اُن کو اور نواز اہم کو اس ماہ سے
 کہاں تک شکر اس نعمت کا ہم سے ہوا دیکھئے
 رکھو روزہ کرو ذکر خدا صبح و مساء ہر دم
 خطاب اللہ سے اس طرح ہو گائے فرشتوں تم
 نہیں غافل ہیں یہ دم بھر مرے فرمانِ عالی سے
 اسی باعث میں جنت کو مقام اُن کا بنایا ہوں
 تم سب فضیلت اس مہ رمضان کی لے بارو
 رسول اللہ نے اکثر زبان وحی بتیان سے
 غنیمت جان لو اس زندگی کو اور کرو چستی
 بھر و ساد م کا کیا رمضان کہاں اور تم کہاں
 کیا جب ہا ہمت سے یہ وقت پھر کب ہا تھا آویگا
 کما لو دولت عقبی عوض دنیائے فانی کے
 کرو احسان مساکین اور غربا پر تواضع سے
 نکالو دل سے نخوت کو بٹا دو سر سے نخوت کو
 خدایا مومنوں کو کر عطا تو نیت نیکی کی

دیکھو تم غور سے اے مومنہ لطف الہی کو
 ہوئے خیر الاعم و سرمانزلے صوم باہی کو
 بدولت اس کے ہی تم پاؤ گے عقبی کی شاہی کو
 یہ میرے خاص بندوں کی دیکھو سب نیک ہی کو
 نہ تم پہنچو گے اُن کے مرتبے اور خیر خواہی کو
 نثار ان پر کرو تم نور کے اطباق شاہی کو
 کرو کوشش زیاد اس کی حصولی اور پناہی کو
 بیان فرمایا اس مہینے کی سب عظمت پناہی کو
 نکالو غفلت اور مستی کی سب بیخ تباہی کو
 جو کچھ اب ہو سکے کر لو مہیا زاد راہی کو
 جنت پچھاؤ گے کھو کر یہ وقت عذر خواہی کو
 قبولو جان و دل سے جاودانی عز و جہاں کو
 مٹائیگا یہی اعمال نامے کی سیاہی کو
 بھلا دو مال و حشمت کے بھی زشت منہاں کو
 بھی کر مقبول دل قدسی کی پند خواہی کو

تیسرا خطبہ رمضان المبارک کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْعَمَ عَلَيَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَبَّاهُ
 بِالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْإِحْسَانِ وَخَصَّ مَعَهُمْ فِيهِ وَمَنْ عَلَيْهِمْ بِالْعَقْرِ
 مِنَ النَّيِّرَانِ نَجَعَلَهُ صَحَّةً لِلْأَبْدَانِ وَمُطَهَّرًا لِلْقُلُوبِ وَاللِّسَانِ أَسْتَغْنِي
 عَلَى صُؤْفِ الْإِنْعَامِ وَالْإِحْسَانِ وَأَسْتَعِذُّ بِاللَّهِ وَاللَّهِ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا ثَانِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَصَلَاتَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُولُكَ سَيِّدُ الْاَكْوَانِ ۝ صَلَّيْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ مَسَادًا مِمَّ
الزَّمَانِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ اذْكُرُوا مَا بَيْنَ يَدَيْ بَقَايَا بَقَايَا ۝ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ لَطِيفٌ بِكُمْ بَعِيمٌ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ ۝ إِذْ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِشَهْرِ
الصِّيَامِ شَهْرٍ خَصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ۝ فَاصْبِرُوا فِي صِيَاوِهِمْ لِلَّهِ
لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْهَمْدُ ۝ وَرَدَّ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَتَفْهِيمِ الْأُمَّةِ
فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ خُلُوفٌ فِيمَا الْقَائِمُ عِنْدَ اللَّهِ أَطِيبٌ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ۝
فَإِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَفْسُقْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ أَمْرٌ أَسَاءَ بِهِ أَوْ
قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ ۝ فَتَجِدُوا رَحِمَكُمُ اللَّهُ الْفَرُوضُ وَالنَّوَافِلُ ۝
وَبَادِرُوا إِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ ۝ نَعْسَىٰ أَنْ تَقْرُؤُوا بِالْجَنَّةِ دَارَ الْأَمَانِ ۝
اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ۝ وَفَقْنَا لِمَا نَحْبُ وَتَرْضَىٰ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ ۝ وَتُبْ
عَلَيْنَا أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ يَسْأَلُكَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝

۱۱۱

اے مؤمنو! دل لگا کر شکر خدا لاؤ بجا الغما ہے احسان ہے نفل و عطا ہر آن ہے اے مومنو روزے رکھو یہ فرض ہے تم پر سونو ہو مذرتی جسم کی دل اور زبان و چشم کی ان نعمتوں سے ہے عیاں حمد خدا ہو زبان معبود ہے یکساں وہی ہوتا نہیں اس کا کوئی ثانی سے تو بیزار ہے ثالث کی کیا تکرار ہے	امت نبی تم کو کیا روزے کئے تم کو عطا حق نے کیا مہمان ہے دیکھو تمہیں کیا دیا اخلاص سے پوسے کرو حق سے ملے اسکی جزا پاکیزگی ہر قسم کی اس میں رہے تم کو سدا دل میں ہو شکرا اس کا نہاں اور ہوشیاریوں دا جو کچھ ہے حق وہ ہے تویی اللہ تو اور ہے خدا ایک وحدہ سرکار ہے اور لا الہ الا اللہ
---	---

پھر وہ نبی الانبیاء محبوب و مطلوب خدا
بندے ترے تیرے رسول اور تیری امت نزد
لولاک اُن کی شان ہے اُن کی صفت قرآن ہے
وہ ہادی راہ ہدی وہ شافع روز جزا
امت بہت رنجور ہے اور بندگی سے دور ہے
رحمت خدا روح الامین تم ہو شفیع المذنبین
اے مؤمنو سمجھو ذرا جن کا ہوا ایسا پیشوا
رمضان کے دن ہیں یہی عفو و کرم میں بھی
ورنہ بہت پچھاؤ گے اور حسرت و غم کھاؤ گے
فرماتے ہیں حضرت نبیؐ بومضیٰ کی روزہ دہائی
اور ہے حدیث مصطفیٰ اہل و سلم اے خدا
ہے اک خوشی افطار کی اور دوسری دیدہ کی
پس تم بھی اب باقاعدہ سب فرض و فلوک ادا
توبہ انابت ساتھ لو اللہ کی جانب چلو
کہو جو کرنا ہو تمہیں پھر دن کہاں ایسے ملیں
یہ دن گئے گراہتہ سے پھر کب کہاں کسکو ملیں
مرتا ہے سب کو ایک بار دنیا میں کب کس کو قرأ
یاں جو کرے داں پائے گا اچھا برا پیش آئے گا
نیکی ہے نیکیوں کے لئے جنت بنی اُن کے لئے
تو اے خدا احسان ہے اور تو برا متان ہے
جس میں کہ ہو تیری خوشی جو دوست ہو تجھ کو دی

اور سرور بہر دوسرا احمد محمد مصطفیٰ
تو نے کیا اسکو قبول بکع العلی کشف الدجی
وہ منظر رحمن ہے سب جان و دل اُن پر خدا
وہ مالک ملک بقا امت کے دالی ہیں خدا
دنیا نفاق و زور ہے ہواک نظر اس پر ذرا
اور ہو خیر فی المؤمنین بشرای کنایا مجتبیٰ
اُن پر بھلا جو دو عطا کیوں کر نہ حق کی سدا
روح کی جنت ہے کھلی کر لو عبادت تم ذرا
پھر دن کہاں یہ پاؤ گے انعام حق رحمت خدا
خوشتر ہے وہ بومضیٰ بڑھ کر کے ہے نزد خدا
ہے روزہ داروں کو سدا و حقہ فرحت کا مل
حق کی بڑی سرکار کی یہ مردہ کیا اچھا مل
کہو جو کرنا ہو بھلا رحمت خدا کی ہو سدا
دارالامان میں جا ملو جنت ملے پھر برمل
مر جاؤ یا زندہ رہیں رحمت کا دراب ہے کھلا
دتیا ہمیشہ ساتھ دے کس کے لئے ایسا ہوا
قام ہے دائم کردگار سر اس کے آگے تو جھکا
اعمال حق و کھلا سیکہ کیا حال ہو تیسرا برا
ہم بھی ہوں گراں کے لئے ہے نیک بد کا سرا
تیرا سدا احسان ہے توفیق دے ایسی خدا
ہو میری بھی وہی خوشی رحمن رحیم اے ذی عطا

اور نیک ہی توفیق دے آمین کہو اے مہربا
ورنہ خدا کے روبرو ہونے کے پھر روز جزا

یارب تو ہم کو بخش دے صدقے تیرے محبوب کے
اے دوست یہ دن پھر کہاں کرے جو کرنا ہی

چوتھا خطبہ رمضان المبارک کا لیلۃ القدر کی فضیلت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ
مَكِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ خَلْقًا آخَرَ وَهَدَىٰ بِفَضْلِهِ مَوَازِدَ الْهُدَىٰ وَالذِّبْنَ ۝
أَحْمَدُهُ عَلَىٰ مَا أَوْلَانَا مِنْ جِزْمٍ نِيلٍ نَعِيمٍ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلُ وَتُسْتَعِينُ ۝
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَبَنِيَّانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى
إِلَىٰ كَافَّةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الذِّكْرِ مِنْ دَاغِ الْفُلَيْنِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَنَسَا
عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيَّايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ إِخْوَانِي أَطْلُبُوا فِي أَقْرَارِ عَشْرِ
آوَاخِرِ هَذِهِ الشَّهْرِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَدْ نَفَّسَهَا اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ أَلْفِ شَفِيعٍ فِي
كِتَابِهِ الْكُتُبَيْنِ ۝ وَاجْتَمَعُوا بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ فَإِنَّ عَمَلَكُمْ فِي الْقَبْرِ
مُؤْنِسٌ لَكُمْ وَفِي الْقَبْرِ قَرِيبٌ ۝ وَتَوَلَّوْا فِيهَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَاسْتَغْلَوْا فِي
الْخَيْرَاتِ فَإِنَّ اللَّهَ بِالْغُفْرَانِ لِلتَّائِبِينَ حَمِيمٌ ۝ فَالْثَرُوا فِيهَا الصَّدَقَاتِ
فَإِنَّهَا تَنْفَعُ الْبَلِيَّاتِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ
الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحُشْرِ ۝ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِجْمَاً ذَا حِسَابٍ
غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ ۝ وَيَغْفِرُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فِي لَيْلَةِ
الْقَدْرِ لِكُلِّ أَحَدٍ إِلَّا مَنْ رَأَىٰ فِي قَلْبِهِ وَثِقَالَ بُغْضٍ مِنْ أَخِيهِ النَّسِيلِ
أَوْ حَسَدٍ مَكِينٍ ۝ نَسَلُ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْمَوْلَى الْكَرِيمِ ۝ أَنْ يَتَذَكَّرَ لَنَا بِرَحْمَتِهِ

وَإِنْ يُبَيِّنَا مُسْلِمِينَ ۝ وَكَفِّرْ لَنَا أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَشْرَحُّ
الْرَاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۝ وَقَالَ ذَاكَ مَالِئَةٌ الْقَدَرِ لَيْلَةُ الْقَدَرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝

۱۰

سنو ایہا الناس اس طرح حکم شریعت ہے
رسول دو جہاں مقبول یزدان سرور عالم
دو بالا کیوں ہوں فضل و مراتب ان کے عالم میں
ملے کیا کیا مہینے اور راتیں ہم کو جھٹے میں
از انجملہ دیا اس ماہ رمضان کی عجب دولت
بس ایسی نعمت عظمیٰ کو غفلت سے نہ کھو یا رو
بے جب تک تن میں دم باقی عباد کا کرو توشہ
شب قدر آئی ستائیسویں کو ماہ رمضان کے
کہ فرمائے شبہ لولاک یوں اصحاب والا کو
شجمع اک قوم اسرائیل سے تمہانی سبیل اللہ
تمہارا رات بھر بیدار رہنا بڑھ گیا اس سے
گناہاں اول و آخر کے یکسر محو ہو جا کر
خدا خود سورۃ قدر اسکی رفعت میں کیا نازل
پڑھو تم رات بھر نفل اور قرآن عاجز کی کس قدر
سلام اس کو ملائک کہتے ہیں تعظیم سے ہر آن
بس اب ایمان والو قدر کیجو قدر کے شب کی
نکالو سر سے غفلت کو اٹھاؤ تن سے راحت
گذر جا دیکھا رمضان بعد تم بچاؤ گے ناحق

یہ وہ راہ ہدایت ہے طریقت فی الحقیقت ہے
زکیوں نفل خدا ہر ذات جسکی حق کی رحمت ہے
کہ جس اُمت پہ اللہ اور نبی دونوں کی شفقت ہے
کہ جس کی اُمتان ماضی کے دل چسرت ہے
اسی سے دین اور دنیا میں ہم کو فخر و عزت ہے
تمہارے واسطے یہ وقت فرصت کا غنیمت ہے
کہ تو یہ گناہوں سے یہی وقت اجابت ہے
کہ جسکی قدر و رفعت کی سند پر یہ روایت ہے
سنو اصحابو یہ نقل گویا تم کو حجت ہے
بندھا تلو ارف ماہ پنے شوق شہادت ہے
یہ شب وہ قدر منزل ہے سرا سر فضیلت ہے
ملے خلد بریں اور جنت با حوران جنت ہے
یہ شب تاریخ صادق معدن عفو و غنایت ہے
کہ جس کے اجر و رحمت نہ کچھ تعدد و غنایت ہے
رہا بیدار جو یہ رات بر حسب ریاضت ہے
مشقت جڑ ہے لیکن اجر ہمیں بے نہایت ہے
بنا لو توشہ ساتھی عجب یہ وقت فرصت ہے
ابھی کرو جو کچھ ہو جا تم سے یہ وقت دولت ہے

ہوئے تم انبیاء کے رشک پھر کیا بڑھکے چاہتے ہو	کر د شکر خدا بچد کہ جون اُسکی عنایت ہے
یہ دنیا کا بھروسہ کیا کیا اُس نے دنیا کس سے	بھرو دار البقا کا دم اسی میں چین و راحت ہے
کئی شاہوں کو اُس نے کر دی ہے زیر زمین بنال	کہاں اُس سے وقام کو کہ یہ غدار فطرت ہے
ولیکن نیک نام اُس مرد کا رہ جائے کارندہ	کیا خیرات جس نے مثل عاتم یزدت ہے
رکھا قارون ہوا دوزخ جہار میں شرمسار	کہ جس کے نام پر تاحتر صد لعنت ملامت ہے
بکوت صائب لولاک یا رب اہل ایمان کو	ہدایت دے کہ تو ہی ہادی راہ ہدایت ہے
یہی ہے التجا تیرے سے یا قدس قدسی کی	قبول پند اقدس وہ کہ جسکی پاک طینت ہے

پانچواں خطبہ رمضان المبارک کا اوداع رمضان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۝ الْقَدِيمِ الرَّحْمَنِ ۝ الْعَلِيمِ الَّذِي
يَعْلَمُ مَا يُخْتَلَجُ بِالْأَذْهَانِ ۝ وَخَصَّ عِبَادَهُ الْمُخْلِصِينَ بِأَنْوَاعِ الْإِ
حْسَانِ ۝ وَوَعَدَ لِلْقَائِمِينَ بِالْعِثْقِ مِنَ الشِّرَارِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الزَّمَانِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ
نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَصَاحِبُ الْآيَاتِ وَالْبُرْهَانِ ۝
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاتَّخَذَهُ مُعَلِّمَ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ ۝ أَفَّا بَعْدُ
يَا أَيُّهَا اللَّهُ أَدْمِينَكُمْ وَآبَائِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا يَا إِخْوَانِي قَدْ مَضَى
شَهْرٌ مِمَّنَّانَ وَشَهِدَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بِالْإِسَاءَةِ وَعَلَى الْمُجْسِمِينَ بِالْإِحْسَانِ ۝
فَطُوبَى لِمَنْ آذَى حَقَّهُ وَذَالَ فَضْلَ الرَّحْمَنِ ۝ وَيَا حَسْرَةً مَنْ ضَيَّعَ هَذَا
الزَّمَانَ ۝ آيُنَ مَنْ صَامَ مِنَ الْحَرَامِ وَأَنْظَرَ عَلَى الْحَلَالِ ۝ آيُنَ مَنْ مَنَعَ
لِسَانَهُ مِنَ الْغِيبَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْقِيلِ وَالْقَالِ ۝ آيُنَ مَنْ أَخْلَصَ صِيَامَهُ
وَتِيَامَتَهُ لِمَوْلَاهُ ذِي الْجَلَالِ ۝ كَيْفَ لَا تَنْبُكِي عَلَى فِرَاقِكَ يَا شَهْرَ مَمَّنَّانَ ۝

فَكَيْفَ لَا تَتَأَسَفُ عَلَى وَدَاعِكَ يَا شَهْرَ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ وَدَعْتُ لَنْتَ سَبَبًا
لِلَّيْلِ أَفْضَالَ الرَّحْمَنِ وَشَهْرَ الْعِثَّةِ مِنَ النَّيَّانِ ○ أَسْلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ
الرِّضْوَانِ وَوَسِيلَةَ الْجَنَانِ ○ فَرَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا وَدَعَا رَمَضَانَ بِالشُّوْبَةِ
وَالْإِنَابَةِ ○ وَقُوْ بِأَجْمَعِكُمْ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ وَ
مُطْرَعَيْنَا سَجَالِ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ وَاجْزِنَا مِنَ النَّيَّانِ ○ وَاعْفِرْ لَنَا
أَجْمَعِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○
أَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ إِنَّكَ الْبَاقِيْنَ فِي مَقَامٍ آمِنٍ فِي
جَنَّتٍ وَعِيدَاتٍ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدِسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَقَبِّلِينَ كَذَلِكَ
وَزَوْجَتُهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ○

<p>تو ہی قوی سلطان ہے حنان ہے منان ہے کلمہ شہادت کا پڑھو اے مومن فرمان ہے صدق دونوں کی کرو دل سے یہی ایمان ہے مبتدل میں سب سے وہی اور حق کی وہ برہان ہے ان کی اطاعت تم کو یہ حکم حق ذی شان ہے اے مومنو کیا دیر ہے یہ واقعی فرمان ہے کس نیند ہو تم سو رہے جاگو اٹھو آسان ہے ستیابی ہے راستہ کان ہو لہر کو دھیان ہے تجھ کو سفر ہر آن ہے پھر حشر کا میدان ہے یہ دن کہاں اور تو کہاں رخصت میں اب منان ہے برکت اور برکت چلی ہم وداع رمضان ہے اور روزہ داروں کے نفع سب چلا رمضان ہے</p>	<p>اے مالک کون و مکان تو صاحب غفران ہے ہاں دل کو غافل کر کے تم کو زبان بھی پاک تم اس میں ہے توحید خدا اور ہے رسالت کیا حق کے رسول اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ اور یہ نہائے خلق کہ بھیجا ہے خالق نے نہیں جو پیروی ان کی کرے محبوب حق اُسکو کرے رحمت خدا ہے لٹ رہی تجو بیت کہ بت رہی کس شغل میں کھوتے ہو دن رہن یہاں کوئی دن دنیا گذر گذران ہے اور تو یہاں یہاں ہے یاں آکے تو نے کیا کیا اب کر رہا ہے کیا بھلا افسوس یہ رمضان بھی رخصت ہے ہم سے اس قدر ابہ عمل صالح کہاں وہ روزوں کی فرحت کہاں</p>
---	--

انھیں مذکیوں ہوں شکبار دل چاک و سیز و گار اے ماہ قرآن السلام اے ماہ غفران السلام اے ماہ رمضان السلام ہے شب و روز اسلام یہ رات صاحب قدر ہے بہتر ہزار دن ماہ سے اس رات ہر مومن کو ہیں کسے سلام اور دُعا	حس سے جدا ہوا ایسا یار جو قاری قرآن ہے آباد تھے دل تجھ سے تو آزادی نیران ہے تا فجر روشن آتش کار لکھتا ہی قرآن ہے روح اور فرشتوں کا نزول جس کی یسا مان ہے اے رب تو بخش ہر امت احمد جو با ایمان ہے
---	--

یہ نعمت و بخشش جلی یہ رحمت رحمان کہاں
ہے سب کو آخر الوداع یہ الوداع رمضان ہے

کیا کیا بیان تیرے کروں اے ماہ رمضان الوداع تو نور صبح و شام ہے ماہ مبارک نام ہے در نقل و سنت کر ادا پاتے تھے بدلہ فرض کا تیری فضیلت ہے عیاں تجھ میں ہوا نازل قرآن موسیٰؑ بزرگی دیکھ کر طالب تھے حق سے عرف کر افسوس تو نصبت ہوا دارِ غدا فی جہنم چلا تجھ سے جہاں معمور تھا کیا مسجدوں میں ذریعہ بقا زل مومنوں کے بڑھتے تھے دن ذات قرآن پڑھتے کچھ ہوئی نہ ہم سے بندگی اب کیا بجز شرمندگی ہم تیرے بندے ہیں خدا اُمت محمد مصطفیٰ رحمت تیری درکار ہے اور تو ہی بس غفار ہے بہر شفیع دوسرا احمد محمد مصطفیٰ	لاپار کہنا ہے یہی اے ماہ رمضان الوداع برکت و رحمت عام ہے اے ماہ رمضان الوداع مقبول تھی تجھ میں دُعا اے ماہ رمضان الوداع پڑھتے ہیں سلسلے مومن اے ماہ رمضان الوداع امت محمدؐ مجھ کو کر اے ماہ رمضان الوداع دا حسرتا و احسرتا اے ماہ رمضان الوداع مومن ہر اک مسرور تھا اے ماہ رمضان الوداع اعمال صالحہ چڑھتے تھے اے ماہ رمضان الوداع اور کیا بھر و سازندگی ہوتے ہیں رمضان الوداع بخشنے تیرا فضل عطا ہوتے ہیں رمضان الوداع عاسی بہت لاپار ہے ہوتے ہیں رمضان الوداع ہاں بش آئین اے خدا ہوتے ہیں رمضان الوداع
---	--

تیری بڑی سرکار ہے اور یہ شفیع مختار ہے
اے دوست بیڑا پار ہے مجھے میں رمضان الوداع

پہلا خطبہ ماہ شوال المکرم کا شش روزہ کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْعَلِيمُ يَعْلَمُ دَسِيبَ لَيْلٍ
فِي سَوَادِ اللَّيَالِ ۝ التَّرَازِقِ الَّذِي تَدَّرُ الْأَرْزَاقُ وَالْأَجَالُ ۝ وَدَسَرَ
الْأُمُورَ الْعُلُوبِيَّةَ وَالسَّفَلِيَّةَ وَجَمِيعَ الْأَحْوَالِ ۝ وَفَضَّلَ هَذَا الشَّهْرَ بِالطَّاعَةِ
وَسَمَاءِ شَوَّالٍ ۝ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى خَلْقُ أَدَمَ مِنْ صَلَافٍ ۝ وَزَيَّيْهِ بِأَحْسَنِ
صُورَةٍ وَالطَّفِ بِجَمَالٍ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَلَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا مِثَالَ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ الْهَادِي مِنَ الضَّلَالِ ۝ اللَّهُمَّ مِلَّ وَسَلِّمْ وَمَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنَاجِبِ الْجَلَالِ وَالْكَمَالِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ يَا ابْنَ آدَمَ لَقَدْ بَلَّغُوا الرِّجَالَ الْأُمَالَ ۝
فَالْقَضَى رَمَضَانَ بِصَوْمِهِمْ وَجَاءَ شَوَّالٌ ۝ اْعْمَلُوا مَا عَلِمْتُمْ فِي رَمَضَانَ
فِي شَوَّالٍ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْحَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ
الْمَحْشَرِ ۝ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاتَّبَعَهُ بِسِتَّةٍ مِنْ شَوَّالٍ ۝ فَكَأَنَّمَا صَامَ
الذَّهْرَ كُلَّهُ بِالْكَمَالِ ۝ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ بِصِيَامِ كُلِّ يَوْمٍ ثَوَابَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَ
رَفَعَ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ وَشَدَّةَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالْأَهْوَالِ ۝ وَفَقَّاهُ اللَّهُ وَآيَاتِهِ
لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ ۝ وَأَدْخَلَنَاهُ الْجَنَّةَ وَالْأَقْرَارِ فَإِنَّهُ يُحْيِي دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّ
إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيُعْطِي النَّوَالَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اسْتَوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ هُوَ
الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرَقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝

مسلمانوں کو اس کے سرسری پروانہ جنت کا

بلا مال کو اس کے سرسری پروانہ جنت کا

خدا کے حکم سا ہے فرض تم پر حکم حضرت کا
 ہمیشہ فعل بد سے دور رہتے ہو سب نجات میں
 نہ تم اتراؤ مال و زر پاس دنیا کے فانی کے
 مبارک ماہِ رمضان ہو چکا شوال آیا ہے
 کرو اس مہ میں بھی غفلت کے تم جیسا رمضان
 مسلمانوں کو غور و تامل سے اسے سمجھو
 کہے ایک عید کے دن میں گئے حضرت عمرؓ کے گھر
 بندھا ہے گھر کا در اور آپ اندر روتے ہیں عید
 جہاں کو عید سب خوش ہیں یہ غمگین روتے ہیں
 کہے حضرت عمرؓ نے بوہرہ غور و فکر سے
 یہ کہہ ماندا دل روتے ہوئے اور کہتے تھے ہے
 نہیں معلوم مجھ کو نزد حق میں نیک ہوں یا بد
 اگر میں جنتی ہوں تو خوشی ہے مجھ کو دہم کی
 مسلمانوں کو و طاک غور و محالہ پر اپنے
 نبیؐ کے جانشین امت کے پیشینان کی یہ حالت
 چھپے ظاہر بہر حالت رہو ڈرتے ہوئے حق سے
 رکھو اخلاص سے یہ سترہ شوال کے روز
 یہ چھ روزے جو رکھا گو یا رکھا سال کے روزے
 نکالو دل سے سُستی کو بھلا دو خود پرستی کو
 کہاں شاہانِ اعظم اور کہاں امراءِ باہمت
 ہے ہر مؤمن کے حق میں یہ دعا قدسی کی یاد

نبیؐ کا حکم گویا حکم ہے وہ ربِّ عزت کا
 یہ نیک اعمال سے کیجئے فراہم توشہ محنت کا
 کمال و آخرت کا زاد ہے یہ وقت فرصت کا
 گرامی تر مہینہ یہ بھی ہے زہد و عبادت کا
 ملے اعمال صالح سے نصیبِ رحمت سعادت کا
 ملے تا تم کو لذتِ بوہرہ کی روایت کا
 کہ تا حاصل کروں خدمت میں عارِ تہ زیارت کا
 کہا میں یا عمرؓ کیسا یہ غم۔ گو دن ہے شہرت کا
 عجب بالعکس ہے نقشہ۔ محل ہے مجھ کو حیرت کا
 نہیں دنیا خوشی خانہ مکان ہے رنج و سخت کا
 اگر مقبول حق ہوتے تو موقعِ تعابضت کا
 خوشی کیونکر کروں غم ہے مجھ کو کی نصیحت کا
 و گرنہ آخرت میں سامنا ہوگا مصیبت کا
 کلام پاک کیا نکتہ ہے تم کو عین و عبرت کا
 برابر ہے جن کو مژدہ صاف جنت کی بشارت کا
 وظیفہ رات دن کر لیجئے زہد و عبادت کا
 تدبیروں سے ہے نہایت اجر اسکی عزت و حرمت کا
 بھی آیا اجر ہے دین کے روزوں کی نغیبات کا
 دیکھو تم اپنی ہستی کو کہ تن طاری ہے راحت کا
 گئے دنیا سے لیکن نام ہے نیکو کی عادت کا
 سچ خاتمِ مرسل بتا رہے ہدایت کا

دوسرا خطبہ شوال المکرم کا احوال قیامت میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ الَّذِي يَسْمَعُ وَيُبْصِرُ ۝ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا أَدَمًا وَخَرَقَ لَهُ سَمْعًا وَبَصَرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي وَعَدَ بِإِعْطَاءِ الْجَزَاءِ فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنِ اتَّقَى ۝ وَبِالْعَذَابِ أُولَ الْأَعْقَابِ إِنْ شَاءَ مَنْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَطَغَى ۝ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةٌ مِنْ اعْتَرَفَ بِذُنُوبِهِ وَبُكِيَ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي أَوْحَى إِلَيْنَا رَبُّهُ مَا أَوْحَى ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ إِلَى يَوْمِ الْجَزَاءِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ ۝ وَ خَافُوا يَوْمَ مَا تُخَاسِبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْحَسَنُ ۝ وَهُوَ يَوْمٌ لَا يَنْفَعُ هُوَ وَهُوَ يَوْمٌ لَا يُغْنِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ شَيْئًا ۝ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۝ وَقَدْ وَدِدْتُ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَمِ فِي يَوْمِ الْمُحْشَرِ ۝ تَدْنُو الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمَقْدَرِ مِيلٍ ۝ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدَرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ ۝ فَيَمُتُّهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى خَفْوَيْهِ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجَمُ الْعَرَقُ الْجَامَا ۝ حَفَظَنَا اللَّهُ بِأَيَّامِهِ عَنْ أَهْوَائِ الْأَشْرَارِ ۝ وَوَقْنَا مِنْ عَذَابِ النَّارِ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَزْهَرُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ أَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ لَدَيْهِ يَخْكُ بَيْنَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ فَاُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

اک شتمہ کس سے بیان بیشک وہ عالیشان ہے
کیا ہو سکے ہم سے ادا جس طرح سے نمایاں ہے

تعریفِ خلاق جہان اور ممالک کون مکان
اور نعمتِ شاد اصفیاء برالدجی شمس الفحی

اے مومنان یا صفا ڈرتے نہ ہو حق سے سدا
 بیشک وہ ایک دن آئیگا نام اس کا ہر روز جزا
 بیٹا نہ پوچھے باپ کو اور باپ بیٹے کا نہ ہو
 اور سورۃ حج میں یوں خدا فرماتا ہے یوں بڑا
 اور فیصلہ یوں ہو دیگا دل سے ہے جو مومن ہوا
 اور کفر جس نے ہے کیا جھٹلایا آیات خدا
 اور ہے حریت مصطفیٰ اور کھو گے در روز جزا
 کوئی ہے پسینے میں کھڑا ٹخنے دگھسنے تاک گرا
 اعمال ہوں جتنے بُرے اتنا پسینے میں پھنسے
 سایہ لوائی حمد کا پائیں گے سائے اختیار
 روز قیامت بالیقین قاضی ہو رب العلمین
 اس واسطے اے مومنو کردار بد سے تم بچو
 اللہ سے ڈرتے رہو مایوس مت رحمت کے ہو
 نیکی کسی سے جب کرو منظور رحمت حق کی ہو
 اے خالق ارض و سما کے صاحب جو دو خطا
 عاصی ہو یا ہم رب العلاء تو بخشدے ساری خطا

سُن لو کلام اللہ کا لکھایہ در قرآن ہے
 ہر نفسی نفسی کی صدا نالاں ہے کوئی گریان ہے
 ہر اک دفتر پیش ہو قاضی فقط رحمن ہے
 حاکم ہو در روز جزا وہ جو عظیم الشان ہے
 بیشک جنت پاک کا جسمیں خوشی ہر آن ہے
 دوزخ میں بیشک مایگا جسمیں ہر اک نالان ہے
 ایک میل پر سورج کھڑا اور ہر بشر حیران ہے
 اور کوئی ہے کمر تاک پھینسا کوئی منہ تاک پہنایا ہے
 نیکی سوا راحت ملے یہ بات بے امکان ہے
 در جس پہ ہو فضل خدا وہ نور و غفران ہے
 انصاف ہو سب کا وہیں نیکی ہے یا طغیان ہے
 اور حق کے فرمان پر چلو جو مالک رحمن ہے
 جو خیر ہو کرتے رہو یہ دین ہے ایمان ہے
 منت نہ تم اس پر دھرو۔ ورنہ بہت خسران ہے
 کیا شکر تیرا ہوا؟ حقا کہ تو نشان ہے
 بہر نبی مصطفیٰ جو شافع عصیان ہے

تیسرے خطبہ شوال المکرم کا احسان و شکر کرنے کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَدِيرِ الْإِحْسَانِ ۝ الْمُعْطَى الْغَنِيِّ السُّلْطَانِ ۝ تَبَعَانِ
 مَنْ وَعَدَ عِبَادَهُ الْخَائِفِينَ ۝ وَالْمُحْسِنِينَ بِالْجَنَانِ ۝ وَاسْتَقْدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَلَا تَأْنِ ۝ وَاسْتَقْدُ أَنْ سَيِّدِنَا وَ

نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مَا حَبَّ الْآيَاتِ وَالْبُرْهَانِ ۝
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ مَا دَامَ الزَّمَانُ ۝ أَمَا بَعْدُ يَا عِبَادَ اللَّهِ
 أَوْصِيَكُمْ وَآيَاتِي يَتَّقُوا اللَّهَ ۝ فَكُونُوا بَيْنَكُمْ كَالْإِخْوَانِ ۝ الَّذِينَ يَتَلَا
 قُونَ بِالْإِخْلَاصِ لِلضَّمَاثِرِ وَإِنْ نَأَى بِهِمُ الْمَكَانُ ۝ وَيُحَذِّرُ بَعْضُهُمْ
 بَعْضًا مَوَاضِعَ الْإِثْمِ وَالْخُسْرَانِ ۝ وَمَيِّتُوا قَمُونَ بِالْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ ۝
 كَمَا قَالَ تَعَالَى تَعَادَلُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَفَادَلُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
 وَابْتِئُوا بِآيَاتِ يَمَانٍ عَلَى هَذِهِ النِّعْمَةِ فَقَدْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ
 الرَّحْمَةَ ۝ فَارْحَمُوا عِبَادَ اللَّهِ وَأَحْسِنُوا بِهِمْ لِيَتَّقُوا فِي أَمْوَالِكُمْ بَرَكَهَةً ۝
 وَقَدْ وَدِدْتُ أَخْبِرَ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّلِ تَرَفِي يَوْمَ الْبَحْثِ
 السَّخِي قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ لَعِيدٌ
 مِنَ النَّارِ ۝ تَبَتَّنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ ۝ وَجَبَّتْ بَيْنَنَا مِنَ الْإِثْمِ
 وَالْعُدْوَانِ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ آمُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ الَّذِينَ يُفْقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَفْئِدَةِ أَوْ عَلَانِيَةً فَذَلُّهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

تعریف اور حمد خدا کس طرح سے ہوئے ادا
 قدرت میں اُس کے بحر و برجن و بشر شمول
 نسبت نبی انس و جان اُمی لقب بطحی مکان
 اے مومنان با صفا دل سے سُنو قولِ خدا
 ایمان کو بچتہ کرو اور بندگی کرتے رہو
 دولت خدا نے جس کو دی اور طاقتِ احسان

جو خالق ارض و سما ہے اور بڑا ستار ہے
 لعل و گہر سنگ و شجر اور ابر و دریا بار ہے
 کس طرح سے ہوئے بیان وہ قد و ابرار ہے
 اور قولِ حضرت مسطفی ایمان اگر درکار ہے
 بعد اس کے تم احسان کرو یہ پیشہ ابرار ہے
 بخشش اگر اُس نے نہ کی وہ مالِ زربکار ہے

نہ کو رد کیجھو آج تک صحابہ کبار سے
نیکی کی باتیں گئے جزا قرآن میں انہیں
جرم و عداوت کے نہ ہو حامی کہ جس نے
جنتا ہے احسان کرو عین کا بڑا پار ہے
دیتے ہیں دن کو بڑا جو صورت اظہار ہے
تا ہونہ کچھ ردی دریا یہ صورت اسرار ہے
خوف و الم ان کو ہے کیا کر حشر یا مار ہے
نزدیک حق حق و علا ہے جو بڑا غفار ہے
مقبول ہے درد و تہان اور ذرا اس کے تار ہے
اگر مانتے ہو بر ملا خالق کو جو دادا ہے
الزمت حق و علا جو منعم دستار ہے
شکر و خاد الثناء اکرم در کا رہے

جو شا کر نعت ہو اکھایا کھلایا اور دیا
بے قول حق و علا لوگوں سے جو نیکی کریں
قول خدا ہے مؤمنو نیکی کے تم حامی ہو
نیکی کرو اے مؤمنو مسکین اور سزاگودو
اور یہ ہے قول خدا جو لوگ حق اللہ کا
یارات کو بہر خدا دیتے ہیں پوشیدہ سدا
یشک ہے نزد کیر یا ان کے لئے بہر جزا
اور ہے حدیث مصطفیٰ مرد سخی بے ریا
اور ہے وہ نزدیک جاں لوگوں میں اقریب کا
اے روزی خزان خدا اے مومنان یا صفا
تو تم کرو شکر خدا اس پر جو کچھ تم کو ملا
اے مالک ہر دوسرا ہم مومنوں کو کر عطا

چوتھا خطبہ شوال المکرم کا انصاف میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشَقَّتْ بِحِكْمَةِ الْأَرْضِ وَاسْمَاءُ ۝ وَتَقْدِيرِهِ
السَّعَادَةِ وَالشَّقَاءِ ۝ وَكَتَبَ فِي الْأَوْجِ الْأَشْيَاءَ مِنْ مَافِي دَائِ غَفَرَ
بِأَنَّهُ تَبَسَّوْا الْخَطِيئَاتِ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَقْتُلُ النَّفْسَ هُنَّ عِيَالُهُ وَيَعْصُوا
عَنِ السَّلَاسَاتِ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً
تَنْفَعُ تَابِلَيْهَا يَوْمَ الْعَرَاثَاتِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّكَ نَبِيًّا وَمَوْلَاكَ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَاحُ الْأَيَّاتِ وَالْبَيِّنَاتِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِهِ
وَآخِرُ صَلَواتِهِ وَسَلَّمَ ۝ آمَّا بَعْدُ فَأَعْبَادَ اللَّهِ أَدْعِيكُمْ وَإِيَّايَ يَقْرَأُ اللَّهُ

وَأَعْمَلُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ وَتَحَدَّرُوا عَنْ أَفْعَالِ الْمُنْكَرَاتِ ۝ تَعْظِيماً
 لِلْأَوْامِرِ وَالنَّهْيِ وَحُبّاً لِلنَّبِيِّ سَبِيلِ أَنْكَارِ ثَنَاتِ ۝ وَقَدْ وَدِدْتُ أَنْ أَخْبِرَ عَنْ سَيِّدِ
 الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ إِنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى
 أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ وَتَعَامَلُوا ابْنَتَكُمْ
 بِالْمَوَدَّةِ وَالْإِحْتِرَامِ عَلَى مَا قَالَ سَيِّدُ الْأَنَامِ ۝ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى
 يُحِبَّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ۝ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ
 مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ۝ وَإِيَّاكُمْ وَحُقُوقَ النَّاسِ وَالْغَيْبَةَ لِأَنَّ أَكْبَرَ الْأَقَامِ ۝
 وَاحْتَرِزُوا عَنِ الْبَعْضِ وَالْحَسَدِ وَالْمُنْتَهَى مَوَاجِبَ إِخْوَانِكُمُ الْمُبْتَائِلِينَ
 بِالْإِسْقَامِ ۝ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَنْبَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَزِيزِ ۝
 أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عِبُدُوا صَابِرِينَ
 وَرَابِطِينَ وَأَتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

میں منہ کو ہے طاقت کہ کرے حمد خدا کی
 پیدا کئے دریا میں درو چرخ پہ انجم
 اور تاج کرامت کا رکھا بر سر آدم
 اولاد میں آدم کے بزرگی دی تل کی
 ان سب سے ہو اور یہ ملا ختم رسل کو
 الحق سبب ہستی کل عالم و آدم
 اس واسطے قرآن میں کی فرض اطاعت
 بعد اس کے مومنو فرمان خدا کو
 جس روز کہ بیٹا بھی نہ والد کو مرد سے
 اے مومنو لازم ہے کہ اس بل سے سنہیں

فلاق ملک جن و بشر امن و سما کی
 خلقت کی الگ ناز و زین آت ہو اکی
 اور قلب میں مومن کے جگہ اپنی بنا کی
 ہر ایک نے بتلایا جیسے راہ ہدی کی
 کس طرح صفت ہو دے رسول دوسر کی
 بے دات ہی لا ریب وہ محبوب خدا کی
 منگی مدنی فخر رسل شاہ ہدی کی
 تیاری کرو جلد جو ہو روز جزا کی
 اُس روز حکومت ہو نقطہ تبت عدا کی
 فرمائشیں جو کچھ کہیں اُس راہ ہدا کی

فرمایا ہے صحت نے نہ کوئی ہوسے کا بھروسہ نہ
 ماں باپ اولاد سے اور ماری جہان سے
 اور نیز یہ فرمایا ہے صحت نے کہ ہرگز
 جب تک کہ نفع کھائی کا تم ایسے نہ چاہو
 دالو نہ کسی غیر کا حق نفس کی حنا طر
 غیبت نہ کرو بھائی مسلمان کی ہرگز
 فروت پہ کسی بھائی کے ہرگز نہ جلیو تم
 آپس میں محبت رکھو اور دور کر دو بغض
 اور کوئی مسلمان جو بیمار ہو جائے
 حاصل ہو ذکی اور ترے بندوں کو ختمایا

جب تک کہ نہ ہو دل میں جگہ میری دلا کی
 اُغتہ ہیں لازم ہے رسول و سربرا کی
 پانگے نہ ایماں کو جو نعمت ہے خدا کی
 مسلم کوئی ہاتھوں سے تمھارے نہ ہوشاکی
 اور قرض ہو تو فکر کرو اس کے ادا کی
 سختی میں زیادہ ہے گنہ سے یہ زنا کی
 دل سے جو حسد دور ہو رحمت ہو خدا کی
 اور بھگدوں میں کوشش کرو تم سلام و شفا کی
 پرسش کرو اور مانگو دانا اسکی شفا کی
 رحمت تیری ہر آن و خوشی و روز جزا کی

پانچواں خطبہ شوال المکرم کا صلح کر دینے کی فضیلت میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْأَذْيَاءَ صَفْوَةً خَلَقَهُ فَاسْتَعَاذُوا بِالصَّبْرِ وَالْقَلْوَةِ ۝ وَوَحَّدُوا فِي مَحَبَّتِهِ الْأَخْوَانِ وَرَفَعَ الْخُصُومَةَ عَنْهُمْ أَعْظَمَ اللِّذَاتِ ۝ فَوَعَدَهُمْ بِنِعْمِ الْجَنَّتِ جَزَاءً لِّمَا كَسَبُوا مِنَ الْحَسَنَاتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْكَائِنَاتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا دَوْلَتُكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ الَّذِي أَرْسَلَهُ بِالْآيَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِ جَزَاءِ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ۝ آمَنَّا بِكَ يَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْحَيْتُكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَتَحَابُّوا إِلَيْهِ وَجَاهِدُوا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَالصُّلَمِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَنَعَ عَنْ أَكْلِ مَالِ الْغَيْرِ بِالْبَاطِلِ لِأَنَّ حَقَّ الْغَيْرِ

لَا تُعْجِلُوا بِالْأَجْلِ إِلَّا أَنْ عَفَوْصَاحِبِ الْحَقِّ فِي الْعَاجِلِ ۝ أَوْ فِي الْيَوْمِ
الْآجِلِ ۝ كَمَا قَالَ تَعَالَى وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذَلُّوا بِهَا
إِلَى الْحُكَّامِ تَأْكُلُوا حِينَ يَأْتِيَنَّ أَمْوَالُ النَّاسِ بِالْأَشْرِ وَأَنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَ
بِمَا لِيَا تَمَ الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۝ وَالْقَلَمُ خَيْرٌ ۝ وَقَدْ
زُودَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَمِيلَةَ الْبَشِيرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ مَنْ
أَصْلَحَ بَيْنَ امْتَنِينَ الشُّوْخَبِ ثَوَابُ السَّمِيعِ وَجَعَلَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ مِنْ
أَنْتُمْ مُلِحِينَ بَيْنَ الْإِخْوَانِ بِرِوَحْوَتِهِ وَهُوَ أَمْرٌ حَمْدُ الشَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَخُوذُ بِاللَّاءِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ رَأَى طَائِفَةً
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ افْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا ۝

حمد کے لائق وہی مبدء ذو الاحسان ہے
نعمت احمد و محبت ہی یعنی محبت مصطفیٰ
و محبت حق اس پر ہوا اور آل اور اصحاب پر
حق سے تم ڈرتے رہو اے مومنان با صفا
اے مومنین کام حق کو اور عمل اس پر کرو
دو گروہ اسلام میں گر جنگ بجا ہو بیا
ہم کر دو کوشش کہ فتنہ دور ہو جائے سبھی
کینہ و بغض و حسد کو چھوڑ کر دل سے ملیں
حق نے فرمایا کہ مومن ایک کا ایک بھائی ہے
اس لئے دو بھائی میں تم صلح کرو اور ضرور
اور جانو صلح بہتر ہے تمہارے واسطے
بس یہ مومن کی صفت ہے مومن دل وہ ہو دیکھا

میں کی بند دل پر عنایت ہے مدد ہر آن ہے
کس طرح سے ہو ادا انسان سے کیا امکان ہے
ان کی الفت مومنوں کا دین ہے ایمان ہے
اور رکھو امید رحمت کیونکہ وہ رحمان ہے
اور حدیث پاک پر حضرت کا جو فرمان ہے
فتنہ کرنے والا ان کے درمیان شیطان ہے
دونوں ملجائیں مثال ایسے کہ جون یکجان ہے
تب تو تم سمجھو کہ ہر اک مورد غفران ہے
مؤمنان اخوة مرقوم درو شران ہے
صلح کرو انانوں میں باعث غفران ہے
بے شہر جانو خصومت میں بہت نقصان ہے
جو رکھے دل صاف جانو صاحب ایمان ہے

دو گروہوں میں صلح کر دینے کا درجہ ہی بڑا
 صلح کروادیکا دوستخسروں میں جو لشد جان
 خود یہ دنیا میں نہ رکھو حق کسی کا بھائیو
 اور آپس میں سوا حق کے نہ لو کچھ غیر حق
 مال لوگوں کا دغل بازی سے کھلنے کے لئے
 دغل بازی سے کسی بھائی کا حق کرنا ہضم
 حق کس بندے کا کھانا جسکی بخشش ہی نہیں
 واسطے روکے کسی کو تم نہ دعو کا دو کبھی
 لوٹیں گے وارث مرزا اور تم دعوے جلا کے لو
 اگر پشیمان لا کہ تم ہو گے تو پھر کیا فائدہ
 اے خدا سے دو جہاں تو غیر کے حق سے بچا
 ہے یہ تمہارا کی دعا تو بخش ہم سب کی خطا

شائع محشر کا اس بابے میں یوں فرمان ہے
 رتبہ شہداء ملے خوشنودی رحمان ہے
 ورنہ سمجھو روز محشر آپ کو نقصان ہے
 قول حق بقل عطا کا صاف در قرآن ہے
 کھینچ مت لیجاؤ حاکم کی طرف کوئی آن ہے
 کام ہے نالائقوں کا۔ موجب طغیان ہے
 غیر کا حق جو کہ کھاتا ہے بڑا نادان ہے
 چل بسو گے قبر میں پھر حشر کا میدان ہے
 دیو و خالق کے مال پر عدل اور میزان ہے
 غیر کا حق اپنے پر ہو تو بہت خسران ہے
 کام ہم سے ایسے ہوں جس سے تو خوش ترن ہے
 یارب بحق مسطفی جو شائع عصیان ہے

پہلا خطبہ ذیقعدہ الحرام کا نصائح میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ ۝ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبَّنَا
 بِنِعْمَةِ الْوَارِثِ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بَعَادَ فِي الْقُبُورِ بِالرُّوحِ وَالرُّمُحَانِ ۝
 مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَحْكُمُ عَلَى عِبَادِهِ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ ۝ يَا كَافَّةً لِّعِبَادِهِ
 تَحْمِلُكَ بِالْعِبَادَةِ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَأَوَانٍ ۝ يَا كَافَّةً لِّعِبَادِهِ عَلَى الْهَدَاةِ وَ
 الْكُفْرِ وَالشَّيْطَانِ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ بِالْإِسْتِقَامَةِ عَلَى الْإِيمَانِ ۝
 صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْهَدَايَةِ إِلَى طَرِيقِ الْجَنَّةِ ۝
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ أَهْلَ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ ۝ آمِينَ رَاجَاءً

لِللّٰهِ عَلَيْهِ وَشُكْرًا لِلْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۝ نَحْمَدُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ الْمُتَعَزِّدُ
بِكُنْ لِسَانٍ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً
تَنْجُو قَائِلَهَا مِنَ التَّيْوَانِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَبَيْتَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ الْمَبْعُوثُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ ۝ صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
بِطَوْلِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ بِرَحْمَتِي
اللَّهُ وَأَيَّامُكُمْ وَالْمُسْلِمِينَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ ۝ أَيْنَ الْأَنْعَامُ وَالْأَنْبَاءُ وَالْإِخْوَانُ ۝
أَيْنَ الْعَاوِثُ وَالْعُسَاوُ وَالْخِرَانُ ۝ فَكَيْفَ يَفْرَحُ مَنْ مَاتَ وَالرَّبُّ عَلَيْهِ
غَضَبَانُ ۝ وَالْقَوْلُ اللَّهِ حَقٌّ تَقْوَاهُ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ ۝ وَقَدْ وَدِدْتُ الْخَيْرِ
عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحَشْرِ ۝ أَزَلَّكَ قَالَ الْقَاسِمُ بِنَامٍ
فَإِذَا مَاتَ مَا تَوَّاهُ أَنْتَبَهُوْا ۝ وَفَقْنَا اللَّهَ وَأَيَّامُكُمْ بِقَادِرِ الْإِقْلَانِ وَدَايِعِهِ
الْإِيْتِمَانِ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ كُلُّ هَذِهِ عَلَى مَا فَاتَ
وَبَقِيَ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

عزیز اچھا تجھے اس دم میسر یہ زمانہ ہے
ہو مغرور اپنے مال منصب جاو حمت پر
پدر مادر برادر اور جو میں آشتا تیرے
کفن پہنا کے جب تجھ کو بٹاویں قبر کے اندر
وہاں منکر نکیر اگر سوالی جبکہ ہوں تجھ پر
بحسن و شکل و نورانی تو ہے گریوے ثانی
ذرا دیکھو سلیمان کو ذرا حبشہ کو دیکھو
کہاں ہامان و فرعون اور کہاں فہار و فریدون

جو کرنا ہے سو کر لے پھر نہیں یہ ہاتھ آئے ہے
کہ آخر ایک دن مٹی کے اندر گھر بنانا ہے
جنازہ جب تیرا نکلے تو پھر ہر اک بگناہ ہے
کہو یہ سال و دولت کچھ ترے ہمراہ جانا ہے
اگر حق کہہ دیا بہتر نہیں تو گرز کھانا ہے
نہیں یہ شکل و کھلائی وہاں کچھ کام آئے ہے
تجھ لا اکھوں سے بھی اک دو کسی کا کچھ نشانہ ہے
کہاں مژدہ و قارون کہاں اس کا خزانہ ہے

جو بیکے گئے اے جان کسی کو بھی نہیں چھوڑا
گنواؤی زندگی اپنی سدا کھائے زاپینے میں
یہاں پہننے سے ہوتا لاں ہاں چلنے کا رسا مل
نماز بھگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ تو
طہارت اور وضو کے ساتھ تو بہ کر گناہوں سے
فرائض اور وجوب رہن اور ہر نوافل سے
متاحیات دعا کرنا کہ ہو مقبول سب طاعت
سدا تسبیح و ذکر حق میں رکھ مشغول دل اپنا
جو ہیں اب زندگی کے دن اسی کو تو نفیت گن
معصیت پر بلا پر معصیت پر صبر کر لے دل
خدا نے جو مقدر کر دیا بیشک ملے گا وہ
میسر پر قناعت کر کیا کر شکر نعمت کا
حلالوں کو بھی گو کھایا عراموں سے نہ باز آیا
جو کرتے ظلم دنیا میں خدا کے قہر سے بے ڈر
نصیحت سے جو منہ موڑا یہاں بال نہیں چھوڑا
بروں سے بھاگ حق سے کر طلبے نیت نیکی کی

تو پھر کیوں ناحق اس فعل کے پیچھے تو دیوانا ہے
بڑھاپا آگیا سر پر تو پھر افسوس کھانا ہے
عنیت یہ زمانہ اور مبارک آشیانا ہے
جو ہر دوسرے وقت جمعہ کا تو پھر سبزیں آنا ہے
قلو میں دل سے رب کی بندگی میں سر جھکانا ہے
فراغت کر حجاب کبریا میں ہاتھ اٹھانا ہے
بصدق دل نہایت عاجزی سے گزارنا ہے
گر لے جان نعمت جنت تجھے منظور کھانا ہے
جو یہ گذرا تو اک دن حیثیت ہے ذلت اٹھانا ہے
اگر منظور پیش حق تجھے رہے بڑھانا ہے
تو پھر کس واسطے اپنے گویاں درد پھرانا ہے
کہ اس سے یگیاں تجھ کو وہاں نعام پانا ہے
اسے شیطان نے بہکایا بھلا کیسا یہ کھانا ہے
جز اس کی بڑی پاسے خدا قادر تو انا ہے
تو ناحق دیدہ گریاں سے داں آنسو بہانا ہے
یتیم بوش کر حل پھر اسی کے پاس جانا ہے

دوسرا خطبہ ذیقعدہ الحرام کا حج و زیارت کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فِي مَخْدِهِ دَلَالُ الْعَالِي ۝ الَّذِي نَادَى عَبْدَهُ فِي الْأَصْلَابِ
فَلْيَتَوَكَّلْ عَلَيَّ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً
تُخَفِّفُ عَنْ ذُنُوبِ الْمُتَّقِينَ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ نَبِيُّهُ اُقْسَمَ اللَّهُ بِحَيَاتِهِ وَآلِيهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِكْرُهُ فِي الْمَحَافِلِ وَالْمَجَاسِ
 خَيْرٌ وَّ اَوْلٰى ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاَيُّهَا عِبَادَ اللَّهِ اَوْصِيكُمْ وَاَيُّهَا بَنِي بَنِي قَوْوِي اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا
 اَنَّ مَنْ تَاجَرَ اِلَى اللَّهِ فَقَدْ رَجَحَتْ تِجَارَتُهُ ۝ وَمَنْ قَعَدَ بَابَهُ فَقَدْ
 صَدَّقَتْ اَنَابَتُهُ ۝ وَهَذِهِ عِبَادَةُ اللَّهِ اَشْهُرُ الْحَجِّ الْوُسُومَةُ بِالْحَجِّ وَالْحَجِّ
 بِدِعْمَتِ بَعِيدِ الْفِطْرِ وَخَتَمَتِ بَعِيدِ الْخَيْرِ ۝ وَاسْتَمَلَّتْ عَلَى اَيَّامِ الْعَشْرِ
 يَوْمَةٌ نِيهَا الْبَيْتُ الْعَتِيقُ ۝ مِنْ كُلِّ فَيْحٍ عَمِيقٍ ۝ وَتَرَامُ رِكَابُ الْبَرْقِ اِقْبَ
 لِمَفْتُونِ السَّيْرِ وَالسَّرَّاءِ زَمِيلًا ۝ وَيَقْطَعُونَ الْقَلَامِيلَ مِيلًا ۝ وَقَدْ
 وَرَدَنِي الْخَيْرُ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْاُمَّةِ فِي يَوْمِ التَّحْشِيرِ ۝ الْحَاجُّ
 فِي صَمَانِ اللَّهِ مُقْبِلًا وَمُذْبِرًا ۝ فَرَحِمَ اللَّهُ اُمُورَ قَصْدٍ تِلْكَ اُسْنِيَّةٌ
 وَبَادِرًا اِلَى بُلُوغِ الْاُمْنِيَّةِ قَبْلَ رُقُوعِ السَّنِيَّةِ ۝ فَيَقْدِمُ عَلَى اَمَلِكِ الدَّبَانِ
 نَافِضِ الْاَسْرَاكِ ۝ وَقَوْلُوا مِنْ صَبِيحِ الْفَوَادِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَوْزُقْنَا بَحْجَ بَيْتِكَ
 الْحَرَامِ ۝ وَاسْلِكْ مَا لِنَبِيِّهِ فِي هَذِهِ الْاَشْهُرِ الْعِظَامِ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا
 اَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتُ
 فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفْعَ وَلَا اُنْسَ وَلَا جَدَالَ فِي الْحَجِّ ۝

۱۱۲

جس نے عمل اس پر کیا وہ لائق رحمت ہوا
 افعال سبکی سے کہو انسان ذی عزت ہوا
 حج فرض اس پر ہو گیا جو صاحب غروت ہوا
 زور دار اگر تاج کرے فاسق مع الذلت ہوا

اے مومنو حکم خدا یوں تم پر پڑ پڑتا ہوا
 احکام حق جو تم سب پر دم عمل اس پر کرو
 حکیم خدا اجل و علا قرآن سے یوں ظاہر ہوا
 مقدور و طانت ہے جسے ہے فرض اس پر حج کرو

بس اب تم اے طاقتور کو شہر سے قصبہ جج کرو
یوں شاہ دین فرمائے مقدور اے جج کریں
محشر میں کل وہ بے نوار سوائی پلنگے ہوا
مقدور والے مومنوں پس جج کی تیاری کرو
فرمان منام میں ڈریو لطواف کعبہ کا کرو
زمزم پیو یا شوق دل دیکھو حطیم منقصل
حل کر مقام پاک پاؤ حفرہ میں باغلاں جاؤ
مزقات کی نعمت کو لو دارین کی دولت نہ کو
بھی کئی مقام ان کے سوا ہیں اور میر کرار
حکم شریعت بالیقین کرو زیارت شاہ دین
یہ وہ زیارت ہے دلا معراج مومن سے گویا
فرمائے شاہ انبیاء میری زیارت جو کیا
ہے یہ حریت مصطفیٰ میری زیارت جو کیا
یہ نعمتیں حاصل کرے جب تک کہ تن میں دم رہے
پس یہاں ہجائیکہ ساتھ اپنے ناپکھ آئے گا
دارت یہاں آرام میں تم رنجش و آلام میں
دنیا کی الفت کا رد و غفلت کا پردہ ہٹاؤ
بے جان و صحت سلطنت رکھ پویش کر زیارت

بوج کیا اُس کو کہو مستوجب رحمت ہوا
زردار کوئی بے جج کے دنیا کی نعمت ہوا
دوزخ کو گھرا پنا کیا محروم از جنت ہوا
احرام باندھو راہ میں مجرم ہی ذی حرمت ہوا
اور حجر اسود چوم لو یہ حکم سب محبت ہوا
پر صدق دل ہو متقل ہر کام با نیت ہوا
عرسے کی دولت ہاتھ لاؤ ایمان با قوت ہوا
نعمت بڑھے اُس کو کہو جو شاہ نعمت ہوا
ان سب سے گزرا رہو مسکن تیرا جنت ہوا
دراصل ہے فرس لقیں ظاہر میں گو سنت ہو
دارین کی دولت لیا جو زائر حضرت ہوا
بخشنا اُس کے جرم کا واجب بلا حرکت ہوا
گویا حیاتی میں ہلا اور صاحب نعمت ہوا
تب کچھ نہ ہو گا بات جب تن سجان جنت ہوا
تم معصیت میں مبتلا و رشا یہ زر قسمت ہوا
تم بے نوا اک دام میں رہ صاحب دست ہوا
دامان نکبت چھار دودین اُس پر نزلت ہوا
کر نیکی جتنی ہو سکتی یہ توشہ منجبت ہوا

مؤمن کو ہر ایک یا حبیب جج و زیارت نصیب

قدسی ہے خاکی کر مہرب شطربہاں تمت ہوا

تيسر خطبه ذليقة المحرام كما بشر الطيب بيت رسول اكرم صلى الله عليه وسلم
 وذكر حج وزيارت من

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْإِسْلَامَ لِنَبِيِّهِ عَنَانًا سَبِيحًا ۝ وَالْإِمْتِنَانُ لَا
 حُكْمَ إِلَّا بِالشَّرِيعَةِ الْمُتَحَدِّثَةِ كُنُوزِ الْمَعَارِفِ عَجَبًا ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً أَهْتَرُ بِهَا طَرَبًا ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ
 نَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ الْمُجْتَبَى ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
 عَلَى هَذِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ ۝ وَالرَّسُولِ السَّيِّدِ الْعَظِيمِ ۝ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ صَلَوةً وَسَلَامًا دَائِمِينَ مُتَلَازِمِينَ أَبَدًا ۝
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيِّ تَقْوَى اللَّهِ
 وَتَزَوَّدُوا لِلْعُقْبَى ۝ وَاعْمَلُوا عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَإِنَّهُ قَالَ يَا يَعْزُوبِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا ۝ وَلَا تُسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا
 وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأُذُنَيْكُمْ ۝
 وَلَا تَقْصُرُوا فِي مَعْرُوفٍ ۝ فَتَنْ وَفَى مِنْكُمْ بِعَهْدِهِ فَأَجُوهُ عَلَى اللَّهِ ۝
 إِخْوَانِي اعْلَمُوا أَنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ يَلْبَسُ الْحُجَّاجُ فِيهَا الْإِحْرَامَ
 وَيَتَوَجَّهُونَ إِلَى الْبَيْتِ الْحَرَامِ ۝ اللَّهُمَّ يَا ذَا الْجَدَلِ وَالْإِكْرَامِ ۝
 وَفَقْنَا أَنْ تَبْلُغَ الْمَشْعَرِ الْعَظَامَ ۝ وَتَشْرَبَ مِنَ الْمَاءِ مِنْ وَرْدِنَا عَنَانًا
 الْأَسْقَامَ ۝ وَتَبْكِي عِنْدَ الْمِيْزَابِ بِدُخَانٍ مِجَامٍ ۝ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ
 وَأَبْلَغَ النَّظَامِ كَلَامُ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلَامِ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
 إِنَّ أَوَّلَ بَلِيَّةٍ وَضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۝
 فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى

النَّاسِ خُجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۝

حمد خدا میں صبح کو ہر مرغ کی للکار ہے
محفل میں دیکھو شمع کو جلتی ہوئی لڑان ہے
پروانہ شمع پر فدا ہوتا ہے یا کہ نور پر
نوریت نبی شاہ جہان کس طرح سے ہوئے بیان
محبوب حق ہیں بالیقین اور رحمۃ للعالمین
اے مومنو دل سے بیعت رسول پاک کو
بیعت کی پہلی شرط یہ فرمائے حضرت مصطفیٰ
اور دوسری یہ شرط ہے چوری نہ کرنا کرنا
ہے شرط چوتھی یہ کہ تم مدت قتل بچوں کو کرو
یعنی نہ باندھو غیر پر بہتان اپنے دل سے تم
اور حکم شرعی سے کبھی انکار مت کرنا ذرا
فرمایا آنحضرت نے جو بیعت یہ ہو ثابت دگا
اے مومنان ذوالکرام ذلیقہ میں حاجی تمام
شوق جمال کعبہ میں گھر یا رہنا چھوڑ کر
زردار ہو کر بے غر چھوڑا نہیں اتنا کہ گھر
دنیا دور وزہ ہے میاں دائم نہیں ہنا یہاں
ہاں صدق سے نیت کریں حج کی کہ جس بھی اجر
بعد حج کے تم اے مومنو قصد مدینہ سب کرو
جو فی الحقیقت حج یہی ہے عاشقوں کا یقین
فرمائے ہیں حضرت نبی جس زیارت تیری

نے کی طرح ہر شاخ پر توحید کا اقرار ہے
شوق جمال قدس میں دیتی یہ اروزار ہے
کچھ اصل شمع کی نہیں بس نور کا اظہار ہے
جن کے سبب رو و جہان ہر ایک شئی اظہار ہے
افضل میں سب مخلوق میں مندار کا اقرار ہے
حضرت نے کیسی شرط پر ہم سے لیا اقرار ہے
بولو شریک اللہ کا کوئی نہیں رہنا رہے
سو م زنا سے تم بچو زانی کا گھر فی النار ہے
یہ حج نہ تہمت تم دھرو یہ لعنتی کا کار ہے
اللہ کو یہ ناپسند ہے کہ نہ یہ فعل نار ہے
دل سے کرو وہ کام جو خوشنودی غفار ہے
اللہ پر ہے اجر اس کا جو کہ بخشنا رہے
احرام باندھو شاد کام لبیک کا اقرار ہے
لبیک کہتے جاتے ہیں اور نیز دل اذکار ہے
اے وائے اس کے حال پر یہاں زربیکار ہے
جب حج ہوئی تن سے رواں چکنا تائب بیکار ہے
دیوے تو اب حج اے جو مالک و مختار ہے
روضہ مبارک دیکھو جو جس جا بہت انوار ہے
کعبہ سے بڑھ کر شاہ دین کا روضہ پُر انوار ہے
گویا حیاتی میں ملا مجھ سے وہ نیکو کار ہے

جس شخص نے حج کر لیا میری زیارت نہ کیا
 اک بار سلام آکر اگر کوئی شوق سے مجھ پر کرے
 حق کے فرشتے آکے دس کر لیں زیارت اس کی پس
 یارب میسر ہو ہمیں حج و زیارت شاہ دین
 شوق کعبہ دل میں ہو ہاتھوں میں ہو اس کا غلاف
 اور صفحہ مروہ میں دل سے سعی کرنا ہو نصیب
 ہم سب کو یارب مجیب حج و زیارت کر نصیب

گو یا ظلم مجھ پر کیا کیسا وہ بد اظہار ہے
 میری طرف سے بھی جواب اس وقت پرس بار ہے
 کرے سلامان شوق سے زائر اوپر ہر بار ہے
 جس کے لئے دیے بڑے اور بے عدد آثار ہے
 اور طواف خانہ کعبہ کریں ہر بار ہے
 بوسہ دینا حجر اسود کا ہمیں درکار ہے
 بتیان عامی ہے غریب سب کا خشنہا ہے

چوتھا خطبہ ذیقعدہ کا مناقب اہل بیت فضیلت اصحاب کرام کے
 بیان میں !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَغْرَقَ الْعَالَمَ فِي بَحْرِ الْخَيْرَةِ وَالْتَّجْوِيزِ ۝ وَأَبْدَعَ
 الْوُجُودَاتِ فَلَيْسَ فِي صُنْعِهِ أَشْكَالٌ وَلَا تَعْوِيزٌ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
 عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي خَلَعَ عَلَيْهِ خَلَعَ التَّكْرِيمِ وَالتَّعْزِيزِ ۝ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ حُجِّمُ جُزْءُ الْإِيمَانِ وَوَسِيلَةُ
 إِلَى قُرْبِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيَّايَ بِتَقْوَى
 اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ ۝ وَاجْتَنِبُوا الْأَتَامَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ وَ
 اسْتَمْسِكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ ۝ وَالْزُمُوا حَبَّ عِثْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ ۝ لِأَنَّ اللَّهَ
 تَعَالَى قَالَ فِي شَرَاهِمِهِمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
 الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي بَارِكُ

حُبِّ قرآن یہ نہیں لے مؤمنان باصفا
بلکہ اس کو دل سے پڑھنا اور سمجھنا چاہیے
بعض حکموں پر عمل اور بعض کو دنیا بھلا
جب تلک ہر کام میں ہادی ہمارا وہ نہ ہو
اور محبت آل احمدؑ کی حقیقت میں ہے یہ
جب عمل ہم نے مخالف اُن کے کہنے کے کیا
رتبہ اصحاب احمدؑ بھی ذرا سنئے سبحان
تم سے جو ایمان لائے اور کئے نیکی کے کام
تازمین پر دے خلافت اُن کو جیسا تھا دیا
اور قائم کر دے اُن کے واسطے وہ اُن کا دین
اور بدل دے خوف کا اُن کے نہ مانہ کر دگا
کرتے ہیں میری عبادت رتبے روی ریا
اور اپنے ساتھیوں کی شان و عزت کیلئے
ہیں ستاروں کی طرح میرے صحابی بگیاں
شان بوبکرؓ و عمرؓ میں ہے حدیث مصطفیٰ
اور روایت ہے کہ اک دن نکلے احمدؑ مجتبیٰ
سیدھے حق بوبکرؓ اُن کے اور بائیں تھے عرض
تب یہ فرمائے جناب مقتدلے انس و جان
حضرت عثمانؓ کے درجہ میں قول مصطفیٰ
ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا جنت درمیان
اور درجہ ہے علیؓ مرتضیٰ کا آشکار

چوم کر تم نے فقط بس رکھ دیا قرآن ہے
اور سب احکام پر چلنا جو کچھ فرمان ہے
سچی الفتن اس کو جو بولے گا وہ نادان ہے
جو نہیں سکتی ہے کامل الفتن قرآن ہے
دل سے کرنا اُن کے حکموں کو ادا ہر آن ہے
پھر بھلا دعویٰ محبت کا کہاں اس ان ہے
جن کے درجوں کا کلام پاک میں بتیان ہے
اُن سے یہ اللہ کا وعدہ ہے جو منان ہے
پہلے اُن کے جن کا دنیا میں ہوا دوران ہے
جن سے راضی ہو گیا ہے بالیقین جمن ہے
پہے یہ اُن سے وعدہ حق امن ایمان ہے
شرک وہ کہتے نہیں مجھ ساتھ میں کوئی آن ہے
خود رسول اللہؐ کا اس طرح سے فرمان ہے
جن کے تم پیرو بنو گے راستہ آسان ہے
دونوں میرے لئے دو آنکھ اور دو کان ہے
اور گئے مسجد میں اس صورت والا شان ہے
باندہ دونوں سے ملائے تھے شہ اکوان ہے
ہم اٹھیں گے اس طرح جہاں شہر کا میدان ہے
یہ حدیثوں کی کتابوں میں لکھا فرمان ہے
میرے ساتھی اُس جگہ پر حضرت عثمانؓ ہے
آپ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ ذی شان ہے

یا علیؑ نہ تا وہی تم ساتھ میرے رکھتے ہو
ہاں مگر بعد اُن کے آئے انبیاء پر اب نہیں
الفت اصحاب ایسی چاہیے اسے مؤمنو
اے خداوند بہان اپنی محبت کر عطا
اور محبت حضرت خیر الوریؑ کی ہو نصیب
اُن کی برکت سے خداوند ا تو کرا بنا کر م

جو کہ ہارون ساتھ رشتہ موسیٰ بن عمران ہے
خاتم پیغمبران ہوں بس یہ میری شان ہے
پیروی اُن کی کریں سب کام میں ہر آن ہے
اور تیرے محبوب کی کہ جو عظیم الشان ہے
اور اصحاب نبی پر جان و دل قربان ہے
بخش ہم سب کی خطا تو صاحبِ غفران ہے

یا نچوال خطبہ ذیقعدہ الحرام کا ذکر حکم و تواضع میں !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْغَفَّارِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ السَّامِعِ ۝ الْمُسَكِّرِ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ ۝
خَدَّاتِ فِي تَضَايَاهُ الْعُقُولِ وَالْأَفْكَارِ ۝ قَهَرِ الْجَبَابِرَةِ بِقَهْرِ عَزَّتِهِ فَهُوَ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ لَا يَحْتَاجُ إِلَى آغْوَانٍ وَالْفَنَارُ ۝ وَسِعَ إِحْسَانُهُ سَلَاطِنَ
الْأَمَاكِينِ وَحَمِيعَ الْأَقْطَارِ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
فِي ذَاتِهِ وَلَا مُعِينَ لَهُ فِي إِجْرَائِهِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ شَفِيعُ الْمُنِيبِينَ فِي يَوْمِ الْقِيَامِ ۝
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَالْتَّقْطِيمِ لِأَمْرِ اللَّهِ ۝ وَتَخَلُّقُوا بِأَخْلَاقِ
اللَّهِ ۝ وَالتَّسْبُوحِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالتَّوَاضُّعِ وَالتَّوَكُّلِ عَلَى اللَّهِ ۝ لِأَنَّ الْعِلْمَ
لَا يَكْمُلُ إِلَّا بِالْحِلْمِ وَالْإِنْتِبَاهِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَ
شَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحَشْرِ ۝ أَنَّ الرَّجُلَ لَيُذْرِكُ بِمُحْسِنِ خُلُقِهِ
دَرَجَةً قَائِمِ اللَّيْلِ وَمَا يَوْمِ النَّهَارِ ۝ وَآيُضًا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَأْسُ الْعَمَلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ مُدَارَاةُ النَّاسِ ۝ وَلَا بُدَّ

لَتَمُوتُوا مِنْ أَنْ يَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ فِي كُلِّ الْأُمُورِ لِأَنَّهُ يَحْصُلُ بِهِ نَفْلٌ وَ
 أَجْرٌ ۝ نَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الْمَوْلَى الْكَرِيمَ ۝ أَنْ يَتَدَارَكَنَا بِرَحْمَتِهِ وَ
 أَنْ يُبَيِّنَنَا مُسْلِمِينَ ۝ وَيَغْفِرَ لَنَا أَجْمَعِينَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ وَهُوَ
 أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ
 هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝

شایان ہے خلاق دو عالم کو سبھی حمد و ثنا
 اور نعت بید اس شہ لولاک کو لائق ہے جو
 بعد اس کے تم اے مومنو احکام خالق کو سنو
 حلم و تواضع اور توکل پسند اللہ کو
 رحمن کے بندے زمین پر پھولے ہوئے چلتے ہیں
 یعنی کہ بد لوگوں سے وہ ہرگز الجھتے ہی نہیں
 حلم و تواضع کے سب حق نے ذکر ان کا کیا
 اور درجہ حسن خلق کا بیشک بڑا ہے پیش رب
 ملتا ہے درجہ آدمی کو اس طرح اخلاق سے
 اور نیز فرمایا ہے حضرت نے کہ کُلُّ اَعْمَالٍ
 اور ہے توکل بھی بہت مقبول خلاق جہاں
 ہے قول حق جو کوئی توکل کرتا ہے اللہ پر
 اے مومنو اس واسطے ہر بات میں ہر کام میں
 تب نفل سے اپنے بنانا کام ہے بندے کا خود
 بندے تیرے ہم ہیں خداوند تو ہے مولائے کل

ہر ذرہ ارض و سما ہے حکم سے جس کے بنا
 ہے باعث کون و مکان اور انسر کل انبیاء
 اور کچھ احادیث شہ والا جناب مصطفیٰ
 حاصل یہ جس نے کر لیا یا یا وہ عالی مرتبا
 جب جاہلوں سے سابقہ ہو تب سلام اک کر لیا
 اور جز سلام ان سے نہیں کہتے ہیں کچھ اچھا بڑا
 ہے عاجزی بیشک بہت مقبول درگاہ خدا
 ہے شان میں جسکے یہ قول مصطفیٰ شاہ ہدای
 ہو جیسے دن کو روزہ اور شب کو عبادت میں کھڑا
 ایمان کے بعد از ہے تواضع جس کا ہے درجہ بڑا
 جس سے زیادہ رتبہ ہوئے اور ایمان کو جلا
 اسکو وہ کافی ہے نہیں شک اس میں ہرگز اک ذرا
 جب حق تعالیٰ پر پھر وسو دل سے کوئی رکھے سدا
 کیونکہ اس نے ہے رکھا ہر شئی کا اندازہ بنا
 تو ہے رحیم و مالک و بخشنده اہل خطا

تو فضل سے سارے گناہوں کو ہائے بخشش
 انا ہم نہ شرمندہ ہوں اعمالوں در روز جزا

پہلا خطبہ ذی الحجۃ کا ذکر حج و قربانی و تکبیر ایام شریف میں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو أَسْنِ السَّيِّئَاتِ
 فَهُوَ الْحَدَّانُ الْمُنْتَنِ عَلَى الْعَاصِينَ وَأَهْلِ الطَّاعَاتِ ○ أَحْمَدُ حَمْدًا
 لَا يَعْدُ وَلَا يُحْصَى عَلَى نِعَمِهِ الشَّامِلَاتِ ○ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةُ نَيَّالٌ بِهِيَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ ○ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
 وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ نَبِيُّ بَعَثَهُ اللَّهُ دَاعِيًا إِلَى
 الْخَيْرَاتِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْبَرَكَاتِ وَالْخَيْرَاتِ ○ آمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ
 وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ○ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِينَ لَا يَزِمُوا عَلَى طَاعَةِ مَوْلَاكُمْ
 طَلِبًا لِلْفَوْزِ وَالنَّجَاتِ ○ فَإِلَى مَتَى أَنْتُمْ رَاقِدُونَ فِي بَحَارِ الذُّنُوبِ وَالْخَفَلَاتِ ○
 وَفِي أَيِّ وَقْتٍ يَجْتَهِدُونَ بِالتَّقْوَى وَتُدْرِكُونَ الْوَقْتَ
 بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ ○ وَتَجْتَنِبُونَ الذُّنُوبَ وَكَسْبَ السَّيِّئَاتِ ○
 هَذَا أَوْقَدُ وَرَدَ عَنْ سَيِّدِ السَّادَاتِ ○ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
 قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ سَنَةً آمَامَهُ وَسَنَةً خَلْفَهُ ○
 فَيَا عِبَادَ اللَّهِ اغْتَنِمُوا صِيَامَهُ وَارْجِعُوا إِلَيْهِ بِالتَّوْبَةِ وَالْإِنَابَةِ ○
 فَلَعَلَّكُمْ أَنْ يَرْحَمَنَا وَيُجِيبَ دَعْوَانَا وَنَسَى أَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَفُوزَ بِأَعْلَى
 الدَّرَجَاتِ ○ اللَّهُمَّ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْهِبَاتِ ○ وَفِيْنَا لِلْأَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ
 الْحَالِ ○ وَاعْفِرْ لَنَا أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ وَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ ط

اے مومنو! احکام حق حاصل کرو باصلاح و جاہ
بے فائدہ رکھو جسکو عمر گراں مایہ نہ کھو
ذی الحجۃ اکرم ہے یہ اور برس کا ناتم ہے
یہ وہ مہینہ ہے جلیل اس ماہ میں حضرت خلیل
ایسے مبارک ماہ کو غفلت میں مت بربادو
ذکر و نوافل ورد کو اوقات بھر قائم کرو
پڑمال دھن کے دھیان میں نکت عتیق عمیق
تم مال کو راہ خدا دیو دلاؤ برمسلا
دو دن کا یہ گزرا نہ ہے دنیا مسافر خانہ ہے
عقبی کا گھر مادام ہے جس کو نہ کچھ انجا ہے
دنیا میں کیا کیا نامور پیدا ہوئے اور گئے گذر
چتا نہیں اُن کا کہیں کیا ہو گئے سب نشین
کل انبیاء و مرسلین سب ہو گئے رخصت گزیں
ہمشیار ہوئے بھائی موت مال پر مغرور ہو
کھا لو کھلا لو باکرم جب تاکے اس تن میں دم
جو کوئی فراہم کر کے زر کھایا نہ بخشا غیر کہ
زردار ہو حج کو حلو مقدور و بھرا دڑوں کو لو
ہاں ترک غفلت کیجئے حق راہ حج کی لیجئے
عید الفصحی آئی ہے لو تم اس میں قربانی کرو
تشریق کی تکبیر کو تم صبح عرفہ سے پڑھو

جس کی بدولت پاؤ گے سچ دولت ہر وجہاں
اس دولت جاوید کو ہرگز نہ کیجئے رائگاں
افصال میں عظم ہے یہ مقبول شاہ کن فکلاں
قربان کئے بے قال قیل راہ خدایں تخت جاں
نیکی کرو جس درجہ ہو جاؤ غنیمت جسم جاں
مأمور نیکی پر رہو پاؤ جزائے جاوداں
پتھر پڑے ایمان میں اس نفع پر پاؤں نہ بان
کھاؤ کھلاؤ دل لگا جتک کہ اس تن میں جاں
جو ہے یہاں مہمان ہے کچھ یہ نہیں قائم مکان
لے اسکو گرا سلام ہے ہو جائیگا جنت نشاں
کیا ہو گیا وہ ملک زرفوج و سپاہ بکیراں
پر جو ہو نیکی گزیں وہ نام رکھا اور نشان
فانی سے دنیا بالیقین تکیہ کرے بھائی جان
دنیا پمت ٹیکا کرو قادرین کو دیکھو ہے کہاں
عقبی میں ہو عزت ہم خالق ہو تم پر مہرباں
عقبی میں ہو گا خوار تر پا کر عنایت سختیاں
اس راہ میں زر خالی کرو بھر لو مرا می شکلیاں
فرصت غنیمت بوجھئے ہو دیگا ذی الحجۃ نہاں
زہد و ورع پر دل رکھو مت قنت کیجئے رائیگاں
اتاتہ عقوبت کی عصر لو پڑھنے کو لازم بھائی جان

اور جس نے دن عرفات کے روزے رکھے اذلال	دو اگلے پچھلے سال کے ہونگے عفو معصیتوں
آئی حدیث مصطفیٰ عرفہ کا دن سب بھلا	ہمسرا اس کا دوسرا مقبول حق منظور جاں
ہشیار ہولے مومنو غفلت کو اب دل سے سنو	ہر لحظہ نیکی پر رہو مت عمر کیجئے رائیگاں
تم در نہ کل پچھاؤ گے آنسو بہا غم کھاؤ گے	دوزخ میں پر گھبراؤ گے بیفائدہ ہوزاریاں
یار بھن مصطفیٰ قدسی کی سن یہ التجا	توفیق نیکی کر عطا لیں راہ حق تامو مناں

دوسرا خطبہ ذی الحجۃ الحرام کا ذکر حج و عمرہ و عرفہ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي شَرَّفَ بَيْتَهُ عَلَى سَائِرِ الْأَمَاكِينِ وَالْأَقْطَارِ ۝ وَجَعَلَ
تَرَابَهُ كَحُلِّ الْأَبْصَارِ ۝ وَوَعَدَ لِمَنْ طَافَهُ بِالنَّعْمَةِ فِي دَارِ الْقَرَارِ ۝
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْإِقْتِدَارِ ۝ وَأَشْهَدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْأَبْرَارِ ۝
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَسْجَاهِ مَعَادِنِ الْكَرَمِ وَالْأَنْوَارِ ۝ أَمَّا بَعْدُ
فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ شُحْرَكُمْ هَذَا
شُحْرُ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَاتِ وَمِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِهِ يَوْمُ الْعَرَفَةِ ۝ لِأَنَّهُ
قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةِ نَشَرَ اللَّهُ رَحْمَتَهُ
وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى فِي يَوْمِ عَرَفَةِ حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ قَضَاهَا لَهُ ۝ وَصَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةٍ يُكَفِّرُ سَنَةً مَّا فِيهِ وَسَنَةً
مُّسْتَقْبِلَةً ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ
فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ مَنْ مَاتَ فِي طَرِيقِ الْحَجِّ جَائِيًا أَوْ ذَائِبًا كَتَبَ
اللَّهُ لَهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ سَبْعِينَ حُجَّةً وَسَبْعِينَ عُمْرَةً ۝ وَالْعُمْرَةُ إِلَى
الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا ۝ وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ ۝

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَاجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ۝ وَاسْأَلْكَ بِنَا الْيَتِيَّةَ فِي هَذِهِ الْأَ
شْهُرِ الْعِظَامِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
جَعَلْنَا مَنَسَكًا لِّئَلَّا يُكُودَ الْأَشْمُ اللَّهُ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ الْأَنْعَامِ ۝

۝

حمد مخلوقاتِ ارض و آسمان آب و خاک
لائق اُس مُبدع کو ہے جسکو ہمیں کوئی غائب
اور نعمت بے شمار اُس مخیر موجودات کو
اُن پہ اور اولاد اور اصحاب اُن کے تمام
بعد اذالے المؤمنو شوق سے سُن لو ذرا
اور خصوصاً روزِ عرفہ کے ثواب و قدر کا
ہے حدیث مصطفیٰ عرفہ کے دن پروردگار
اتنے عامی روزِ عرفہ بخشا ہے کردگار
دین و دنیا کی کوئی حاجت جو اُس نے پیدا
روزِ عرفہ کا دیتا ہے ثواب اتنا خدا
ہے حدیثِ رحمتِ عالم حبیبِ کبریا
پائے کا شرج اور شری عمروں کا ثواب
ایک عمر ہو تو کفارہ ہے پورے سال کا
حج ہو جس شخص کا مبرور نزدِ کردگار
یعنی حج مقبول جس بندے کا ہو نزدِ خدا
کو نسا حج نزدِ حق مبرور ہے اے مؤمنو
بعد کرنے کے حاجی گر رہے پرہیزگار

اور جو محدودان میں ہے سمکتے تاسماک
وہ اُحد ہے اور صمد اور کفود جس سے پاک
ختم جن پر کی خدا نے نعمت و برکات کو
ہوں درود ان بشمار اور بے عد ہوئے سلام
ماہِ ذی الحجہ میں ہے بجدِ رحمت و فضلِ خدا
کس قدر ہوئے بیان اس کا نہیں کوئی انتہا
اپنی رحمت منتشر کرتا ہے اور فضل آشکار
جس سے زیادہ کوئی دن ہوتا نہیں اسکا شمار
مانگے رحمت سے اُسے دیتا ہے وہ آمرزگار
ہو گزشتہ سال و آئندہ کا کفارہ ادا
حج کو جاتے یا پلٹے جو جہاں سے چل بسا
تمامہ اعمال میں ہر برس تار و ز حساب
دوسرے عمرے تلک ہر لغزش اعمال کا
اس کا بدلہ ہی نہیں کچھ اور خیر دار القرا
پائیکا بیشک وہ جنت اور ہے اُس میں سدا
یوں بکھا اس کا بیان علماء نے ہر دل سے سنو
جان لو مبرور حج اُس کلمے نزدِ کردگار

اور حج کے بعد اگر وہ ہو گیا بد فعل و کافر	جان لو مرد و حج اُس کا ہوا اور نابکار
اے خداوند جہان و خالق لیل و نہار	حاجیوں کا فضل و رحمت سے تیری ہو بیڑا پام
شامت اعمال کی پکڑے نہ اُن کو مانجھتا	پائیں تیری عفو و غفران و عنایت کا کنار
ہوئے حج مبرور اور مقبول سب کا یا الہ	غاصیوں کو جز تیری رحمت ہے اور کیا پناہ

تیسرا خطبہ ذی الحجۃ الحرام کا فضیلت زیارت روضہ مبارک میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَعَانِي عِبَادَةً إِلَى أَشْرَفِ بَيْتٍ وَأَعْظَمِ مَرَارٍ ۝ فَنَالُوا
الْعِزَّ وَالْإِفْخَارَ ۝ فَطَرْنَا بِالْبَيْتِ وَالْأَذْكَانِ وَالْأَسْتَارِ ۝ فَارْكُضُوا نَجَائِبَ
الشُّوقِ إِلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ۝ وَاشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَاشْهَدُوا أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْمُخْتَارِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ إِلَى يَوْمِ الْقَرَارِ ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَابْتَغُوا مَرْضَاتِ اللَّهِ ۝ وَلَا تَقْرُبُوا السَّيِّئَاتِ
وَمَا حَرَّمَ اللَّهُ ۝ لِيَتَنَالُوا السَّعَادَةَ الْعَظِيمَى ۝ كَمَا قَالَ تَعَالَى وَآمَنَ مَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۝
وَأَعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ الْأَعْمَالِ بَعْدَ الْحَجِّ هُوَ زِيَارَةُ رَوْضَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ ۝
وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝
مَنْ زَارَنِي بَعْدَ وَقَاتِي فَكَأَمَّا نَاسَرَنِي فِي حَيَاتِي ۝ وَمَنْ كُنَّ يَزُرُّ قَبْرِي
فَقَدْ جَفَانِي ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ
بُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْأَمِينِينَ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ مَنْ
زَارَ بَعْدَ وَقَاتِي وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَدَّدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ عَشْرًا ۝ وَزَارَهُ
عَشْرَةً مِّنَ الْمَلَائِكَةِ كُلُّهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ

بَنِيكَ الْحَرَامِ ۝ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَالسَّلَامِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ
فَاسْتَغْفَرُوا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ۝

۱۰

ہر مرتبہ ثنا خوان خداوند جہاں ہے
قاصر تیری تعریف میں تحریر و بیاں ہے
نعت اُن کی ہو کیا جن کا مدینہ میں مکاں ہے
صلوات و سلام اُن پہ ہوتا روز قیامت
اب دل سے سُنو مومنو احکامِ خدا کو
لکھا ہے قرآن میں یہ خداوند کا فرمان
اور روک لیا خواہشِ نفسانی کو لہذا
ارکان کو اسلام کے تم دل سے بجالاؤ
رُج رکن ہے اسلام کا اور فرضِ خدا ہے
جب حج سے فارغ ہو تو چلو سونے مدینہ
فرمایا ہے حضرت نے کہ بعد از میری رحلت
گویا کہ ملا وہ مجھ سے اس دارِ فنا میں
اور جو کہ زیارت کے لئے میری نہ آیا
اور نیز یہ فرمودہ محبوبِ خدا ہے
محفوظ اٹھے گا وہ قیامت میں از آفات
اور نیز یہ فرمودہ سالارِ جہان ہے
فرمایا ہے حضرت نے میرے بعد جو کوئی آئے

ہر ذرہ سے نور اُس کی خدائی کا عیاں ہے
اور گنگِ شنا میں تیری عالم کی زباں ہے
اور جن کا ثنا خوان وہ خلّاقِ جہاں ہے
اور آل و صحابہؓ یہ ہوئی جن سے ہدایت
بعد اُس کے احادیثِ رسولِ دوسرا کو
جو شخص ڈرا حق سے کہ ہے مالکِ ذی شان
جنت میں جگہ پائے گا بیشک وہ حق آگاہ
اور رحمت و غفرانِ خداوند جہاں پاؤ
گر حق نے تمہیں عافیتِ مالِ دیا ہے
اور دیکھ لو وہ گنبدِ آقلے مدینہ
کی جس نے میری قبر کی خود آ کے زیارت
جس وقت کہ دنیا میں تھا قالبِ بنا میں
ظلم اُس نے کیا مجھ پہ میرا حکم نہ مانا
جو شخص کہ مکہ میں مدینہ میں مرا ہے
بے خوف ہو از صدمہ از دہشتِ عرضات
در میانِ میرے روضہ و منبر کے جہاں ہے
زیارت کے لئے اور وہ تسلیم بجالائے

اک بار سلام آ کے اگر نہجہ کرے گا	دن بار جواب اُس کا اُسی وقت ملے گا
زیارت کریں اُس شخص کی جس حق کے فرشتے	اور آئیں سلام اُس پر بہت شوق سے کہتے
یارب ہو میسر ہمیں حج اور زیارت	جن کے لئے رکھے ہیں یہ درجات و بشارت
کوئی روز ہو یارب کہ ہو صحرائے مدینہ	اور سامنے ہو گنبد خضراءِ مدینہ
دل شوقِ زیارت میں رہے سرخوش و سرگشا	اور دل سے درودوں کا زباں تک ہو لگاتار
بسمِ سامہو دل و جگر سے اُفتان اور خیزان	اور حسرت دیدار میں آنکھیں ہوں گریان
اس حال میں ہو زیارتِ محبوبِ دو عالم	اور محویت و وجد کا ہو دل پہ اک عالم

چوتھا خطبہ ذی الحجۃ الحرام کا تمامیت برس کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مُصَوِّرِ الْاَیَّامِ وَالشَّهْوَرِ وَمُصَرِّفِ الْاَعْوَامِ وَالذَّهْوَرِ الَّذِي
 اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ اِنَّ رَبَّنَا لَشَكُوْرٌ غَفُوْرٌ ۝ وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ شَهِادَةٌ اَدَّخَرَهَا لِلْیَوْمِ النَّشُوْرِ ۝ وَاشْهَدُ اَنَّ
 سَيِّدَنَا وَرَبَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ مَا جِئَ الْعِلْمُ الْمَشُوْرِ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بِاَلْوَمِيَةِ النَّصْرِ الْمَشُوْرِ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللّٰهِ اَوْصِيْكُمْ وَاِیَّايَ
 بِتَقْوٰی اللّٰهِ ۝ مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِنَّ الْاَهْمَ الْمَاضِيَةَ وَآيْنَ الْقُوْدِ
 الْخَالِيَةَ ۝ وَآيْنَ الَّذِيْنَ تَأْتِبُوْا هَلٰی الْخَلَاءِ لِيْنِ كِبْرًا وَعِثِّيَّاهُ وَاعْلَمُوْا
 اَنَّ الْیَسِيْنَ مَطَايَا تَرْحَلُ بِمَبْنِيْهَا تَطْلُوْیْ مَسَافَةِ الْاَعْمَادِ بِاِیَّامِهَا
 وَلَبَّاءُ لِبَيْتِهَا ۝ فَيَا طُوْبٰی لِمَنْ قَطَعَ اِیَّامَهُ وَسَنَّتَهُ بِالطَّاعَةِ ۝ اِخْوَانِیْ
 اِنَّ هَذَا الْعَامَ قَدْ اَنْ وَدَاعُهُ ۝ وَتَعَجَّلْ بِالرَّحِيْلِ اِسْرَاعُهُ ۝ وَهُوَ
 سَرَّاحِلٌ عَنْكُمْ لَا شَكَّ بِالْاَعْمَالِ ۝ وَشَاهِدٌ عَلَيْكُمْ غَدًا بِالْاَمْوَالِ وَ

الْأَفْعَالِ ۝ فَإِيَّكُمْ أَصْلَحَ بِالتَّقْوَىٰ أَيَّامَهُ ۝ فَاللَّهُ اللَّهُ عِبَادَ اللَّهِ إِحْتَمُوا
 سَنَتَكُمْ بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ ۝ وَأَذْخَرُوا إِلَّا خَيْرَتِكُمْ تَجَارَةً التَّقْوَىٰ
 الرَّابِحَةِ ۝ وَاسْأَلُوا بِقَدَرِ حَاجَتِكُمْ إِلَيْهِ ۝ وَارْفَعُوا أَكْثَرَ السُّؤَالِ
 وَتَضَرَّعُوا بَيْنَ يَدَيْهِ ۝ اللَّهُمَّ يَا غَنِيًّا غَفُورًا ۝ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
 وَسَامِعْنَا وَتَجَارَازِغْنَا يَا حَلِيمًا يَا شَكُورًا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
 الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ
 الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

اب صدق دل سے مؤمنو احکام حق سن لو لہقین
 سب امر کو حق مان لو فرض اس کا فرمان جان لو
 یونہی شفیع المذنبین وہ رحمۃ للعالمین
 پس امر کو سر پر رکھو اور نہی سے بچتے رہو
 کیا امتنان ماضیہ اور کیا قرونِ حالیہ
 یہ مادہ ذی الحجہ دُور تبہم سے ہے اب غنیمت طلب
 سال کہن آخر ہوا اور سالِ نو ظاہر ہوا
 پس باندھو نیکی پر کمر کاٹو عبادت میں عمر
 جب موت سر پہ آئے گی دنیا کی زینت جھانگی
 دنیا کو دیکھو غور سے کیا ہو گئے شاہانِ بے
 بتلاؤ کچھ ان کا نشان وہ کیا ہوئے اور میں کہیں
 آئی ہے نقلِ معبر کوئی زاہد نیکو سیر
 اک زاہد نیک و سیر دوزخ کیا اپنا مقر

واحد ہے رب العالمین ذات اُسکی بے پود چرا
 لازم کرو سر سے چلو جو حق تعالیٰ نے کہا
 وہ خاتم کل مرسلین جو کچھ کہے لازم ہوا
 فضلِ خدا حاصل کرو روزِ جزا یا و جزا
 لیا گذرے اور کیا حالیہ سب باجئے راہِ فنا
 سب عمر کے بھی رات دن ہر جاہنگیوں ہی جدا
 برسِ عمر کا باہر ہوا باقی بھی گذرا جائے گا
 حاصل کرو حجت کا گھر جو یاں کیا دان یا
 سب زندگی رہ جائیگی لیکن عمل ساتھ آئے گا
 تمہارے جن کا زور سے اب میں کہاں دیکھو ذرا
 یونہی ہر اک ملک جہاں ہے بے نشان ہو جائیگا
 یہ خوابِ نادرد دیکھ کر حیران و ششدر ہو گیا
 اور اک شہِ باکر و فرادِ احسنِ حینت ہوا

برعکس ہمیں مہاجر جنت توحید زائد کا اتنا
 آئی ندایہ بادشاہ نیکی کی رکھ کر دل میں پیاد
 وہ زائد خلوت گزین شاہوں کا ہو رہنمائی
 پس اسے عزیز و دوستوں کو عبادت میں رکھو
 اعمال ہی کام آئیں گے اس سے ہی تم سکھو پائیں
 خفایت میں کھو وے سال کو اور ہو لے نیک اعمال کو
 گزرا سو گز را چو راکر اب باز ہو نیکی پر
 کر لو تمہارا ذرا راہ کر پیر قدسی کو پناہ

اور شہ کو ہونا اتنا سزا یہ خلد و دوزخ لیا
 زائد کی وہ شام و پناہ خدمت کیا جنت ملا
 محبت سے انکے بالیقین دوزخ سکون اپنا کیا
 نیکی بجان قائم کر و پاؤ گے کل اسکی ہزا
 ورنہ تو کل پچپائیں گے انسو سے کیا ہو و گیا
 نیکی کر و بہ حال کو اب برس یہ آخر ہو ا
 راہ ہدی پر رکھ نظر کر لیتے جتنا ہو سکا
 سہ تو ہدایت یا اللہ از بہر حننم انبیا

پانچواں خطبہ ذی الحجہ کا ذکر حج و وداع السنۃ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْضَحَ الْفَلَاحَ إِلَى مَعْرِفَتِهِ لِكُلِّ مَرَلٍ ۝ وَتَوَحَّدَ
 بِالْكَبَرِيَّاتِ وَالْعَظَمَةِ فِي الْهَالِكِ ۝ إِلَهٌ لَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا صَاحِبَتَهُ وَلَا
 مُشَارِكُ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدُ
 أَنَّ سَيِّدَ قَاوِمُونَ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولًا أَرْسَلَهُ اللَّهُ فِي الْقَدَمَاءِ خَيْرِ الْمَسَامَا
 لِهِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَبَعْدَ
 ذَلِكَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَعْبُدُ اللَّهُ أَرْضِيكُمْ وَآيَاتِي يَتَقَرَّبُ إِلَيْهِ ۝ وَاعْمَلُوا
 أَنْ مَنْ عَاشَرَ فِي الدُّنْيَا لَا يَبْتَغِي حَرَمَ اللَّهِ ۝ وَمَنْ قَامَتْ
 بِهَا حَسَنَاتٍ فَقَدْ خَسِرَ مَنِيَّتُ قَالَ اللَّهُ رَبُّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ ۝
 وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 فَيُدْرِكُوا إِلَى الْحَسَنَاتِ وَالْقَدَرَاتِ ۝ خُصُّوْا صَافِي هَذِهِ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ
 الْحَرَامِ ۝ الَّذِي فَضَّلَهُ اللَّهُ عَلَى الْأَنْوَامِ ۝ وَقَدْ وَصَلَ إِلَى الْخَتَامِ ۝

فَفَكِّرُوا كَمَا آذَخْتُمْ فِيهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ ۝ تَرْجُونَ بِمَدْرَحَةِ الْعَزِيزِ
 الْعَلَامِ فِي يَوْمِ الْقِيَامِ ۝ فَطُوبَى لِمَنْ سَاقَ مَرْكَبَهُ إِلَى بَيْتِ الْحَرَامِ ۝
 وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحَشْرِ ۝
 أَنَّ اللَّهَ يَنْظُرُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
 أَهْلُ الْحَرَامِ ۝ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْحَرَامِ أَهْلُ الْمَسْجِدِ
 الْحَرَامِ ۝ فَمَنْ رَأَاهُ طَائِفًا غُفِرَ لَهُ ۝ وَمَنْ رَأَاهُ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ غُفِرَ
 لَهُ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ۝ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
 سَيِّدِ الْأَنَامِ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَالسَّلَامِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَإِذَا بَوَّأْتُمْ بِرَأْسِهِ
 مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهَّرْ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَ
 الْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝

زیارتِ حرمین کو جس نے فدیلت دی ہے جان
 عاشقوں کا حجِ مدینہ میں ہے کھا بجائی جان
 ہے وطن مکہ منکر جن کا مدینہ ہے مرکان
 اُن پر اور احبابِ آلِ پاک پہ ہر اک زمان
 اور حدیثِ مصطفیٰ کو بھی سنو اے بجائی جان
 جس نے دیکھا ہے وجودِ اک و زہو و یگانہ
 اپنی نادانی پر وہ محشر میں پچھتاوے گا جان
 سورہ والعصر میں ظاہر کیا اس کا بیان
 آدمی نقصان میں ہے جسکو نہیں ایمان و جان
 وہ بچے ٹوٹے سے اُن کی جائے ہے دارِ جنان

حمد لائق ہے اُسی کو جو ہے خلاقِ جہاں
 مومنانِ اغنیاء پر حج کو رکھتا فرض ہے
 نعمتِ بید ہے سزاوارِ رسولِ انس و جان
 ہوں درود اُن پر بے عدد از خالق کو نیکان
 بعد ازاں حکمِ خدائے پاک کو دل سے سنو
 حق سے تم ڈرتے رہو اور سب گناہوں سے بچو
 عمر اپنی جس نے کھو دی صرف دنیا کے لئے
 جیسا فرماتا ہے قرآن میں خدائے ذوالجلال
 عصر کے وقتِ مبارک کی قسم کھا تا ہے رب
 ہاں مگر ایمان لائے اور کئے نیکی کے کام

اور خصوصاً اس مبارک ماہ ذی الحجہ میں تمام
کون سے اعمال تم نے اس مہینے میں کئے
یہ مہینہ بارہواں ہے برس کا آخر ہوا
لئے ہو دنیا میں تم کیا کام کرنے کے لئے
بختور میں اس مہینے میں وہی لے لو منال
اک نیکی کے عوض ہو لا کو نیکی کا ثواب
ہے حدیث پاک میں ارشاد از خیر البشر
ان میں مکے والوں پر اول وہ کرتا ہے نظر
دیکھتا ہے جس کو طائف یا نمازی یا کھڑا
حشر کو کعبہ نہ جاوے گا کبھی جنت کی طرف
جس گھڑی سب حاجیوں کو بخشد یو کیا خدا
یا الہی ہم سے کر غفلت اور سستی کو دور
اور دے ہمت کہ تاج کے لئے تیار ہوں
مقبول اور مبرور حج ہو سکا ہے پروردگار
ہوں دستِ نعمتیں حرمین کی ہم کو متام
بعد اس کے تو بچا ہم کو گناہوں سے مدام
دے ہمیں توفیق تا ہم مکر شیطان سے بچیں
علم دے تادین اور دنیا میں ہو دیں سرخرو
اور ایسے کام ہم کو ہو دیں دنیا میں نصیب

نعمتیں حق نے رکھی ہیں اور حج بھی ہے عباد
جس سے راضی ہو خدا اور خاتمِ پیغمبران
خوب دل میں اپنے سوچو کتنی کی ہیں نیکیاں
کھانے پینے عیش و عشرت میں عمر کی رائے
شوقِ دل سے بونٹے حرمین ہو گئے ہیں وال
اس زمین پاک کی ہوئے صفت کس سے بیاں
ہر رات حق کی یک نظر اہل زمین پر لگی جان
اور ان میں خاص جو ہو کعبۃ اللہ درمیان
رو برو کعبہ کو ہو ان سب کو بخشے بیکر
جب ملک خالق نے بخشے زاروں کو اس زمان
تب صد کعبہ کی ہو لبیک یارب برزیاں
انکھوں میں تیرا نور ہو اور دل میں تیرا دھیان
اور تیری نعمتیں حاصل کریں جا کر وہاں
تیرے حبیب پاک کے روضے کو دیکھیں عین ازاں
نامہ اعمال میں نا ہو گئے کا کچھ نشان
ہو عبادت تیری ہم سے جب ملک تن میں جان
اور تری مرضی کی سیدھی راہ پر ہو دیں وال
باطن میں ہوں تیرے قریب اور ظاہر ہوں جہاں
بس سے تو راضی ہو اور محبوب تیرا عالیشان

کل مؤمنین و مسلمین و عابدين و تبتیان کو
آخری دم ہو زباں پر کلمہ طیب وال



خطبہ ہائے مہرقہ

پہلا خطبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُتَفَرِّدِ بِاخْتِرَاجِ الْمَخْلُوقَاتِ ۝ الْمُنَزَّهَةِ عَنِ التَّجَسُّمِ وَ
التَّقْسِيمِ وَالسَّهَادَاتِ ۝ الْمَوْصُوفَةِ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَاعْلَى الصِّفَاتِ ۝
الْمُجِيبِ لِمَنْ نَاجَاهُ بِاخْلَاصٍ الدَّعَوَاتِ ۝ وَاشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ ۝ وَاشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ صَاحِبِ الْمُحْجَزَاتِ وَالْآيَاتِ ۝ صَلَّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ عَدَدَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ ۝ أَمَّا بَعْدُ
فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِاتَّقَى اللَّهِ ۝ وَاجْتَنِبُوا عَنِ الشَّرِّ وَ
السَّيِّئَاتِ ۝ وَتَوَلُّوا إِلَى رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ ۝ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ
خَالِقِ الْمَوْجُودَاتِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ
الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحَشْرِ ۝ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَرْحَمُ لِعَبْدِهِ وَالْمُؤْمِنِ
مِنَ الْوَالِدَةِ عَلَى وَلَدِهَا ۝ وَقُولُوا يَا جَمْعُكُمْ اللَّهُمَّ يَا قَافِي الْحَاجَاتِ ۝
اعْفِرْ لَنَا وَاصْلِحْ حَالَنَا وَطَهِّرْ بَالَنَا وَنَجِّنَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالْحَشْرِ وَ
الْحَسَرَاتِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ۝ آخُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۝

۱۳۲

الائق تحمید کے بیان وہ ذوالاکرام ہے | رحمتِ رحمانیہ جس کی مفیض نام ہے

خود کہا قرآن میں لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَتِي ہے خبر میں جیسے ماں بچے پر شفق اس سے بھی شاید ہی دیتا ہوں میں وہ ایک شہ اور لاشریک رحمۃ للعالمین ہیں اُس کے مخلوق اور رسول اب سُنو تم اپنے گوشِ حق شنو سے مومنو	کفر اُس سے نا اُمیدی لے ڈوسی الا فہم ہے بیشتر مومن پر راحم غافر اٹام ہے یہ گو اہی روز محشر دافع آلام ہے برسرِ کسب معظمت ثبت جن کا نام ہے یہ حدیث حضرت پیغمبر قیام ہے
--	--

دو نوز عالم خلق جسدِ حق تعالیٰ نے کئے
اپنی رحمت کے ظاہر اُس کے توحید کے

خلق جبل و علاقے از پے روز نشور فاصلہ جتنا زمین و آسماں کے درمیاں اُن میں سے رحمت کا اک حصہ اتارا خاک پر پس نتیجہ یہ اُسی اک حصہ رحمت کا ہے اپنے بچوں سے محبت کرتی ہیں مائیں تمام جملہ انسانات و حیوانات اور سارے ہوا ایک سے اک دوستی رکھتے ہیں جو دنیا میں	نور و حصے اس کے رکھ لے اپنے حضور ہے بڑی اتنی وہ اک اک رحمت رب الغفور ساری مخلوقات میں لاریب ہے اُس کا ظہور رحم جو بایکدگر کرتے ہیں لے اہل شعور اُن کی خدمت کرنے میں کرتی نہیں بالکل قصور کیا بہائم کیا دواب اور کیا موائی کیا طیور اُس کی ہی رحمت کا فیض اتم یہ بالفور
--	--

دن قیامت کا جہی لے مومنو آجائے گا
تو خود اُس رحمت سے تکمیل اُسکی حق فرمائے گا

ہے روایت یہ مرنے سے سُنو سب از گوشِ جان اک عورت اُن میں تھی وہ دورتی پہرتی تھی اُسکی پستان سے نکل پڑتا تھا دودھ اور اتنے میں جھٹ سے اپنی گود میں لیکر طفلِ شیر کو تب رسول اللہ نے فرمایا سب اصحاب نے	خدمتِ شیر اوری میں آئے کتنے قیدیان کم شدہ کا دھونڈ سنا ہے جس طرح کوئی نشان ایک لڑکا مل گیا اُن میں سے اُسکو ناکہان پیٹ سے لپٹایا دودھ اُسکو پلائی اُس مان ڈال دی گئی آگ میں اس بچے کو کیا اسکی ماں
--	--

دست بستہ سبھی نے کیا عرض آئی ہے
آگ میں بجے کو ڈالیں گی نہ اُس کی والدہ

وَاللّٰهُ بِاللّٰهِ اے محبوبِ خدق جہاں
اپس کے ارشاد اُس دم بادشاہِ نس و جان

ہے یہ عورت جس طرح اپنے پسر پر مہربان
اپنے بندوں پر خالق اس سے بڑھ کر مہربان

اے پسر آدم کے وہ تجھ کو عطا نعمت کرے
کھائے اس کا رزق پہنے پیر بن اس کا دیا
تو نہ مانے شافی مطاع کا احسان وادریغ
اپنے مولیٰ اپنے والی کے حضور اے بیونا
اپنے پاؤں سے چل کر تو جاوے دوزخ کی طرف
ڈھانکتا ہے وہ ترے عیبوں کو اپنے حلیم
حکم فرمائے گنہ سے دُور رہنے کا تجھے

حیف تجھ پر تو نہ اُس کا شکر اک ساعت کرے
حکم اُس کا مالے اور اُسکی نہ کچھ طاعت کرے
اپنی رحمت سے وہ تجھ کو مرحمت صحت کرے
محرومِ نخواست سے گنہگاری کرے جرات کرے
اور وہ تجھ کو سوئے جنت ہر ادعوت کرے
ورنہ تجھ کو مبتلائے خواری و ذلت کرے
دلے اے مقبل تو فسق و جُرم کی غیبت کرے

سوئے عقبی راہرو دنیا سے جب ہو جائے گا
نیند سے غفلت کی تو بیدار تب ہو جائے گا

دوسرا خطبہ دل کی صفائی کے بیان میں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْمَلَائِكَةِ وَالْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ ۝ عَالِمِ مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَامِ
مِنَ الْاَجِنَّةِ ۝ اَحْمَدُهُ عَلٰی مَا اَفَانَسْ عَلَيْنَا مِنْ بَحَارِ اللُّطْفِ وَالْمِنَّةِ ۝
وَالشُّكْرُ عَلٰی مَا كَرَّمَنَا عَلٰی جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِهِ حَتّٰی الْمَلَائِكَةُ وَالْجِنَّةِ ۝
وَأَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ شَهِادَةٌ تَكُوْنُ لَنَا
مِنْ النَّارِ جَنَّةٌ ۝ وَأَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالسُّنَنِ ۝ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

تَجْعَلُ النَّفْسَ مُطَهَّرَةً ۝ أَمَا يَعْلَمُ نِيَاعِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيَكُمْ وَأَيَّايَ تَتَّقُونَ ۝
وَأَعْلَمُوا أَنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَذْنَبَ ذُنُوبًا اسْوَدَّتِ الْمَضْغَةُ الَّتِي هِيَ أَشْرَبُ
الْأَعْنَاءِ وَسَرَّيْنَسَ وَأَوَّلَىٰ فِي الْخَلْقَةِ ۝ وَوَقَعَتْ فِيهَا مِنَ السَّوَادِ
نُقْطَةٌ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَزَالَ النُّقْصَةَ ۝ وَإِنْ أَتَىٰ عَلَى الْجِيرَاحِ
الْخَطِيئَةِ ۝ وَكَسَبَ سَيِّئَةً بَعْدَ سَيِّئَةٍ ۝ إِذَا دَا سَوَادُ قَلْبِكَ إِلَى أَنْ تُخَيِّطَ
مِنْ جَوَانِبِهِ الظُّلُمَةَ ۝ فَعِنْدَ ذَلِكَ يَصْبَحُ اللَّهُ عَلَى قَبِيهِ وَسَمِعِهِ وَبَصَرِهِ
وَيُخَشِىٰ لَهُ سُوءَ الْمَوْتَةِ ۝ قَالَ اللَّهُ عِبَادَ اللَّهِ ۝ رَاقِبُوا قُلُوبَكُمْ وَحَارِسُوا
نَفُوسَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقَعَ فِي الشَّدَّةِ ۝ يَا إِخْوَانِي نُورُوا قُلُوبَكُمْ بِكَثْرَةِ
الْأَعْمَالِ عَلَى طَبَقِ السَّنَةِ ۝ وَبِاجْتِنَابِ سَيِّئَاتِ الْأَنْعَالِ وَقَبَائِحِ الْبِدْعَةِ
لَئِنْ أَحْسَنَ الْكَلَامَ وَآبَلَغَ النِّظَامَ كَلَامُ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ ۝ اخُذُوا بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۲۰

بعد مبد خالق و نعت رسول کر و کار
کر محبت حضرت رب العالی کی اختیار
پر نہ جب تک صاف دل لائش دنیا سے ہو
یعنی شرک و بدعت و تبصیر آخر کبر و متنی
بس کے دل میں یہ رہیں وہ بندگان حق کے
خوف و حُب حق رہے دل میں اس کے مطلقاً
بندہ کل بد کاریوں سے اپنا دل خالی کرے
اور اپنے ہی دل شفاف میں ڈھونڈے
یہ خبر خیر البشر نے دی کہ فرمایا ہے حق
پر سماتا ہوں میں دل میں بندہ مومن کے ہاں

یہ بیان دل کی صفائی کا ہوائے نیکو شمار
حُب فرزند و زن و اموال ہے ناپائدار
حُب باری کا گذر اس میں نہ ہوئے زنیار
اور سوا اسکے ہیں جو افعال بدلے ہو شیار
جھوٹ بولے اور کرے مکر و دغا سر و جہا
وہ ہر ایوں کار ہیکہ جب ملک جائے قرار
ہو دے پھر مشغول ذکر کبریا لیل و نہار
تاماوار اس میں ہوئے جلوہ حسین زنگار
میں سماتا ہوں نہ ارض و آسمان میں زنیار
پس تو اپنے دل میں اس کو ڈھونڈے ادنیٰ

معرفت سے بڑھ کر اور کوئی عطیہ ہے کہاں
 سب نغم سے بہتر و برتر جو نعمت ہے اُسے
 یعنی اپنی معرفت کو دل میں انسان رکھا
 ہیں ولی حق جو سہیل تیری اُن کا سخن
 عرش سے تا فرش حق ایسا نہ ہوایا مکان
 اپنے غزال کو دلِ مؤمن میں دی اُس نے جگہ
 جس میں خالق نے رکھا ستر نہاں اپنا اُسے
 وحی کی داؤد پر نازل کہ میرے واسطے
 پس کہا داؤد نے میں پاک کس گھر کو کروں
 بخت کی آتش لگا اس میں کہ جو میرا ہے غیر
 دے صدا فسوس لوگوں کو دکھانے کے ہے
 رکھے ہو نا پاک اُسے جو ہے نظر کاہِ خدا
 اس میں کرنی چاہیے کوشش کہ تامل زندہ ہو
 کیا سوارے گا بدن آراستہ تو دل کو کر
 عکسِ حسنِ یار کی دیکھے صورت اس میں تو
 راہ و کھلاقی ہے جنت کی صفائی قلب کی
 کینہ و کذب و ریا و غیبت و حرص و حسد

اور وہ انسان کو دیا ہے معطیٰ امر ز کار
 ہر یکہ سے عمدہ تر جا میں رکھا پروردگار
 اس سے اچھی جائزہ تھی رکھنے کو اُس کے زمیندار
 گوش دل سے سن ذرا اے عاقل نیکو شعار
 قلبِ مؤمن سا گرامی ہوئے جو اے دوستدار
 دیکھ اے چشم بصیرت سے ذرا اے کامگار
 تو نکالے چیز بد اُس میں رکھے اے نابکار
 گھر کو پاک و صاف کر اے صاحبِ وقار
 تو ہوا ارشاد نہیں مؤمن کا دل میرا ہے دا
 خاک ہوئے تار و جھلک صورتِ نازناک و خار
 اپنے ظاہر کا سراسر دور کرتے ہو غبار
 یعنی دل کو کیوں نہیں کرتے ہونٹاے دیندار
 کیا ہے حاصلِ زمینِ قالبِ سرو آشکار
 فائدہ مڑے کو دے کیا گور با نقش و نگار
 صاف جب زنگِ دنائم سے ہو دل آئینہ دا
 کھینچتی ہے دل کی تار کی سوتے دار البوار
 چھوڑ مقبل صاف تامل ہو تیرا آئینہ دار

تیسرا خطبہ نام محمدی کے فضائل میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاجِبِ الْوُجُودِ الَّذِي كَانَ دَيُّوْنَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ
 بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ
 مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْقَادِرُ الْمُسَدِّدُ وَالْآمِنُ الْهَامُونَ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْعُوهُمْ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا
 فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَاتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَذِخْرُ اللَّهِ وَآدُقَا
 حَقَّهُ ۝ وَصَدِّقُوا بِرَسُولِهِ الَّذِي جَاءَ بِالْبَيِّنَاتِ وَنُورٍ مِنَ اللَّهِ كَمَا
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُرِيدُ أَنْ لِيُخْافَهُمُ الْنُّورُ اللَّهُ يَهْدِيهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ
 نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ وَالزُّمُّوْا حُبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ۝ الَّذِي بَشَّرَ بِكُمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نَذَرْتُ لَكُمْ مِنْ بَعْدِي سَمَكَةً آمِنًا وَمِثْلَ ذَلِكَ
 بَشَّرَ بِهِ الْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ ۝ اللَّهُمَّ آمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ وَاتَّبَعْنَا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ
 مَعَهُ تَزْيِيدًا ۝ فَتَبَتَّنَا عَلَى ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَلَعَلَّكُمْ يَكْفُرُونَ
 بِالْعُلَمَاءِ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
 شَاحِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرِّهِ اجْعَلْهُ مَنِيْرًا ۝

ابو محمد حق و نعت منسلطہ شاہ اسم
 اسم ذاتی ہے محمد اور احمد جانیو
 خلقت اکوان کے آگے مدت کائنات سال
 کعب اخبار معظم سے رویت آئی ہے
 کہ اس لڑکے بعد میرے تو خلیفہ ہے مرا
 جب کرے تو یاد حق کو محمد کا بھی نام
 میں نے تب حال انکرواح و طین میں تھا
 بعد اس کے جب کیا میں سمائوں کا طیف
 اور جب جنت میں مولے نے مجھے داخل کیا

وفصل کچھ اسم محمد کا میں کرتا ہوں رقم
 دوسرے اصناف میں تمام محترم
 زم حضرت کا محمد کا رکھنا حق نے از کرم
 کی وصیت شیش کو دوست از لطف کرم
 پس ہمیشہ رہو تو توبی ہی میں بن ثابت قدم
 میں نے سابق عرش پر دیکھا وہ اسم محترم
 وہ مبارک نام تب آیا تھا در قید رقم
 دیکھا ہر جا پر وہ اسم پاک ہے زیب رقم
 میں لگا اس وقت کرتے تیرہ بیانات رقم

<p>کہ تھا وہ اسم مبارک اُس پر مرقوم قلم اور حوروں کی بھی پستانی پہ تھا وہ مرقوم اور پردوں کے حواشی پر تھا لکھا خوش قلم پس تو کبریا کو زیادہ دم بد م جب شب معراج میں افلاک پر گذرا بہم تھا خضر مجھ کو دکھلایا خدا نے از کرم نام تھا صدیق اکبر کا لکھا فرحت شمیم تھا کئی جا پر لکھا از خاصہ غیبی بہم کہ محض اُس پہ تھا عربی یہ نعتہ محترم</p>	<p>اے پس کوئی نہ تھا قصور و دریغ یا کہ در شجر طوبی کے بھی پتوں پر تھا وہ لکھا ہوا اور تھا سدرۂ کے ہر ورق پر لکھا ہوا اور آنکھوں میں فرشتوں کے بھی مسطور تھا بہریرہ سے روایت ہے کہ فرمے رسول جز و ثانی کلمہ طیب کا ہر ہر سما اور میرے نام کے پیچھے بلاشبہ و گمان یہ بیان تھا آسمانوں کا زمیں پر بھی لقیں ہے روایت ایک جادیکھے ہیں ایک سنگ قدیم</p>
---	---

مُحَمَّدٌ تَقِيٌّ مُصْلِحٌ أَمِينٌ

<p>یہ عبارت تھی بغیر اشتبہ نہ یہ بارقم کلمہ طیب کا ہے ظاہر اُس پر نقش قلم ہم بھی اترے ہیں باکر اک جزیرے میں ہم کلمہ طیب تھا از خط سفید اُس پہ رقم اُس پہ خط زرد سے تھی یہ عبارت محترم</p>	<p>خطِ عبرانی سے اک دیکھے ہیں دوسرے سنگ باسمک اللہم جاء الحق بلسان عربی مبین لا اله الا الله محمد الرسول لله كنه موسى بن عمران ہمز میں ہے اک عجب تر پھول از خط سفید ابن صوحان نے کہا اک بار بحر مند میں دیکھتے کیا ہیں کہ خوشبودار ہے اک لال پھول اور دیکھا پھول دُسرانگ تھا اُس کا سفید</p>
---	--

بَرَاءَةٌ مِنَ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ إِلَى جَنَّتِ النَّعِیْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

<p>اک شکاری نام تھا یعقوب جس کا محترم کلمہ طیب کے ہر دو جزو تھے زیبا رقم کلمہ طیب کے ہر دو جزو تھے دیکھے ہیں ہم اور خطوط اچھے مدور اُس پہ تھے جو مرقوم</p>	<p>اور امام یافعی روشن الزیاحین میں لکھ اُس نے پکڑی ایک مچھلی اُس کے دو بازو بھی اور اک لائے ہیں مچھلی اُس کے دونوں کان پر اور دیکھا خربزہ اک رنگ اُس کا زرد تھا</p>
--	--

اور نمایاں اُس کے اک بازو پہ تھا نام خدا
اور بھی آئی ہیں ایسی ہی روایات صحیح
کہ جمادات و نباتات اور حیوانات پر
یہ دلائل سے نبوت کے ہے بیشک آپ کے

دوسرے بازو پہ تھا نام محمد پر قلم
مستند اور معتبر لکھنے میں عاجز ہے قلم
غیب سے مرقوم تھا جو نام سالارِ اہم
اس مبارک نام پر کیونکر فدا ہوویں ہم

چوتھا خطبہ عبرت اور نصائح میں!

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الذَّاتِ جَلِيلِ الصَّفَاتِ ۝ تَنْفِيعُ الدَّرَجَاتِ خَالِقِ
الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
شَهَادَةً تُجَنِّبُنَا مِنَ الدَّرَكَاتِ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا
عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ سَيِّدُ السَّادَاتِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
إِلَى يَوْمِ الْمُنْقَاتِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيِّ بِتَقُوا اللَّهَ ۝
فَيَا أَصْحَابَ الْعُقُولِ وَالذِّمَائِ طَهِّرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ خَصَائِلِ الْخَبِيثَاتِ
وَنَقُوا أَبْدَانَكُمْ مِنَ السَّيِّئَاتِ ۝ كَيْفَ تَطْمَعُونَ فِي الدُّنْيَا آتِنَ مَنْ
مَضَى قَبْلَكُمْ مِنَ الْأَبَاءِ وَالْأَبْنَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ ۝ أَنْتُمْ هَادِمَةٌ
الذَّاتِ وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝
وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ أَنَّهُ قَالَ عِشْ مَا عِشْتَ فَإِنَّكَ مَبِيتٌ ۝
وَإِخْلَبْ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُقَارِفَةٌ ۝ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ
تُجْزَى بِهِ ۝ وَفَقَّنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ ۝
وَحَفَظْنَا مِنَ الْمَنْهِيَّاتِ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۝ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أَجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝

زُخْرَحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمْتَاعٌ الْغُرُورِ

بعدِ محقق و نفی منقطع اسن دینار
جلکہ اک دن میں نے جو دیکھا یوں گورستان میں
دیکھ کر افسوس آیا اور دل نے یہ کہا
تیک بھی ہیں بد بھی ہیں ظالم بھی اور عاجز بھی
الغرض اک آشنا کی قبر پر جو میں گیا
ہڈیاں اُس کی قبر کے گرد کتنی ہیں بڑی
ہڈیاں اوپر کی بالکل آ رہیں زیرت رم
رشتہ دندراں کہیں اور کاسہ سر پہ کہیں
کوئی رستے میں پڑا ہے کوئی ابر جائے پر
اسکھول میں بھڑاے آنسو حال ایسا دیکھ کر
دوستو اس طرف آؤ اور میرے دوست
جس کی یہ مرقد ہے جس کے استخوان ہیں پیریا
جسم کو لگنے نہ دیتا تھا یہ مٹی دوستو
عطر و عنبر میں بسا رہتا تھا ہر دم رات دن
نسبت انواع کھا، پیتا، ہر صبح و مسا
جز چیر کھٹ کے زمیں پر یہ نہ سوتا تھا کبھی
رہتی تھی سرگرم محفل اسکی ناچ و راگ سے
کیا کہوں کچھ ایسا تھا اُس کا دماغ افلاک کے
دل میں تھا جوشِ جوانی اور پھر دولت کا زور
فخر و مغروری کے باعث یہ نہ تھا کرتا کلام

کچھ بیان قبر حافظ ہیکہ کرتا آشکار
ہڈیاں بوسیدہ پیروں میں پڑی ہیں بے شمار
حسرتا یان کیسے کیسے دفن ہیں عالی تبار
شاہ بھی ہیں اور گدا بھی لیٹے ہیں لاکھوں رخسار
دیکھتا کیا ہوں کہ شوق ہے اُس کی اک جانب آ
اور کچھ اندر نظر آتی ہیں سب بوسیدہ و آ
پسیاں اک طرف سینہ کی پڑی ہیں بے وقار
باہر او پہنچا کہیں اُن کا بتاؤں کیا نگار
صورت بوسیدہ جن کو کھا گئے ہیں مور و مار
تب بعد افسوس رورو کر کہا میں نے پکار
کچھ سنا احوال فقیر امیں ہوں کرتا آشکار
دوست تھا یہ میرا ہمد بلکہ تھا اہلِ جوار
دن میں یہ کہے بدلتا تھا ہمیشہ تین با
اور پھر تا تھا سدا برا سپ تازی ہو سوار
کیونکہ دوست اس کے گھرا انہما ہفتی ہشتا
جشن اک رہتا تھا اُس کے محل میں لیل و نہار
میش و عشرت کی اُٹتا تھا ہمیشہ یہ بہار
ہم سے بے کس بے نواؤں کو نہ لا مادر شمار
اُس گھر ہی آتا تھا نظروں میں ہر اک ناچیز خوا
یہ دماغ اس کا تھا بلکہ اس سے بھی افز و بیا

آج اُس کا حال تم لے دو ستو دیکھو ذرا
 ہڈیاں سب زیرِ پا ہیں راہ میں اُسکی پڑی
 دادِ ریغادہ ضروری اور سواری ہے کہاں
 وہ ضروری شان و شوکت ناک میں سب لگے
 دو ستو عبرت کرو اللہ سے ہر دم و رو
 قحز اور کبر و مذالت روڑیا اچھا نہیں
 کس کی دولت اور حکومت اور شاہی دیکھو
 دو ستو توبہ کرو برم و خطاستے باز آؤ
 روح کھینچے گا ملک الموت تن سے جس گہری
 اس لئے کہتا ہوں حاذق جلد توبہ کر لے تو

اُسٹخوان و جسم اُس کا کھائے ہیں مور و ما
 حسرتا و احسرتا اس کا بنا کیسا زنگار
 دادِ ریغادہ کہاں ہے عیش و عشرت کی بہار
 کام کچھ آئی نہیں فخر و بڑائی اور و ستار
 چھوڑو بغض و حسد اس سے رہو ہر دم فرار
 کام وہ کرتے رہو خوش جس سے ہو پروردگار
 بے سرو سامان گئے دنیا سے لاکھوں تاجدار
 موت ہے سر پر کھڑی حکم خدا کی انتظار
 کوئی نہ کام اُس وقت آئے باپاں اور خویشا
 استغیث کا وقت ہے یہ ورنہ بچاؤ بگایا

پانچواں خطبہ نصائح میں !

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ نَحْمَدُكَ عَلَى أَنْ أَرْسَلَ
 إِلَيْنَا رَسُولًا مُبْتَغَيْنِ ۝ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ مِنَ الْبُيُوتِ ۝ وَهَدَانَا إِلَى
 سَوَاءِ الطَّرِيقِ وَرَزَقَنَا الْإِيمَانَ ۝ وَنَشْكُرُكَ عَلَى أَنْ جَعَلَنَا مِنْ أُمَّةٍ سَيِّدِ
 أَنْبِيَائِهِ وَرَأْسِ أَوْلِيَائِهِ مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوثِ إِلَى كَافَّةِ الْخَلْقِ مِنَ الْإِنْسِ
 وَالْجَانِّ ۝ وَاشْفَعُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاشْهَدْ أَنَّ
 سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ صَاحِبَ الْحُكْمَةِ وَالْفُرْقَانِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلِهِ قَامَ حُجَابُهُ مَا دَامَ الزَّمَانُ ۝ أَمَا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ
 أَوْصِيكُمْ وَأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَرْكَابَ الْمَنَهَيَّاتِ يُسْحَطُ
 الرَّحْمَنُ وَيُرْضَى الشَّيْطَانُ ۝ آيَةُ الْخُلَائِنِ إِلَى مَشَى هَذِهِ الْفَضْلَةِ

وَالْعَصِيَّانُ ۝ وَاجْتَنِبُوا الرِّيَاءَ وَالسُّمْعَةَ فَهِنَّ فَعَلَ ذَلِكَ وَنَعَى فِي الْخُسْرَانِ ۝
 وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ كَوْشَفِيعِ الْأُمَمَةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝
 أَنَّهُ قَالَ الْبُزْؤَانُ مِنْ ذِكْرِ هَادِمِ اللَّذَاتِ ۝ وَإِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ
 الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفْرِ النَّارِ ۝ فَتَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا وَاسْتَغْفِرُوهُ
 فِي كُلِّ نَمَازٍ لَعَلَّ اللَّهَ يَغْفِرَ ذُنُوبَكُمْ وَيُنَجِّيَكُمْ مِنْ ذَرَكَاتِ النَّارِ ۝
 بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوذُ
 بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَاكَ ط

معنی حاضر ہر جگہ بھولو نہ اس کو کوئی دم
 غافل نہ ہو اس سے ذرا پاؤ گے تم باغ ارم
 یہ بات حق ہے مان لو دیکھو گے ناسخ و اتم
 بے شبہ تم جانو بجا دیکھے گا نہ نسخ و اتم
 برا امر حق مرتا ہے سو پاتا ہے وہ بلغ ارم
 پھر ہم کجا اور تم کجا مہمان ہیں تم کوئی دم
 دنیا بڑی مٹا رہے مت آہیں کھوا اپنا جہنم
 لیکن گئے آخر سمجھی رکھ اس کا اپنا دل میں غم
 پونچھکا دن دے کے کا آتب ہو زیادہ اور نہ کم
 اور ہو تری روشن قبر ہو دور ظلمت ایک دم
 تجھ سے ملک پوچھیں گے آتب کیا کہے تو پر شرم
 جو کچھ کیا ہے لا تعد کھل جائے گا سب کھرم
 اسجانہ کوئی غمخوار ہے بھاگیں سو سو قدم
 بس قبر اپنی یاد کر سونا ہے مل اس کے ہم

اے مشفق دل سے سنو باتیں خدا کی از کرم
 جو امر ہے اس کا سدا لاؤ بدل ہر دم بجا
 جو منع حق نے کیا دور اس سے تم ہر دم رہو
 فرمودہ حق سے دلا جو کوئی ذرا غافل ہوا
 حمد خدا کرتا ہے جو اور حق سے بھی ڈرتا ہوا
 دنیا ہے بیشک اے دلا مرنا ہے بیشک اور بجا
 اے دل اگر ہشیا رہے مت آہیں بھنس یہاں رہے
 آدم سے لیکر تانبی پیدا ہوئے مرسل کئی
 تجھ کو بھی چلنا ہے دلا دنیا سے برا مر خدا
 اعمال کر تو نیک تر حق سے ملے بے حدا چر
 کر فکر اس دن کی دلا جب قبر میں تو سو میکا
 کبر و بڑائی اور حسد اور کام ہر اک نیک بد
 وہ جائے ایسی یا ہے مان مور ہے اور مادہ
 مٹ پھول برزخ و زور جاگیر برمت فخر کر

پوچھے نہ بھائی بھائی کو بیاناہ اپنی مائی کو
بیاناہ پوچھے باپ کو سورت چھپا لے آپ کو
ہر اکہے نفسی ہی وال لیکن شیعہ اس زمان
کر لو اسے یار و یارین کوئی کسی کا ہے نہیں
ہو گی قیامت جب بیات بخلانوں بے شبہ
اُس وقت پر جل و علا جو جس نے بے حیا کیا
نیکوں کو بے نیکی جزا بد کو بدی کی ہے سزا
اُس دم محمد مصطفیٰ اُمت کو اپنی بخشوا

نار پھوپھی نہ مائی کو سب بھاگیں اُس سے سو قدم
سب بولیں ال آپ کو بازار نفسی ہو گرم
امت کا دم ماریں ہاں ہو ویں شیعہ شافع اُعم
یہ سب ہیں کا ہے یہیں مت مارو تم غیروں کا دم
قاضی ہاں ہو کر خدا جاری کرے اپنا حکم
دیوے اُسے اُن کی جزا ہاں از عنایات و کرم
دنیا میں ہے جو جو کیا پاؤے زیادہ اور نہ کم
جنت کی دکھلاویں فضا کر شفاعت از کرم

چھٹا خطبہ حیا و عفو کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي شَقَّ رَأْسَ أَهْلِ صُفُوفِهِ مِنْ طَيْبِ مَحَبَّتِهِ نَسِيمًا ۝ وَسَقَاهُمْ
مِنْ كُثُوبِ الْحَيَاءِ وَالْعَفْوِ شَرَابًا صِرَافًا قَدِيمًا ۝ وَبَقَّرَهُمْ بِهَدَاهُمْ
وَأَنَّهُمْ تَقَرُّهُمْ وَهَدَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَنَادَاهُمْ فِي الْأَشْجَارِ
بَلَدِيذِ الْأَذْكَارِ فَاصْبَحَ لَهُمْ نَدِيمًا ۝ وَاسْتَعْدَّ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَاسْتَعْدَّ أَنْ سَيِّدَ دَاوُودَ وَمُؤَلَّا فَاحْمَدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي
كَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ فَمَنْ تَامَ
بِشَرِّ مَحَبَّتِهِ نَالَ فَضْلًا عَظِيمًا ۝ وَحَازَ فِي الْجَنَّةِ نَصْرَةً وَنَعِيمًا ۝ أَقَابَهُ
نَيَّا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَآيَايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَكْثَرَكُمْ الْأَخْلَاقِ
لِلْإِنْسَانِ بَعْدَ الْإِيمَانِ الْعَفْوُ وَالْحَيَاءُ ۝ فَطُوبَى لِمَنْ تَخَلَّقَ بِأَخْلَاقِ النَّبِيِّ
وَأَثَرِ الْحَيَاءِ ۝ وَالْبِرِّ ۝ عَلَيْهِ سَلَوَةٌ وَتَسْلِيمًا ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ
الْبَشَرِ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْحُشْرِ ۝ أَحَبُّ الْأُمُورِ إِلَى اللَّهِ الْعَفْوُ

عِنْدَ الْقُدْرَةِ وَالْحِلْمِ عِنْدَ الْغَضَبِ ○ وَالْحَيَاءِ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ ○ وَإِنَّ
 الْإِيمَانَ تَخَفُوفٌ بِالسَّمَاحَةِ ○ وَفَقَدْ أَلَّفَ اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ لِمَا لَمْ يَلْحَظْ إِلَّا عَمَلًا ○ وَ
 التَّخَلُّقَ بِالْإِخْلَاقِ الْحَسَنَةِ فِي كُلِّ حَالٍ ○ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ سَرَّابِ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○
 وَالكَاطِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○

کیا ہم سے ادا ہو سکے تعریف اُس خدا کی
 قبضہ میں اُسی کے ہے کلید ارض و سما کی
 اور نسبت نبیؐ قلزم زفا رہے جس میں
 یہ وقت ہے رحمت کا سُنو مومنوں سے
 مقبول خدا کو ہے بہت عنّت و بخشش
 جو لوگ حیا کرتے ہیں اللہ سے بیشک
 ایمان نہیں اُس میں حیا جس میں نہیں ہے
 کیا درجہ ہے اُس کا جو خطا اور کی بخشش
 بخشش وہ صفت ہے کہ خدا جس کا ہے مداح
 جو لوگ کہ غفہ کو فرو کرتے ہیں اپنے
 محسن ہیں یہ لوگوں کے بھی مقبول خدا میں
 للہ خطا اور کی جو بخشش دیں اُن پر
 اور نیز یہ فرمودہ حضرت ہے عزیر
 اول یہ صفت ہے کہ خطا بخندے اُس وقت
 اور دوسری مقبول خدا کو ہے بہت حلم
 اور تیسری ایمان کی جز سمجھو حیا کو

جس کہ فقط کن سے دو عالم کی بنا کی
 کیا تالاب بھلا لائے کوئی چون و چرا کی
 کشتی زبان کو نہیں طاقت ہے شنا کی
 آیات و احادیث رسول و دوسرا کی
 تعریف ہے طولانی بہت شرم و حیا کی
 پلے ہیں جلا دل میں وہ ایمان و عفا کی
 طاعت نہیں مقبول ہے بے شرم حیا کی
 ماعفو خدا کر دے جو اُس نے ہے خطا کی
 قرآن میں اس طرح ہدایت ہے خدا کی
 اور بخشش ہیں دل سے کسی نے جو خطا کی
 اُن پر ہے نظر اُس کی عنایت کی رضا کی
 کیونکر نہ بھلا ہوئے عنایات خدا کی
 کئی باتیں بہت زیادہ ہیں مرغوب خدا کی
 قدرت ہو اُسے جبکہ عوف اور سزا کی
 جس وقت غضبناک طبیعت ہو بلا کی
 ایمان حفاظت میں ہے بخشش و حیا کی

اور نعت نبیؐ کی ترسے کس طرح ادا ہو
اے مومنو! اب دل سے سُنو قولِ خدا کو
جس چیز کا معلوم نہیں حال ہو تم کو
پوچھئے گا خداوند قیامت میں بلا شک
اور پوچھئے گا پھر دل سے کہ کسی ہوئی یہ بات
آیت کا یہ مطلب ہے کہ بہت سارے نہ باندھو
کہہ کر جو کوئی جھوٹ پھنساتا ہے کسی کو
اور گھڑ کے جو اک بات لگاتا ہے کسی پر
اور سخت منع کی ہے خداوند جہان نے
پھنس جاتے ہیں اس حال میں بے فائدہ اکثر
بندوں سے خدا پوچھتا ہے کیا کوئی تم سے
غیبت سے خدا کس لئے بنی رہا ہے اتنا
باطل نہ کرو حدیثوں کو تم مَن و اذی سے
مَن نہ رکھو گر کر و احسان کسی پر
اعمالِ شنیعہ سے بچالے ہمیں مولا
توفیق دے یا رب کہ ادا ہم سے ہوں جنت
عرفان کے انوار سے روشن ہو دل جان
دُنْیا کے چکا چوند یہ ہرگز نہ پڑے آنکھ

جس کا تو ہی مداح ہو اور چاہئے والا
جو مالکِ عالم ہے اور عالم سے ترالا
اُس کو نہ کہو جیسا کہے جانے والا
کان آنکھ سے جو کچھ کہ سُننا دیکھا و بھالا
ہرگز نہ چلے گا وہاں کوئی حیدر حوالا
ستو جھوٹ سے ہوتا ہے عذاب اُس کا دوبالا
لعنت کے سبب مُنہ پر نہ ہو اُس کے اُجھالا
مُنہ اُس کا تو لعنت سے ہو پھر اور بھی کالال
غیبت سے مسلمانوں کی یہ سخت ہے حال
وہ مرد ہے اس حال سے جو خود کو سنبھالا
کھائے گا مومے بھائی کی بونی کا بوالا
یہ دل شکنی بغض و عداوت کا ہے آلا
فرماتا ہے اس طرح خداوند تعالیٰ
یہ چھار کو حَسَنات کے ہے کاٹنے والا
تو مالک و رحمن ہے اور بخشنے والا
تو قیضہ قدرت سے ہے دل پھیرنے والا
تو شمع سی دل کو ہو لگی جانبِ اعلیٰ
ہو مد نظر شمعِ عالم بالا

آٹھواں خطبہ حُبِّ دُنْیَا سے بچنے کے بیان میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُسَبِّحُہُ الْمَلٰٓئِکُ بِأَعْوَانِہٖ ۝ وَالْقَلَکُ بِدَوْرَانِہٖ ۝ وَالْبَرَقُ

بَلِّغْ عَاذِهِ ۝ وَالسَّحَابُ بِسَرَّيَانِهِ وَالرِّيحُ مُمْخَفَانِهِ ۝ وَالنَّفْسُ بِجَرَبَانِهِ
وَالزَّهْرُ بِلَوَانِهِ ۝ وَاشْهَدْ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فِي
عَظِيمِ شَانِهِ ۝ وَاشْهَدْ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
الَّذِي نَوَّرَ الْعَالَمَ بِلَمَعَانِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْبِرْ لَهُمْ وَسَلِّمْ
أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِأَيَّامِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ قَامِنَ
شَهْرٍ يَمُرُّ إِلَّا وَيَأْتِي سَوَاءٌ ۝ وَكُلُّ وَاحِدٍ يَمُرُّ فِي مَعْدَانِ هَوَاءٍ ۝
وَمَا يَعْلَمُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ نَقْصَانِ الْأَعْمَارِ ۝ وَإِعْلَامُ بِالرَّجِيلِ مِنْ هَذِهِ
الدَّارِ ۝ وَإِنَّمَا الدُّنْيَا دَارُ الْفَنَاءِ وَأَنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ وَقَدْ وَرَدَ
فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ سَيِّدِي زَوَانُ
عَلَى أُمَّتِي يُحِبُّونَ الْخَمْسَ وَيَسْتَوْنَ الْخَمْسَ ۝ يُحِبُّونَ الدُّنْيَا وَيَسْتَوْنَ
الْآخِرَةَ يُحِبُّونَ الْمَالَ وَيَسْتَوْنَ الْحِسَابَ يُحِبُّونَ الْقُصُورَ وَيَسْتَوْنَ
الْقُبُورَ يُحِبُّونَ الْحَيَاةَ وَيَسْتَوْنَ الْمَمَاتَ يُحِبُّونَ الْخَلْقَ وَيَسْتَوْنَ
الْخَالِقَ ۝ جَعَلَنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ مَمَّنَّ تَابَ وَأَنَابَ ۝ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ۝ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۝

یہ دفترِ عالم تری صنعت کا بیار ہے
ہر گوہر و اختر سے ترا نورِ عیاں ہے
جو نورِ جہان شاہِ رسولانِ زماں ہے
جو عالم ہر جز و کل و ستر و نہاں ہے
وہ جہانِ حقیقت میں یہ نابودِ مکاں ہے

حقاً تری تعریف میں یہ گنگ زباں ہے
دریا و فلک پر ترے مداح ہیں لاکھوں
اور لغت کے شایان ہیں وہ رحمتِ عالم
اب دل سے سنو مومنو احکامِ شرا کو
دنیا کی محبت میں تم عقبیٰ کو نہ بھولو

کیا کیا نبی و حاکم و خوش رو و پہلو ان
دُنْیا میں سمجھی آئے مگر رہ نہ سکے یہاں
دُنْیا کی کمائی میں بُرائی نہیں کوئی
اس واسطے فرماتا ہے مُشرَآن میں اللہ
وہ لوگ بھی ہیں جو کہ نہیں بھولتے ہرگز
کیا ذکر نماز اپنی اور زکوٰۃ وہ بھولیں
اور دُرتے ہیں اُس دُور سے جس وزیٹ جائیں
حسنات اور اعمال کا ہے اُن کے یہ منشا
اور فضل کرے خدا اُن پہ اپنا زیادہ
فرماتے ہیں حضرت مرثی اُمت پہ ہر اک وقت
بھولیں گے حساب آخرت و قبر اور مَرنا
چاہیں گے وہ جینا محل و دولت و دُنْیا
آفات سے دُنْیا کی بچا ہم کو اسے مولا
اور سجنشے عصیاں کو جو کچھ ہم سے ہوئے ہیں

تاریخ میں جن لوگوں کی عظمت کا بیان ہے
اُن قسرو ممالک کا کہاں اُن کے نشاں ہے
پُر اُس کے لئے بھولو خدا کو تو زیاں ہے
تعریف میں اُن لوگوں کی جن کا یہ بیان ہے
اللہ کو گوینے و تجارت کا زماں ہے
بیوپار و تجارت میں اگر نفع و زیاں ہے
لوگوں کے دل اور آنکھیں وہ کیا سخت ناں ہے
تا دیوے جزا اُن کو خدا جو رحمان ہے
ایمان کا نور اُن کے ارادے سے عیاں ہے
انے کو جو اُن کے لئے غفلت کا زماں ہے
اور ممالک عالم کو جو خلاق زماں ہے
اور خلق کو عالم کے جو بے ہل و نشاں ہے
بندوں پہ عنایت تری ہر وقت عیاں ہے
منظور ترا فضل ہے اور دارِ جہاں ہے

نواں خطبہ زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا ۝ وَخَرَقَ لَكَ سَمْعًا وَبَصَرًا ۝
وَامْضِیْ بِقُدْرَتِهِ قَضَاءً وَقَدَرًا ۝ وَالْبَسَ الْعُمَالُ مِنْ مَّلَایْسِ الْأَعْمَالِ
تَوْبًا مُفْتَحِرًا ۝ وَاسْتَعْدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ شَهَادَةً
مَنْ خَافَ مَقَامَ یَوْمٍ یُّؤْخَذُ فِیْهِ بِالنَّوَاصِیِ فَاطَّرَقَ حَیَاءً وَحَدَّرًا ۝ وَ
اسْتَعْدُ أَنْ سَیِّدَ نَاوَمَوْلَتِ مُحَمَّدٍ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِیْ أَنْطَقَ اللَّهُ

عَلَىٰ نُبُوَّتِهِ شَجَرًا وَتَجَرًا ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاتَّبَعِيهِ الَّذِينَ سَعَوْا
 لِتَقَرُّبٍ إِلَى اللَّهِ فَوَضَعُوا الْقُرْبَانَ أَوْ مُهَجَّوْا ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أُوَسِّبْكُمْ وَأَيُّمِي بِقُوَّةِ
 اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مَا خُلِقْتُمْ لِلتَّحَدُّثِ فِي الْأُمَلِ وَالْمُتَكَاثِرِ فِي الْأُمُورِ ۝
 وَأَنَّكُمْ خُلِقْتُمْ لَتَعْبُدُوهُ وَتُعْطُوا الزَّكَاةَ مِنْ مَالٍ تَجْمَعُونَ ۝ لِأَنَّ الزَّكَاةَ
 قَرْضٌ عَلَىٰ أَهْلِ النَّصَابِ ۝ وَمَنْ يُعْطِهَا يُزَكِّهِ اللَّهُ وَيُزَكِّي رِبِّي وَيُعِينُ
 مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ النَّبِيِّ ۝ وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ
 فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ۝ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَقَادَ اللَّهُ مَا لَا نَعْمَ يُؤَدِّرُكَ تَنْهُ مُثَلِّدٌ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعَ ۝ لَهُ ذَوِيَّتَانِ يُعَدِّتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ شَمٌّ يَأْخُذُهُ بِأَهْرِ مَنِيَّةٍ
 يَعْنِي شَرْقِيَّةً ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالِكٌ وَكَثْرُكَ ۝ ثُمَّ تَلَا وَلَا يُحْسِبَنَّ الَّذِينَ
 يَسْجُدُونَ بِمِلَّةِ اللَّهِ مِنْ قَبْلِهِ ۝ مُوَخِّرًا أَنَّهُمْ مِنْ لَوْ شَرُّ لَهُمْ سَيِّئُونَ
 قُوتَ مَا يَجْعَلُونَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ لِلَّهِ مِيزَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَاللَّهُ
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ جَعَلْنَا الذِّكْرَ رَآيَا كَذِبَتْنِ قَابَ وَأَذَابَ ۝ وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ حُنْ
 مِنْ أَمْرِ إِلَهٍ سَدَقَتْ تَصَوُّرُهُمْ وَتَرْكِيهِمْ بِمَا وَصَّى عَلَيْهِمْ أَنْ تَسْلُتَهُ
 سَكَنَ لَهُمُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

ہے لائقِ حرم اس خالق کو جو سب کے ذرا ہے
 تمامی عالم و آدم کو ایک کُن سے کیا پیدا
 ہے شایانِ نعمت اس محبوبِ عالم فجرِ آدم کو
 سنوئے مومنوابِ حکمِ خالقِ دو عالم کو
 زکوٰۃ سال ہر مومن کو دنیا فرض ہے بیشک
 کہا اللہ نے حضرت سے اُن سے زکوٰۃ مال

جو خلاقِ ملک جن و بشر اور زیر و بالا ہے
 حیاتِ موتِ رزق و مال کا وہ دینے والا ہے
 کہ تاجِ رحمۃِ عالمین جو حق سے پایا ہے
 جو قرآن میں زکوٰۃ مال کے بارے میں آیا ہے
 شکرانہ ہے اُس دولت کا جو خالق سے آیا ہے
 اور اُن کو اُس سے کرے پاک جو میل نہیں آیا ہے

اور ان کے حق میں رحمت کی دعا کر اپنے خالق
تجدد واقف دلوں کے حال ہے اپنے بندوں کے
کہا پھر حق نے کیا جانا نہیں بندوں نے یہ ہرگز
وہ لیتا اپنے بندوں کے زکوٰۃ مال ہے تحقیق
جو دولت جمع کرتے ہیں وہ فانی ہے بلا حاصل
یہ فرمایا ہے حضرت نے کہ جسکو مال دے اللہ
بہنگا سانپ اس کے مال سے روز قیامت ایک
لیٹ جائیگا اس کو طوق کے مانند اس کا مال
کسی کا اسکو تیرا مال ہوں جس میں سے دنیا میں
خداوند اکرم کر اور زکوٰۃ مال دینے کی
محبت تیری غالب دل میں ہو دنیا کی الفت سے

کہ تیرا کہنا ان کے حق میں تسکین دینے والا ہے
وہ عابدہ جو کرتا ہے وہ مالک سُننے والا ہے
کہ مقبول اپنے بندوں کی وہ تو بہ کرنے والا ہے
بڑا تو آب ہے وہ اور بڑا ہی رحم والا ہے
جو پاس اس کے جمع ہوتا ہے باقی رہنے والا ہے
زکوٰۃ اس کی اگر دینے سے وہ کچھ جی چراتا ہے
کہ جیسے ہوں دو نقطے اور پُرانا زہر والا ہے
اور اسکو دونوں جبرون کی جڑوں سے کٹنے والا ہے
نہ دی تو نے زکوٰۃ اور مجد کو تو زحمت کا ہے
ہمیں تو نفع دے بیشک کہ تو ہی رحم والا ہے
کہ وہ ہے پیکر رحمت۔ یہ انسی زہر والا ہے

دسواں خطبہ صدق اور وفا کے بیان میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي شَرَعَ لَنَا شَرَايِعَ الْإِسْلَامِ ○ وَمَيَّزَ لَنَا بَيْنَ الْحَلَالِ
وَالْحَرَامِ ○ وَاجْتَبَى أَهْلَ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ مِنْ عِبَادِهِ الْكِرَامِ ○ الَّذِينَ
يُؤْتُونَ بِالْعَهْدِ وَيَصِدُّونَ وَلَوْ دَهَتْهُمُ الْمَصَائِبُ وَالْأَلَامُ ○ وَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ ○
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ○ وَالَّذِي أَسْرَسَلَهُ
اللَّهُ نُورًا لِيُكَشِفَ الظُّلُمَ ○ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ بِرِسْرَةٍ
الْعِظَامِ ○ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَدْعِيكُمْ وَإِيَّايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ○ وَاعْلَمُوا
أَنَّ خَيْرَ الْأَعْمَالِ بَعْدَ الْإِيمَانِ الصِّدْقُ ○ كَمَا قَالَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ ○

وَحَبِيبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ
وَالْبِرُّ يَقْدِرُ إِلَى الْجَنَّةِ ط وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي وَدَّاعِ الْعَهْدِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا آذِنُوا بِالْعَفْوِ ○ وَقَدْ وَدَّ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَشَفِيعِ
الْأُمَّةِ فِي يَوْمِ الْمَحْشَرِ ○ عَنِيَّكَ بِصِدْقِ الْحَدِيثِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ ○
وَحِفْظِ الْأَمَانَةِ يَا أَيُّهَا وَدَّيَّةُ الْأَنْبِيَاءِ ○ نَسَلُ اللَّهِ الْعَفِيفِ الْمَوْلَى الْكَرِيمِ
أَنْ يَتَذَكَّرَنَا أَنْ تَمِيتَنَا مُسْلِمِينَ ○ وَيَغْفِرَ لَنَا أَجْمَعِينَ ○ بِرَحْمَتِهِ
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ
الصَّادِقِينَ ○

تعریفِ خداوندِ جہاں کس سے ادا ہو
اور نعتِ ادا کیسے ہو اس فخرِ رسل کی
اب دل سے سُنو مومنو احکامِ خدا کو
بعد اس کے احادیث کا مضمون سُنو تم
اخلاق کی ترمیم کرو۔ دل سے نہ بنا لو
غیبت نہ کرو بھائی کی بہتان نہ باندھو
چغلی نہ کرو سنت نہ باتوں سے بڑھاؤ
ہر بات کو تم سچ کہو اور جھوٹ نہ بولو
ہے قولِ خدا مومنو تقویٰ کرو و مجد سے
اور نیز یہ فرمایا ہے حضرت نے کہ لوگو
سچ کہنے سے نیکی کی ہدایت تمہیں ملے گی
اور نیز یہ فرمودہ حضرت ہے کہ ہرگز

جو خالقِ جن و بشر و ارض و سما ہو
جو شاید قوسین ہو اور ماہِ دنی ہو
تا روشنی ایمان کی بڑھے دل کی منیا ہو
تا فضل و عنایاتِ خدا تم پہ سوا ہو
جو بفسن و لفاق و حسد و روی و ریا ہو
وندہ جو کرو چاہیے وعدے کی وفا ہو
اور صلح کرو دو میں اگر جھگڑا ہو اہو
تا سرکشی نفس گھٹے راضی خدا ہو
اور بچوں کے ہمراہ ہوتا دل میں منیا ہو
سچ کہتے رہو جھوٹ سے تم خود کو بچاؤ
اور نیکی سے جنت میں تمہارے لئے جا ہو
ایمان نہ رہے راست اگر دل نہ بجا ہو

<p>اور دل نہ رہے راست کبھی تم سے کسی کا یعنی کہ سچائی سے ہی ہر دل کی صفائی پورا کرو اقرار کو تا تم کو ہر راحت اور نیز یہ فرمودہ حضرت ہے کہ لازم پہلے تو سچائی پر ہمیشہ رہو قائم اور تیسرے لازم رکھو تم حفظ امانت لے بار خدایا ہمیں توفیق عمل دے</p>	<p>جب تک کہ صحیح بات زبان سے نہ آدا ہو اور دل جو صفا ہوئے تو ایمان کو جلا ہو اور خوش رہو گروعدہ وفا تم نے کیا ہو تم جان لو ان باتوں کو تا فضل خدا ہو اور دوسرے کثیر الوکھ ہر وعدہ وفا ہو تا حق نہ کسی غیر کا کچھ تم پر رہا ہو اور تیسری عنایت ہو ترا فضل عطا ہو</p>
---	---

گیارہواں خطبہ نصائح میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَبَثَّ مِنْهَا النَّسَاءَ وَالرِّجَالَ ۝ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا إِلَّا إِلَيْهِ وَبِهِ الْأَوَالِ ۝ نَحْمَدُكَ عَلَى أَنْ كَتَلْنَا خَلْقًا وَفَضَّلَنَا عَلَى سَائِرِ الْمَخْلُوقَاتِ وَهُوَ السُّعِيدُ الْبِقُضَالِ ۝ وَنَشْكُرُكَ عَلَى أَنْ فَتَّلَ أَرْبَابَ الطَّاعَاتِ عَلَى أَهْلِ الْبَطَالَاتِ وَهُوَ ذُو الْكَرَمِ وَالْجَلَالِ ۝ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَهُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ الَّذِي بَيَّنَّ الْحَرَامَ وَأَوْضَحَ لَنَا الْحَلَالَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ نَاوُا مُلْكًا عَظِيمًا لَا يَزَالُ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيُّايَ بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاسْتَعِذُوا بِمَا يَمْضِي عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَهْوَالِ ۝ وَتَوَقُّوا مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَلَا تَفْتَرُوا بِسِعَةِ رَحْمَتِهِ فَإِنَّهُ شَدِيدُ الْبَطْشِ وَشَدِيدُ الْحَالِ ۝ وَأَيُّاكُمْ وَالتَّوْبَاتِ الْمُهْلِكَاتِ مِنَ الْغَيْبَةِ وَالنَّهْيَةِ وَالْحَقْدِ وَالْحَسَدِ

وَالْتَّيَاغُضِ ۝ فَمَنْ اَلْتَسَبَّهًا وَقَعَ فِي حُفْرَةِ الضَّلَالِ ۝ جَعَلْنَا اللّٰهَ وَ
اَيَّاكُمْ مِمَّنْ تَشْرَفُ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ ۝ وَتَجَنَّبُ تَبَآئِحِ الْاَفْعَالِ ۝ بِرَحْمَتِهِ
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاهُونَ ۝
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ ۝

مجرم کو ہے شرمندگی وہ لائق فی النار ہے
ہے ہے کیا تین ذکر رب غفلت میں کیا شرار ہے
کر یاد تو اپنی قبر و ماں مور ہے اور مار ہے
عقبی کی اپنی فکر کر رحمت اگر درکار ہے
چلنا نہیں درگور کیا کیا موت انکار ہے
حق حق کو ہے مرغوب تر ناحق یہ حق کی مار ہے
دنیا سے تو بیزار ہو دنیا بڑی مکار ہے
بتلار باکس کا پتہ نہ شکر ہے ناگھڑا رہے
باقی رہا نہ اسیل کیا بیٹ گیا دربار ہے
جس وقت ب و فنا دیات جان ہر اک اغیار ہے
جب دم گیا پھر کوئی نہ یک تیرا دلادار ہے
پھر تم کجا اور تم کجا ناز رہے نازدار ہے
مرد ہو اور لعنتی ایسوں سے رب بیزار ہے
آپ اپنے کو پہچان تو گتجھ میں کیا اسرار ہے
اچھا بُرا اچھا نہیں یہ جاہلوں کا کار ہے
ہرگز جھکاتے ہیں نہ سر جھکنے سے دل بزار ہے

اللہ کی کر بزرگی جب تک ہے تیری زندگی
لہو و لعب میں عمر سب اپنی گنوا یا روز و شب
یہ یورو اموال پر مت بھول سئل اس قدر
مت کھا کے تو شیر و شکر جتلا غریبوں پر فخر
کر کر کے شر اور شیر کیا بتلار پا ہے زور کیا
سے ظلم پر مت ظلم کر حاکم ہے کہ تو عدل کر
اے دل ذرا ہوشیار ہو غفلت سے اب بیزار ہو
دنیا میں اے دل یوں بیل آئے گئے شاہ و گدا
ہیں وہ کہاں اُن کے محل جھلنے لگتے جن پر ہنس
ماں باپ زن فرزند کیا جیتے ہی جی کے ہیں لا
قالب میں رہے جب تلک میں رہے ریشہ و شک
یہ زندگی کا ہے مزا سب کچھ دلا اچھا بُرا
مت کر غوری تو کہہنی مغروری سے شیطان بھی
مت کس کو احقر جان تو یہ بات حق ہے مان تو
بغض و حسد اچھا نہیں غیبت کلا اچھا نہیں
احکام رب کو بھول کر کیا ہو گئے ہیں بے خبر

روزہ نماز اور حج زکوٰۃ سب پڑھتے اور کیا
اے بے نمازی بے شرم کیسا کیا تو نے رسم
مسجد میں آنا کیوں نہیں سر جو جھکا تا کیوں نہیں
اے بے نمازی بے حیا تیرے گناہوں کی سزا
شرک و کفر اچھا نہیں مکر و ہنر اچھا نہیں
کینہ کپٹ سب چھوڑ دو تمہارا پنا اس کے مورد و
ہر ایک سے رکھ دو سستی مت لے دکھا کس کا کبھی
کرنا ہے جو وہ ناکر میں کبیر ضلالت میں پڑیں
اے مشفقو بہر خدا حافظ نے جو کچھ ہے کہا

شارع معاف ہیں نیکیات ہوئی یہ کیا اسرار ہے
نہیں مگر کیا سجدے میں خم کیسا بنا فجا رہے
مومن کہا تا کیوں نہیں کیسا تو بد اطوار ہے
دو رخ ہے بے شک و شبہاں پر غضب کی لہر ہے
غیروں کا ڈر اچھا نہیں سب کا خدا مزار ہے
نخوت کا کوزہ پھوٹا دو شیطان کا یہ کار ہے
ہے راہ نیکی کی یہی نیکیوں کا بیڑا پار ہے
بعض و خسد ہی میں مریں کیا دل بنا مکہ ہے
مت س کو سن کر ہو خفا یہ غفلت کی تلیا ہے

خطبہ عید الفطر کا

اول کھڑے ہو کر دوبارہ استہ سے تکبیر کہہ کر خطبہ شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُخْسِنِ الْغَنِيِّ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي اَعَزَّنَا
فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرِ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ سُبْحَانَ مَنْ
اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ فِیْ لَيْلَةِ مِنْ بَیِّنَاتِ
شَهْرِ رَمَضَانَ ۝ وَاَرْسَلَ فِیْهَا الْمَلٰٓئِكَةَ بِتَبْلِیْغِ اِسْلَامِهِ اِلٰی کَافَّةِ اَهْلِ
الْحَقِّ وَالْاِحْسَانِ ۝ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝ نَحْمَدُكَ وَنُشْكُرُكَ عَلٰی مَا اَكْرَمَنَا بِعِیْدِ الْفِطْرِ

وَالْإِيقَانِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۝ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِدَةً
مُبْلَغَةً إِلَى دَارِ الْقَدَارِ وَالْأَمَانِ ۝ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلانا مُحَمَّدًا
عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ الَّذِي مَدَى الْخَلْقَ وَأَخْرَجَهُمْ مِنْ حُفْرَةِ النَّارِ إِلَى
الْجَنَّةِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَبِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِمَا يَأْتِي بِتَقْوَى اللَّهِ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
تَعَالَى جَعَلَ هَذَا يَوْمَ عِيدٍ أَمَّا بَارَكًا تَمُتُّ سُلَيْمِينَ وَوَعِيدًا لِلْكَافِرِينَ ۝
فَادُّوا مَعَشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَالِكِي النِّصَابِ زَكَاةَ الْفَيْلِ سَنَ كُلِّ مُسْلِمٍ
حَرًّا أَوْ عَبْدًا أَوْ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ۝ يَنْصِفُ صَبَاحٌ مِنْ بَرٍّ أَوْ سَاعًا
مِنْ تَمَرٍ أَوْ سَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ قِيمَةً ذَلِكَ ۝ وَاقْسُمُوا بَيْنَ الْفُقَرَاءِ وَ
الْمَسْكِينِ قَبْلَ الصَّوَرَةِ ۝ فَطُوبَى لِمَنْ صَامَ أَيَّامَ سَرْمَ مَعْنَانَ وَقَامَ
لَيَالِيهِ مَعَ الْإِيقَانِ ۝ وَطُوبَى لِمَنْ خَتَمَ سُورَةَ فِي الْعِدِّيَّاتِ ۝ إِنَّ
يَوْمَ مَكْرَهُ هَذَا يَوْمٌ وَدَاحٍ شَهْرٌ سَرْمَعَتٌ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ قَدْ
غَابَتْ مِنْكُمْ أَنْوَارُهُ وَأَنْوَارُهُ ۝ رَوِّعُوا نَفْسُ الْوَدَّاحِ الْوَدَّاحِ
يَا شَهْرَ سَرْمَعَتٍ ۝ الْفِرَاقُ الْفِرَاقُ يَا شَهْرَ الْتَرَاوِيحِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْآنِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْأَمِينِ وَالْأَمَانِ ۝ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ ۝ الْوَدَّاحُ الْوَدَّاحُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ ۝
وَيَا شَهْرَ التَّوْبَةِ وَالْعَيْشِ مِنَ النَّارِ ۝ الْوَدَّاحُ الْوَدَّاحُ يَا شَهْرَ
رَمَضَانَ ۝ فَتَنَبَّهُوا عِبَادَ اللَّهِ وَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ ۝ وَاعْتَبِرُوا آيَاتِ مَنْ
كَانَ صَامَ مَعَكُمْ فِي الْمَاضِي مِنْ سَرْمَعَتٍ ۝ وَاجْتَنِبُوا عَمَّا نَهَى اللَّهُ

عَنْهُ وَيُورِثُ الْخَيْرَ لَأَنَّهُ قَالُوا يَا جَمْعُكُمْ اللَّهُ مَا جَعَلْنَا مِنْ عَتَقَاءِ
شَهْرِ رَمَضَانَ ۝ وَأَجْرُنَا مِنَ الشَّيْءِ إِنَّهُ بِمَا نَعْمَلُ بَصِيرٌ ۝
الزَّمَانِ ۝ وَاعْفِرْ لَنَا أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنْ وَيَقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

۱۵۷

رمضان کی برکت چلی ہوتے ہیں رمضان الوداع
پھر کب ملو جانے خدا لے ماہ رمضان الوداع
گیارہ مہینے کا یہ غم لے ماہ رمضان الوداع
رہے کیسے وہ بیان لے ماہ رمضان الوداع
رب کرے جنت میں غنی لے ماہ رمضان الوداع
باطن یہ روزہ ہو چکا اے ماہ رمضان الوداع
ہو مقتدا احاذقہ قرآن لے ماہ رمضان الوداع
لے دے میں غافل رہا لے ماہ رمضان الوداع
کہتے ہیں یوں تجھ سے یہ اب لے ماہ رمضان الوداع
رب بخش دیوے سب خطا لے ماہ رمضان الوداع
تھا تیری خوبی کا اثر لے ماہ رمضان الوداع
زندوں سے آمل جاؤ گے لے ماہ رمضان الوداع
زیر زمیں یاد رہا لے ماہ رمضان الوداع
تجھ سے ملا دے پھر خدا لے ماہ رمضان الوداع
بے انتہا سب پر عیاں لے ماہ رمضان الوداع
ہو دے مدینہ میں دن لے ماہ رمضان الوداع

حمد خدا نعت نبی کے بعد سن لو موہنو
افسوس لے ماہ مبارک ہو چلا ہم لے داغ
تیری جبرائی کا الم ہم پر تو گذر ہے بہم
تیری فضیلت کا بیان قرآن میں سب عیاں
روزہ ہے جس کا باطنی ہو قبر میں بھی روشنی
روزہ ہے کان اور آنکھ کا کالی وغیبت بچا
تھے روزہ رکھتے مومن پڑھتے تراویح نوش دل
تو ماہ استغفار تھا اور طاعت غفار تھا
حاضر ہیں صائم سب کے سب بیٹھے ہیں مومن ادب
جس روزہ ہو روز جزا کے سفارش کر ذرا
اکھٹے تھے جب وقت سحر آواز دیتے یک دگر
ہر برس تم تو آؤ گے پُر نور رخ دکھلاؤ گے
تم آؤ گے اندر جہاں ہم دیکھتے پھر ہوں کہاں
داغ جدائی دے چلا راحت دلوں لے چلا
تعریف تیری کا بیان کیونکر کہے گوئی زبان
اب سیت کا ہے یہ سخن درمیان تیرے ہو کفن

جلدی و غامضیاب دل کو بہت ہوا فطرب
رحمت سے میری لا تقنطوا ہرگز نہ ہو نکامی بھی
ہو ان پر رحم حق سدا جن کے سبب تو ملا

کر یا خدا یا حسن المآب اے ماہ رمضان اوداع
لہتا ہوں اس ماہ و ربوے اے ماہ رمضان اوداع
یعنی محمد مصطفیٰ اے ماہ رمضان اوداع

خطبہ عید الفضحیٰ کا

اول کھڑے ہو کر نو بار آہستہ سے تکبیر کہہ کر خطبہ شروع کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ وَسَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ وَشَرَّفَهُ عَلَى الْمَلَكَةِ وَالْإِنْسِ
وَالْجَنَاتِ ○ وَخَصَّهُ فِي الدُّنْيَا بِمَزِيدِ اللُّطْفِ وَالْإِحْسَانِ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ
الَّذِي جَعَلَ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَجَعَلَ الْحَرَمَ آمِنًا
لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَطُغْيَانٍ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ أَحْمَدٌ وَحَمْدٌ أَجْمَلٌ وَأَشْكُرُ شُكْرًا
جَلِيلًا عَلَى أَنْ أَدَّاسَ عَلَيْنَا أَيَّامًا مَبْرُكَةً ذَوِي الرُّتْبَةِ وَالْقَدْرِ أَيَّامُ
الْعَشْرِ خَتَامُهَا يَوْمُ النَّحْرِ ○ وَهِيَ الْيَوْمِ أَقْسَمَ اللَّهُ بِهَا فِي الْقُرْآنِ ○
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ وَأَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كُلُّ يَوْمٍ تُقَرِّبُنِي شَأْنٍ ○ وَأَشْهَدُ
أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَنَاتِ ○
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ ○ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ○ آمَّا بَعْدُ
فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ وَأَيُّيَ بِتَقْوَى اللَّهِ ○ وَاعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ هَذَا

یَوْمُ الْعِيدِ الَّذِي شَرَّفَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِبَيْتِ الْأَيَّامِ ○ وَجَعَلَهُ نَرَمَاتٍ
الْإِبْتِخَارِ لِلْحُجَّاجِ الْكَرَامِ ○ وَبَرَكَتِهِمْ لِجَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ ○ لِيَسْأَلُوا
كَأَنَّهُمْ مِنَ الْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ ○ وَأَوْجِبَ الذَّبِيحَةَ عَلَى أَهْلِ النَّصَابِ لِيَتَذَكَّرُوا
كُرْ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِ ○ كَيْفَ ابْتَلَى اللَّهُ تَعَالَى خَلِيلَهُ لَمَّا رَأَى ذُبْحَهُ وَلَدِهِ
فِي النَّامِ ○ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الْمَلِكُ الْعَلَامُ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيُ
قَالَ يَبْنِيْ إِيَّيْ أَرَى فِي النَّامِ إِيَّيْ أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى ○ قَالَ
يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ○ فَلَمَّا
رَأَى اللَّهُ سَبْرَهُمَا فِي هَذَا الْإِبْتِلَاءِ كَشَفَ صَرْهُمَا وَنَادَى خَلِيلَهُ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ ○ يَا إِبْرَاهِيمُ تَذَكَّرْتُ الرُّؤْيَا أَنَا كَذَلِكَ تَجَزَى الْمُحْسِنِينَ
إِنَّ هَذَا الْهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ○ وَقَدْ بَيَّنَّ بِذِي عَظِيمٍ ○ اخْرَاجِي رَحْمَتُ
اللَّهِ فِي هَذَا الْعِيدِ الْأَضْحَى ○ وَحَفَظْنَا اللَّهَ وَرَبَّكُمْ عَنِ الْمُحَرَّمَاتِ
وَالْبَلَاءِ ○ وَاشْكُرُوا اللَّهَ عَلَى هَذِهِ الذَّبِيحَةِ الْعَظِيمِ ○ وَافْدُوعًا
أَنْفُسَكُمْ بِذَبِيحَةِ سَلِيمَةٍ الْأَعْصَاءِ ○ وَتَذَكَّرُوا بِمِ الْأُصْحَابِ يَوْمَ النَّحْرِ
إِلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ حِينَ الْمَرْءُ يَشَاءُ ○ وَيُكَبِّرُ وَاللَّهُ بَعْدَ كُلِّ صَلَاةٍ
الْمَكْتُوبَةِ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عَلَى مَا أَمَرَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَلَاءِ وَالنِّعَمَاءِ ○
بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا
لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكَ لْتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

دل شاد ہر مؤمن نہ کیوں اس عید میں ہو جائے ہے
کہتے ہوئے سرور میں عید الفصحی اب آئی ہے

اے مومنو نفسِ خدا اب عیدِ قربان آئی ہے
جو جو ہیں اصحابِ یقین پھر لے سلتے ہیں نہیں

یہ روز ہے وہ یا صفا اسے مؤمنان خوش لقا
 حضرت خلیلؑ نیک خواہ روز میں دل شاد ہو
 حضرت خلیلؑ اللہ کہے اک روزیوں فرزند کے
 میں ذبح تم کو کرو یا بیشک براہ کسیر یا
 سب سن کے اپنے باپے حضرت ذبح اللہ کہے
 یا با برائے کسیر یا کالو میرا بے شک کلا
 اس غم سے لرزاں عرش تھا گردون محشر تھا بجا
 سارے فرشتہ دوتہ گر منظر تھے یکسر عرش پر
 راہ خدا میں شوق سے منڈبوح آئیں آتے
 یکسر زمیں سے تاسہ تھا شورائے ریشا اعلیٰ
 پٹی سے آنکھیں پاندھ کر حذت خلیل خوش سیر
 لذت سے جاں بریں ہے تپنے میں تیغ تیز ہے
 تب حق سے جبریلؑ ان کے جنت سے اک دُنبہ لئے
 دیکھے خلیلؑ یا منہ جب دُنبہ ذبح ہو چکا
 اس روز سے اے مؤمنین قربانی انسان نہیں
 ذبح جو جاوید ہے بعد صلوٰۃ غیر ہے
 صبح نہم سے غیہ شک بس تیرہ یوں کی غصہ ترک
 خطبہ کے بعد زمونین دن تین تک روزہ نہیں

جس کی بزرگی خدا جل و علا فرمائے ہے
 قربان اسمعیلؑ کو راہ خدا فرمائے ہے
 ایسا پڑا خواب اک مجھے خوف رجا کی بجائے ہے
 ہے خواب کا یہ ماجرا کیا اس میں اپنی رٹ ہے
 بیشک کرو قربان مجھے جوں خواب حق فرمائے ہے
 کر دیجئے وعدہ وفا وعدہ کا وقت اب آئے ہے
 کر سہی یہ قصاصہ مہ بیا لوح دقلم بکبر آئے ہے
 کہتے تھے باہم سرسبر کیا غم حین دکھایا ست
 اس صریح جانکاہ سے ارشاد سماعت آئے ہے
 کوئی دم میں تیرا دل تیغ و گدھا ہو جائے ہے
 خود ذبح اسمعیلؑ پر اب مستعد ہو جائے ہے
 سینہ نشاط انگیز ہے دل فرخ پر کھلے ہے
 بدلے میں اسمعیلؑ کے خیر سے رکھ لئے ہے
 شک خداوندی عزلا بحد زباں پر لائے ہے
 پر بدل انسان اہل دین حیوان کا قربان لے ہے
 یہ عید باید دید ہے سب کو غم ہو جائے ہے
 تکبیر کہنا ہے ہر اک شائع نے یوں فرمائے ہے
 کہتے ہیں سب مفتی دین یہ حکم استندائے ہے

از بہر ختم الانبیاء یعنی محمد مصطفیٰ
 آفات سے سب کو بچا سب نیکی پر رہ جائے ہے

بَارِكْ اللّٰهُ لَنَا آخِرَتَكَ پُر ہے

اخیر خطبہ عید الفطر اور عید الفصحی کا
خطبہ کھڑے ہو کر سات بار آہستہ سے تکریم کر خطبہ شروع کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ وَدَبَّرَ ۝ وَأَحْكَمَ نَظْمَ الْعَالَمِ وَقَدَّرَ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۝
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً تُنَجِّنَا مِنْ
حَسَرَاتِ يَوْمِ الْعَرْشِ الْأَكْبَرِ ۝ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ صَاحِبَ الْفَضْلِ الْأَبْهَرِ وَالنُّورِ ۝ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ۝
أَمَّا بَعْدُ فَيَا عِبَادَ اللَّهِ أَوْصِيكُمْ بِاتِّقَاءِ اللَّهِ ۝ يَا أَيُّهَا الْخَيْرُونَ
أَشْكُرُوا اللَّهَ تَعَالَى حَيْثُ أَعَادَ عَلَيْكُمْ عَوَايِدَ اللُّطْفِ وَالْمِنَّةِ ۝
وَأَمَرَ عَلَيْكُمْ هَذَا الْيَوْمَ الْأَرْهَرَ ۝ يَوْمٌ يُغْفِرُ فِيهِ الذُّنُوبَ وَتُكْشَفُ
فِيهِ الْكُرُوبُ فَيَا لَكَ مِنْ فَضْلِ النُّورِ ۝ فَالْتَزِمُوا فِيهِ مِنَ الطَّاعَاتِ
وَالصَّلَاةِ عَلَى سَيِّدِ الْبَشَرِ ۝ وَعَلَىٰ آلِهِ الْأَظْهَرِ ۝ فَإِنَّ صَلَواتَكُمْ
مَعْرُوضَةٌ عَلَيْهِ وَمَقْبُولَةٌ لَدَيْهِ وَشَافِعَةٌ فِي الْمَحْشَرِ ۝ فَقَالَ
تَعَالَى إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى
السَّلَاطَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

أَجْمَعِينَ (خُصُّوا بِأَمْنِهِمْ أَفْضَلُ الْقَمَائِدَةِ وَأَوْلَاهُمْ بِالتَّصَدِيقِ) أَمِيرُ
 الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ سَيِّدُ آبِ بَكْرٍ الْقَتَادِيُّ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ) وَعَنْ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ (أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ
 الْعَارِفِينَ سَيِّدُ نَاعِمِ بْنِ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) وَعَنْ جَمَاعِ
 الْقُرَآنِ وَحَبِيبِ الرَّحْمَنِ (أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ سَيِّدُ
 عُثْمَانَ بْنِ عَمَّانٍ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) وَعَنْ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ (
 إِمَامِ الشَّارِقِ وَالْمَغَارِبِ (أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ الْأَشْجَعِينَ سَيِّدُ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ) وَعَنْ الْإِمَامَيْنِ الْوَهَّابِ
 مَنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ (سَيِّدُ نَا الْحَسَنِ وَ سَيِّدُ نَا الْحُسَيْنِ (
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا) وَعَنْ أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ قَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ (رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا) وَعَنْ سَيِّدِ الْمُعْظَمِينَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ النَّاسِ (سَيِّدُ نَا
 الْحُمُرَةِ وَ سَيِّدُ نَا الْقَبَاسِ (رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا) وَعَنْ بَقِيَّةِ
 الْعَشَرَةِ الْمُبَشِّرَةِ (الَّذِينَ بَالَعُوهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ) طَلْحَةَ الْفَيَّاضِ
 وَالْحَوَارِيِّ الزُّبَيْرِ (وَسَعْدِ الْهُدَى وَسَعِيدِ الْخَيْرِ) وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ
 الزُّلْفِيِّ الشَّاكِرِ (وَابْنِ عُبَيْدَةَ الزَّاهِدِ الزَّاهِرِ (وَعَنْ جَمِيعِ الْقَمَائِدَةِ
 مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ (وَالتَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ الْأَبْرَارِ الْأَخْيَارِ (رَضِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ (اللَّهُمَّ اهْزِلْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ (الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
 وَالْأَمْوَاتِ (بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (اللَّهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَ
 الْمُسْلِمِينَ (وَانْصُرْ جُيُوشَ الْمُؤَحِّدِينَ (عَلَى أَعْدَائِكَ أَعْدَاءِ الدِّينِ
 آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ (اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

سَلَامٌ وَسَلَامٌ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَامٌ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ اللَّهُمَّ أَصْلَحْ جَمِيعَ وَلَايَةِ الْمُسْلِمِينَ
وَاهْلِكَ الْكُفْرَةَ وَالشِّرْكَينَ ۝ وَالْكَتَبَ اللَّهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّرَامَةَ وَالْعَافِيَةَ
عَلَيْنَا ۝ وَعَلَى سَائِرِ الْحَاجِّ وَالْعُزَّاتِ وَالْمُسَافِرِينَ فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ
أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ أَجْمَعِينَ ۝ اللَّهُمَّ ادْفَعْ عَنَّا الْفَلَائِدَ
وَالْبَلَاءَ وَالْبَوَاءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْمُنْكَرَ وَالْجَدَبَ وَالْقَحْطَ وَالشُّيُوفَ
الْمُخْتَلِفَةَ وَالشَّدَائِدَ وَالْيَحْنَ وَالْفِثْنَ ۝ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝
مِنْ بَلَدٍ نَاهِذَا خَاصَّةً وَمِنْ بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ وَالْقُرَى عَامَّةً ۝
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ تَحْكُمُ اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ
وَأَدْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ وَلِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْفَى وَأَعَزُّ
أَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝

آخر خطبه جمعہ کا معروف ثانی خطبہ اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ أَيَّامِ الْأَسْبُوعِ ۝ وَاخْتَصَّ
بِسَاعَةِ الدُّعَاءِ فِيهَا حُجَابَ مَسْئُوعٍ ۝ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ شَهِادَةً تَبَيَّنَتْ عَظِيمًا الْأُصُولُ وَالْفُرُوعُ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَاحِبُ الْمَقَامِ الْأَعْلَى وَالذِّكْرِ
الْمَرْفُوعِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ هُمْ ذَوِي الْحُضُوعِ وَ
الْمُنْشُوعِ ۝ وَسَلَامٌ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝ يَغِيثُ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى

صَلَّى عَلَى نَبِيِّهِ قَدْ يُمَرُّ وَأَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَأَسْلَمَ عَلَيْكُمْ تَشْرِيفًا قَدْ رَدَّ
تَغْنِيًا وَتَكْرِيمًا ۝ تَبَيَّنَ لَكُمْ وَتَعْدِيمًا ۝ وَلَمْ يَزَلْ هُوَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَعُوفًا
رَحِيمًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتُوا
عَلَيْكُمْ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ تَمِيدُ فِي خَيْرٍ ۝
اللَّهُمَّ وَارْضُ عَنْ نَدَابِ رُسُوكَ وَصِدِّيقِهِ وَثَانِيهِ فِي الْغَارِ وَالْدَارِ
وَسَرِّ قِيَمِهِ ۝ مَنْ تَلَقَّاهُ بِفَضْلِهِ الْآيَاتُ وَالْأَخْبَارُ ۝ وَاجْتَمَعَ عَلَى بَيْعَتِهِ
الْمُحَاجِرُونَ وَالْأَنْدَرُ ۝ الْمُقَدَّمُ فِي الْإِسْلَامِ وَالْتَّصِدِيقِ ۝ أَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ اللَّهُمَّ
وَارْضُ عَنْ جَامِعِ الْفَضَائِلِ ۝ مَنْ قَرَّتْ بِهِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ ۝ وَ
جَعَلَتْ الْحَقَّ عَلَى قَلْبِهِ وَلِسَانِهِ ۝ وَعَزَّزَتْ بِهِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
بِأَيْمَانِهِ ۝ أَلِإِمَامٍ الْأَوَّابِ ۝ التَّالِطِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
سَيِّدِنَا عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ اللَّهُمَّ وَارْضُ عَنْ
مُجَاهِدِ خَيْشِ الْعُسْرَةِ ۝ وَآخِرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ مَرَّةً
بَعْدَ مَرَّةٍ ۝ صَهْرَةَ وَرَقِيَّتَهُ فِي الْجَنَانِ ۝ مَنْ اسْتَمِعَتْ مِنْهُ مَلَائِكَةُ
الرَّحْمَنِ ۝ ذِي التُّرَيْنِ وَالْبُرْهَانِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ
ابْنَ عَفَّانٍ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ اللَّهُمَّ وَارْضُ عَنْ ذِي الْمُؤْمِنِينَ
زَوْجِ الزَّهْرَاءِ وَابْنِ عَمِّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ۝ مُفَرِّقِ الْكَأَمِيبِ كَيْثِ بَنِي
عَالِبٍ ۝ إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ۝ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيَّ ابْنَ أَبِي
طَالِبٍ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ۝ اللَّهُمَّ وَارْضُ عَنِ السَّيِّئَةِ الْبَاقِيَةِ مِنْ
الْعَشْرَةِ الْكَرَامِ ۝ الْمَقْطُوعِ لَهُمْ بِالْجَنَّةِ دَارِ السَّلَامِ ۝ طَلْحَةَ وَسَعْدَ

وَسَعِيدَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَوْفٍ كَأَبِي عُبَيْدَةَ ابْنِ الْجَرَّاحِ وَالزُّبَيْرِ ابْنِ
 الْغَوَّامِ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ۝ اللَّهُمَّ وَارِضْ عَنْ عَمَلِ نَبِيِّكَ خَيْرِ
 النَّاسِ ۝ سَيِّدِ فَاتِحَةِ الْخُمْزَةِ وَسَيِّدِ نَا الْعَبَّاسِ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ۝
 اللَّهُمَّ وَارِضْ عَنْ الْقَهْرَمَنِ التَّيْرِيِّ ۝ وَابْتِغَيْنِ الزَّاهِرِينَ ۝ سَيِّدِ نَا
 الْحَسَنِ وَسَيِّدِ نَا الْحُسَيْنِ ۝ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ۝ اللَّهُمَّ وَارِضْ
 عَنْ أُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ۝ وَعَنْ
 جَدَّتَيْهِمَا خَدِيجَةَ الْكُبْرَى ۝ وَعَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَعَنْ بَقِيَّةِ
 أَزْوَاجِ نَبِيِّكَ الطَّاهِرَاتِ ۝ وَعَنْ جَمِيعِ الصَّعَابَةِ مِنَ الْهَاجِرِينَ
 وَالْأَنْصَارِ ۝ وَالتَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ ۝ رَضَوَانِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝
 اللَّهُمَّ وَقَدِّسِ الْأَرْوَاحَ الْأَيُّمَةَ الْمُجْتَهِدِينَ ۝ وَالْعُلَمَاءَ الْعَاقِلِينَ ۝
 وَالْفُقَهَاءَ وَالْمُحَدِّثِينَ ۝ وَالْقُرَّاءَ الْمُفَسِّرِينَ ۝ الَّذِينَ قَضَوْا بِالْحَقِّ
 وَبِهِ كُنُوا عَامِلِينَ ۝ وَتَابِعِيهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ اللَّهُمَّ اخْزِلِي وَ
 لَوْلَا دَعَايَ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝
 الْأَخْيَارِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ ارْحَمِي
 الْأَسْلَافَ وَرَفْدَهُ ۝ وَأَيُّدَ فُجْرَةٍ وَفُجْرَةٍ ۝ يَدَ وَاهٍ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ فِيهَا
 هَذَا الزَّمَانِ خَلَّدَ اللَّهُ مُلْكَهُ وَشَوْكَتَهُ إِمِينُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝
 اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهُ ۝ وَكُنْ اللَّهُمَّ حَافِظَهُ وَمُؤَيِّدَهُ وَ
 نَاصِرَهُ ۝ اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۝ وَكُتِبَ اللَّهُمَّ السِّتْرُ وَالسَّلَامَةُ وَالْعَافِيَةُ عَلَيْنَا وَ
 عَلَى عِبِيدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْعُزَّاتِ وَالْمُسَافِرِينَ فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ أُمَّةٍ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ ۝ تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ
اللَّهُ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرِ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ اذْكُرُوا
اللَّهُ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْفَىٰ
وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ ۚ وَآتَمُّ وَأَكْبَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝

اخیر خطبہ جمعہ کا یعنی ثانی خطبہ جمعہ کا دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا كَمَا أَمَرَ ۝ وَاسْتَمْدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ إِذْ غَامَا لِمَنْ يَحْدُ بِهِ ۚ وَكَفَرُوا أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصْرُوعًا بِحَمْدِ الْغُرَرِ ۝ عِبَادَ اللَّهِ اتَّقُوا
اللَّهَ تَعَالَىٰ مِنْ سَمَاعِ الْغَوْرِ وَفُضُولِ الْخَيْرِ ۝ وَانْقَرُوا عَمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ
وَرَحَبَر ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِأَمْرٍ أَبَدٍ فِيهِ بِنَفْسِهِ ۝ وَتَنَىٰ بِمَلَائِكَتِهِ
الْمُسْتَبْحَةِ لِقُدْسِهِ ۝ وَتَلَّتْ بِكُمَا يَهُ الْوُضُوءَ مِنْ آبَرِيَّةِ جَنَّتِهِ
وَالنِّسَبِ ۝ فَقَالَ تَعَالَىٰ فَخَيْرًا وَأَمْرًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُفَتِّحُونَ عَلَى
النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُحَرَّمِينَ وَمُصَاحِبِ
الْهَجْرَتَيْنِ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ فَيَا أَيُّهَا الرَّاجُونَ مِنْكَ شَفَاعَةً
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ نُورِ الْقُلُوبِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ فَيَا أَيُّهَا
إِلَىٰ رُؤْيَا جَمَالِهِ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ وَصَلِّ كَذَلِكَ عَلَىٰ جَمِيعِ

الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ ○ وَالْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ ○ خُصُوصًا مِنْهُمْ ذِي الْأَمَلِ
 الْعَرِيقِ ○ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَامَامَ الْمُتَصِدِّقِينَ سَيِّدَنَا أَبِي بَكْرٍ الْقَدِيقِ
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى الزَّاهِدِ الْأَوَّابِ ○ النَّاطِقِ بِالْقَدَقِ وَالصَّوَابِ ○
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَامَامِ الْعَادِلِينَ سَيِّدِ نَاعِمَرِ ابْنِ الْخَطَّابِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ ○ وَعَلَى جَمَاعِ الْقُرَّانِ ○ وَحَبِيبِ الرَّحْمَنِ ذِي النُّورِ وَالْبُرْهَانِ ○
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَامَامِ الْمُتَّقِينَ سَيِّدِ نَاعْمَانَ ابْنِ عَقَّانِ ○ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ ○ إِمَامِ الشَّارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَامَامِ الْأَشْجَعِينَ سَيِّدِ نَاعِلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ○ رَضِيَ اللَّهُ
 تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى إِمَامَيْنِ الْهُدَامَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ سَيِّدِنَا
 الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى أُفْهَمَا سَيِّدِي
 النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى عَمَّتَيْهِ الْمُعْظَمَيْنِ
 عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْحَاسِ ○ سَيِّدِنَا
 الْحَمْرَةِ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعَشْرَةِ
 الْمُبَشَّرَةِ ○ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○ طَلْحَةَ الْفَيَّاضِ ○ وَالْحَوَارِيِّ
 الزُّبَيْرِ ○ وَسَعْدِ الْهُدَايِ وَسَعِيدِ الْخَيْرِ ○ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّكِّي الشَّاكِرِ ○
 وَالتَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ الْأَبْرَارَ الْأَخْيَارِ ○ رَضَوْنَا اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمْ
 أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○
 وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ اللَّهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ ○ وَانْصُرِ
 جُيُوشَ الْمُؤَحِّدِينَ ○ عَلَى أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ الدِّينِ ○ آمِينَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ ○ اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا
تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ جَمِيعَ وَلَايَتِ الْمُسْلِمِينَ ○ وَالصُّر
جُوشِ الْمُسْلِمِينَ ○ وَأَهْلِكَ الْكُفْرَةَ وَالشِّرْكَينَ ○ وَالثُّبِّ اللَّهُمَّ
الْإِسْتِثْنَاءَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ عَلَيْنَا ○ وَعَلَى سَائِرِ الْحَاجِّ وَالْغَزَاتِ وَ
الْمُسَافِرِينَ ○ فِي بَرِّكَ وَبِحَرِّكَ مِنْ أُمَّةٍ سَيِّدٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ اذْفَعْ عَنَّا الْفَلَاحَ وَالْبَلَاءَ وَالْوَبَاءَ وَالْفَحْشَاءَ
وَالْمُنْكَرَ وَالْجَدَبَ وَالْفَحْطَ وَالسُّيُوفَ الْمُخْتَلِفَةَ وَالسُّدَّائِدَ وَالْمَحَنَ وَالْفِتْنَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ○ مِنْ بَلَدٍ قَاهِلًا أَوْ قَاهِلَةً وَمِنْ بَلَدٍ إِنْ الْمُسْلِمِينَ
وَالْقُرْبَى عَامَّةً ○ إِذْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ تَعَادَلُوا عِبَادَ اللَّهِ وَحَمَلُوا اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ
يَسْتَجِبْكُمْ ○ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوَّلَى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَآكِرٌ
وَاللَّهُ يَفْعَلُ مَا تَصْنَعُونَ ○

آخر خطبة جمعہ کا یعنی ثانی خطبہ جمعہ کا سووم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ ○ وَتُسْتَعِينُهُ وَتُسْتَعِظُرُهُ وَتُرْوَى مِنْ بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ○
وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَرَأْفَتِهِ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مِنْ تَجِدِ اللَّهُ فَرَا
مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَاحَادِي لَهُ ○ وَتَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ ○ وَتَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ○
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ○ أَمَا بَعْدُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ
كَمَا أَمَرَ ○ وَانْقَرُوا عَمَّا نَهَى عَنْهُ وَزَجَرَ ○ مِنْ أَطَاعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَقَدْ سَرَّ شَدَّ وَاهْتَدَى ○ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوَى ○
تَبَتُّوا قُلُوبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوا عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالْمُصْطَفَى مَدْحِ
الشفاعات ○ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى وَصَلَّمَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ تَعَدَّ وَقَامَ ○ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيعِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ ○
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَجْمَعِينَ ○ خُصُوصًا
عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْأَنْبِيَاءِ بِالْحَقِيقِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا أَبِي
كَبِيرٍ الْقَدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى مُزَيْنِ الْمَنِيرِ وَالْمُحَرَّابِ ○
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا شَمْرَةَ بْنِ الْخَطَّابِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○
وَعَلَى مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ ○ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ
أَبِي طَالِبٍ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ○ وَعَلَى إِمَامَيْنِ الْهُدَايَيْنِ السَّيِّدَيْنِ
الشَّهِيدَيْنِ ○ سَيِّدِنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى أُمَمَيْنِ سَيِّدَتَيْ الشَّعَاءِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى عَتَمِيهِ الْمُسْكَرَمِينَ بَيْنَ النَّاسِ
أَبِي عُمَارَةَ الْحَنْزَلَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ وَعَلَى
الْبَيْتَةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ ○ وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
وَالتَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ وَالْأَيْمَنَةِ الْأَرْبَعَةِ الْمُجْتَهِدِينَ ○ وَالْأَوْلِيَاءِ
الْكَامِلِينَ ○ رَضُوا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ○ الشُّهْرَاءِ غَيْرِي وَوَالِدِي
وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ الْأَحْيَاءِ وَالْمَيِّتِينَ

وَأَلَمْ تَرَ أَنَّكَ سَمِعْتَ قَرِيبَ حُجُبِ الذُّنُوبِ ۚ وَاللَّهُمَّ أَيْدِ الْإِسْلَامِ
وَالْمُسْلِمِينَ ۚ بِفَضْلِهِ سُلْطَانِ الْعَادِلِ ۚ وَاللَّهُمَّ وَفَّقْنَا لِمَا
نُحِبُّ وَتَرْضَى ۚ وَاجْعَلْ آخِرَتَنَا خَيْرَ أَمَنٍ الْأُولَى ۚ اللَّهُمَّ
الْحُضْرَ مِنْ نَحْوِ دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۚ
وَاجْعَلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۚ
عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ۚ أَذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ وَلَذِكْرُ اللَّهِ
تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
مَا تَصْنَعُونَ ۚ

نکاح خوانی برواج دسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ
أَوَّلَ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَوِّمَ كَلِمَةً شَهَادَةً ۚ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۚ سَوِّمَ كَلِمَةً تَمَجِّيدٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ جَهَارُفَ كَلِمَةٍ تَحْمِيدٍ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ دَلِيلُ الْمُلْكِ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ يَسْجُدُ كَلِمَةً رَدِّ كُفْرٍ ۚ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ ۚ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ
تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَّ أُنْتُ مِنَ الشِّرْكِ وَالْكَفْرِ وَالْغَيْبَةِ وَالْمَيْمَنَةِ وَالْبُهْتَانِ

وَالْمَعَاصِي كُلَّهَا ۝ وَقُولُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُ رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ وَحَمَّدٌ نَبِيِّنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ إِمَامِي ۝ وَكَعْبَةُ اللَّهِ قِبْلَتِي ۝ وَالْمُؤْمِنُونَ إِخْوَانِي ۝ وَالْإِسْلَامُ دِينِي ۝ آمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ وَأَرْكَانِهِ أَقْرَأُ بِاللِّسَانِ وَتَقْدِيقُ بِالْقَلْبِ ۝ وَقُولُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْأَخِيرِ وَالْقَدْرَ خَيْرِهِ وَشَرَّهُ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى ۝ وَالْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝ وَقُولُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَنُشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِجُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّا لَنَعْبُدُكَ وَنُصَلِّيُ وَنُسَبِّحُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنُخْفِدُ وَنَرْجُو أَرْحَمَ مَنْتِكَ وَنُخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

نکاح کا خطبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَظْهَرَ أَوَّلَ نُورٍ حَبِيبِهِ وَأَخْرَجَ مِنْ نُورِهِ خَلَائِقَ الْكَوْنَيْنِ بِحِكْمَتِهِ ثُمَّ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ أَرْدِيَةِ الْأَرْضِ وَخَرَّ مِنْ جَنَّتِهِ ۝ وَأَمَرَ النَّكَاحَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ أَوْلَادِهِمَا بِنَقِصِ كَلَامِهِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَفَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَأْمَنُونَ اللَّهَ بِعَهْدِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ ۝ وَأَمَّا الْبَيْعُ فَهُوَ بَيْنُ عِبَادِ كُفْرٍ وَإِمَانٍ كُمْ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَهُوَ

آمُرُ الْهَيْئَةَ لَتَنْتَرِ لَيْسَ إِلَّا ذَاكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَصَوَّرَ مُوسَى الْأَدَمِيَّتَيْنِ مِنْ مَّا
 تَبَيَّنَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَكَذَلِكَ أَرَادَ أَنْ يَنْفَعَهُمْ وَكَرَّمَ بِهِ فَصَارَ
 سُنَّةً مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ عَلَى الْكُلِّ مِنْهُمْ بِقَوْلِ نَبِيِّهِ كَمَا قَالَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي
 فَلَيْسَ مِنِّي ○ وَعَنْهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ○ نَنَاسَكُوا وَنَوَالِدُوا وَآوَنَكَ ثَوْدًا
 فَإِنِّي أَبَاهِي بِكُمْ إِلَّا مِمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَوْ ابْنُ شَقِيقٍ ○ ثُمَّ اسْمُوا رَحِمَتُكُمْ اللَّهُ
 تَعَالَى ○ أَنَّ النِّكَاحَ يَنْفَعُ بِرَّ يَحْيَى وَتَقْبُولُ مِنَ الشَّرِّ وَجَبِينَ بِمُحْضَرٍ
 الشَّاهِدَيْنِ الْعَاقِلَيْنِ الْبَالِغَيْنِ الْحُرَّيْنِ ○ وَبِزَوْجَتَيْنِ فِي بَجْسٍ
 وَاحِدٍ بِأَهْلٍ فَصَلِّ قَاصِلٍ ○ وَلَنْظَرُ إِلَّا بِحَابٍ وَالْقَبُولُ مِمَّنْ أَرَادَ أَنْ
 مُسْتَقْبِلٍ بِمَرِئٍ مُضَرٍّ مَعَ تَقْدِيرِهِ بِهَذَا الدَّهْرِ وَأَقْلَهُ عَشْرَةَ
 دَرَاهِمَ وَمَا فَرَّقَهَا بِرَضَائِهِمَا ○ وَالْمِثْلُ بِأَقْدَرِهِ وَبِأَكْرَمِهِ هَذِهِ
 الْحُكْمُ فِي الْمَدْخُولَةِ الْمُعْطَلَّةِ وَمَا هُوَ فِي حُكْمِهَا بِنَفْسِهِ لِغَيْرِهَا
 بِشَرِيعَةٍ شَرْعِيَّةٍ وَأَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ
 وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ أَجْمَعِينَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○
 عاقد کہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جبریل علیہ السلام کے تئیں اور جبریل علیہ السلام کہہ
 حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی امت
 کے تئیں کہ نکاح کرنا اور پرہارے سنت ہو کہ وہ ہو (پھر ناقد وکیل نے کہے) آپ کی وکالت
 ان دونوں شاہدوں شاہدی سے (دونوں شاہدوں کی طرف اشارہ کرے) اور حاضرین مجلس
 کی شاہدی سے شریعت بموجب اسے روپے مہر (نقد یا ادھر) کے عوض میں تم نے نکاح کی
 فلاں کی لڑکی کو۔ فلاں فلاں کے لڑکے کے نکاح میں حق نکاح کر کے عورت بخشی (وکیل
 کہے) ہاں میں نے بخشی (پھر دو لڑکیاں کہے) اس وکیل کی وکالت سے۔ ان دو شاہدوں کی

فلاں کی لڑکی دو لڑکیوں کے ساتھ نکاح کیا گیا ہے

لہ یعنی نکاح پڑھانے والا۔ یہ جتنے روپے مہر ہوا اتنے روپے پوتے۔ یہ فلاں کی جگہ دہن اور اسکے باب کا نام لیا ہے

شاہدی سے۔ حاضرین مجلس کی شہادی سے شریعت موجب اتنے روپے نہر کے عوض میں نفی
فدا کی لڑکی کو تو نے حق نکاح کر کے عورت کر کے قبول کیا (دوہا کہے) ہاں میں نے قبول کیا
ایسا تین بار اقرار کراوے۔

عقد کے بعد پڑھنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ أَدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّي بِي حَوَّاءَ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ
شَيْثَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّي بِي بَيْضَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ
بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّي بِي سَارَا
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ يُوسُفَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّي بِي زُلَيْخَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا
كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّي بِي صَفُورَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَرَبِّي بِي رَحِيمَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ
بَيْنَ حَضْرَتِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَبِّي بِي بَلْقِيسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
عَنْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ وَالْمُصْطَفَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّي بِي خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَرَبِّي بِي عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةِ
الْحَمِيرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ
حَضْرَتِ عَلِيٍّ وَالْمُرْتَضَى وَرَبِّي بِي نَاطِلَةَ الرَّهْزَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ حَضْرَتِ حَسَنِ وَرَبِّي بِي
كَذْ بَانُورَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ○ اللَّهُمَّ أَلِفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلَفْتَ بَيْنَ

حَفَرَتْ حُسَيْنٍ رَبِّي فِي شَهْرِ بَنُو سُرَيْيَ اللهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ ○ اللَّهُمَّ
 ارْزُقْنَا رِزْقًا حَلَالًا لَا طَبِيبًا وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَرِزْقًا مُسْتَجَابًا وَجَنَّةَ الْفُردُوسِ
 نَعِيمًا مُقِيمًا وَشَفَاعَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبًا ○
 وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

(١) بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
 وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْكُمْ تِلَاوَتَهُ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ ○ وَاسْتَغْفِرُ اللهُ الْعَظِيمُ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ بِرَحْمَتِهِ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○

(٢) بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ
 بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ قَدِيمٌ مَلِكٌ
 بَرُّ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ وَرَبُّ حَلِيمٌ ○

(٣) بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ○ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
 وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْكُمْ تِلَاوَتَهُ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ ○ أَوْصِيكُمْ وَإِيَّايَ بِتَقْوَى اللهِ فَقَدْ فَازَ الْمُتَّقُونَ ○
 وَأَحْثُكُمْ وَإِيَّايَ عَلَى طَاعَةِ اللهِ وَرَأْسُؤِهِ فِي كُلِّ وَقْتٍ لَعَلَّكُمْ
 تُقْلِحُونَ ○ وَاسْتَغْفِرُ اللهُ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ
 هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُعا استقلالِ پاکستان !

اللَّهُمَّ آيِدِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ

از الحاج الشیخ الطریق واعظ الاسلام حضرت مولانا شاہ حافظ غلام رسول صاحب قبا قادری
چشتی مدظلہم الاقدس خطیب و مہتمم قادری مسجد کراچی

اے خدائے لم یزل اے کارسازِ بندگان
ہو دُعا مقبول یا رب بندہ درگاہ کی
تو ہی بندوں کے لئے ستارہ ہے غفار ہے
التجاہے یاد عا ہے سوز ہے یا ساز ہے
یا الہی کر مدد اسلام کی ایمان کی
لفظِ پاکستان کی یا رب سمجھ بھی کر عطا
لفظِ پاکستان سے حاصل نہیں ہے مدد عا
اور غمخس بھی وہ کہ جس میں روح ہو اخلاص کی
ہو دینِ پاکستان کے لغزے نہ خالی نام کے
ایسا پاکستان اسلامی ہو یا رب العلما
جایجا اخلاق و روحانیت اسلام ہو
انبیاء و اولیاء کا چشمہ فیضان ہو
دبدبہ الیہ ہو یا رب نامِ پاکستان کا
ملک تیرا حکم تیرا ہم تیرے بندے ہیں سب
تیری رحمت سے بے لگے گی ہماری سیراد
ہر خیال بد سے ہر ہندی مسلمان پاک ہو
ہند ہو یا سندھ ہو یا ہو عرب یا ہو عجم
ہر طرف شہرہ ہو صدق و عدل و احسان کا
استجب اذ الدعایا مجیب السائلین
گامزن ہوں یا رب ہم تیری رضا کی راہیں

اے خدائے ذوالمنن اے چارہ سازِ بکیاں
راہ پر وہ آیا جس نے تجھ سے پیدا راہ کی
جس پہ ہو رحمت تیری پھر اس کا بیڑا پار ہے
اک دلِ مؤمن کی یا رب درد کی آواز ہے
ہو حکومت مستقل آزاد پاکستان کی
جس سے ہم ہوں پاک دل و رو پر حرص ہو
اصل پاکستان مل ہے مرد پاکستان کا
کر عطا نعمت یہ یا رب تیرے فضل خاص کی
بچ رہے ہوں اس میں ڈنکے دین کے ایمان کے
ہو فرزاد جس میں شرع پاک مصطفیٰ
جایجا قانون و آئی کا جاری جام ہو
پاک دل ہو سب مسلمان ایسا پاکستان ہو
سیر کھل کر رکھ دے ہر طاغوت اور شیطان کا
تجھ سے سب کچھ ملنگے ہیں اب بے شک پاک اب
کب خزانے میں کمی ہے تیرے اے رب العلما
ترا کہ پاکستان ہندوستان کی سب خاک ہو
سب کو کافی ہے میرے مولا تیری نظرِ کرم
یوں علم ہر لے کل دنیا میں پاکستان کا
ہو دُعا مقبول بہر رحمت اللعالمین
اور میں شوقِ جہاد فی سبیل اللہ میں

اس غلامِ قادری پر بھی ہو یا رب یہ کرم
جادہ دین محمد پر رہے ثابت قدم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَحْمِيدُهُ وَنُصْلِي عَلَى حَبِيبِهِ الْكَرِيمِ

مجاہدِ پاکستان کی دعا اللَّهُمَّ اخْذْ لِلْكَفَرَةِ وَالْمُشْرِكِينَ

از صاحبزادہ علمی قادری ناظم ادارہ تبلیغ قادری مسجد کراچی

حمد حق میں اب رواں کلک صبا رہتا ہو
یا الہی نصرت غیبی عنایت کر ہمیں
گلشن صدیق رضی کے گہائے صدق ختم
عہد ناری قی رضی سے پس الفت کا بہترین
حضرت عثمان رضی کی نظر حب اکا ہو اثر
زور حمید رضی بازوئے مسلم میں سیادے خدا
درس حرمت کا ہیں ہم مسک شیر خد سے
محی دین کی سیرت حق کے ہر اوراق سے
خواجہ اجمیر کی تبلیغ کے آئین پر
عسکری تنظیم سے ملت کی ہوسطت فزوں
قبلہ افرنک سے ہو جائے روکش ہر خواں
اپنا بیگانہ ہر اک دامن میں اپنے باندھ لو
کوہ ساروں کے دل بھی ہوں لرزہ بر اندام
امن وعافیت کا ہو و سے دور دورہ ہر ط
ہر سپہی حبش پاکستان کا ہر آن و دم
جب شرع مصطفیٰ ہی جان پاکستان

بعد ازیں مدحت سبائے احمدی محنت رہو
بذریعہ اسلام سے مسلم ہر اک سرشار ہو
نندہ وحید کے زینب گلو اب جا رہو
ہر مجاہد عدل حق کا بس علم بردار ہو
تاحیلے دیں کا احساس بھی بیدار ہو
دیکھ کر یہ شان لرزاں ہزل اغیار ہو
دیں کا خورد و کھاں مسلم کا پیرو کار ہو
فیضاب و سرخرو ہر بے زور زردار ہو
ہر مبلغ غلبہ اسلام کو تیار ہو
ایسا پاکستان کا اک لشکر جبار ہو
مرد پاکستان میں پیدا مغزیت انصار ہو
ایسی لمعانی سے خارج گو ہر گفتار ہو
فوج پاکستان کی جس سمت کو یغار ہو
باب پاکستان سے ہر سوا لطف کا انظار ہو
اب بنائے قصر ملت کے لئے معمار ہو
سارا پاکستان یارب دین کا گلزار ہو

قادری علمی کی یارب یہ دعا سن لیجئے
نجم حسرت قائد اعظم رح کا برگ بار ہو

زور قوت دے مجھ کو یا قاری ^{۲۰} یمن
 مجھ پہ یا سیح ^{۲۱} ہو تیرا خون بسیط
 دشمنوں کو مرے دکھ انہی ^{۲۲} یا
 دونوں عالم میں مجھ کو یا رافع ^{۲۳}
 مجھ کو رکھ یا معین عزت سے ^{۲۴}
 کر عطا یا سمیع ^{۲۵} شنوائی
 اے حکم ^{۲۶} اتنا دے مجھ امکان
 آئے یا عدل ^{۲۷} جب عدالت پر
 میں ہوں بندہ کمال زار و نحیف
 مجھ کو یا خبیب ^{۲۸} واقف کار
 مجھ کو دے یا حلیم ^{۲۹} طبع سلیم
 بخش دے یا غفور ^{۳۰} میرے قصور
 غم سہوں دل پہ یا سرور ^{۳۱} کروں
 اے فدائے ^{۳۲} زمن علی ^{۳۳} و کبیر
 رکھ حفاظت سے یا حفیظ ^{۳۴} مجھے
 کر مجھے یا حسیب ^{۳۵} روز حساب
 دے مجھے یا جلیل ^{۳۶} جاہ و جلال
 کل حوادث سے یا رقیب ^{۳۷} بجا
 میرے واسع ^{۳۸} دے مجھے خوشحالی
 تو مجھے یا حکیم ^{۳۹} حکمت دے
 دے مجھے یا مجید ^{۴۰} مجد و علا

دشمنوں پر رہوں سدا قابض
تیرا لطف و کرم ہو سب پہ محیط
تو ہی خافض^{۲۱} اے مرے مولا
رکھ تو فرخندہ بخت خوش طالع
باز رکھ یا مذل^{۲۵} ذلت سے
دے مجھے یا بصیر^{۲۶} بینائی
ہوں ترے حکم سے نہ روگرداں
رحم فرمانا میری حالت پر
لطف سے یا لطیف^{۲۷} کر دے لطیف
ناکھلیں مجھ پہ سب ترے اسرار
ہو عطا یا عظیم^{۳۳} خلیق عظیم
اس جہان سے مجھے اٹھا مغفور
شکر تیرا ہی یا شکور^{۳۵} کروں
دونوں عالم میں رکھ میری توفیق
زار ہوں یا مقيت^{۳۹} قوت سے
داخلِ خلد بے حساب و کتاب
کر کریم مجھ پہ اے کس^{۴۲} ہم کمال
کہ قبول اے بحیثیت میری دعا
دولت و علم و فارغ البالی
یا ودود^{۴۴} اپنی حکمت دے
ہمسروں میں کر امجد و اعلیٰ

۱۲ تنگس که نوال
 ۱۳ کشاده که نوال
 ۱۴ بجا که نوال
 ۱۵ بجا که نوال
 ۱۶ بجا که نوال
 ۱۷ بجا که نوال
 ۱۸ بجا که نوال
 ۱۹ بجا که نوال
 ۲۰ بجا که نوال
 ۲۱ بجا که نوال
 ۲۲ بجا که نوال
 ۲۳ بجا که نوال
 ۲۴ بجا که نوال
 ۲۵ بجا که نوال
 ۲۶ بجا که نوال
 ۲۷ بجا که نوال
 ۲۸ بجا که نوال
 ۲۹ بجا که نوال
 ۳۰ بجا که نوال
 ۳۱ بجا که نوال
 ۳۲ بجا که نوال
 ۳۳ بجا که نوال
 ۳۴ بجا که نوال
 ۳۵ بجا که نوال
 ۳۶ بجا که نوال
 ۳۷ بجا که نوال
 ۳۸ بجا که نوال
 ۳۹ بجا که نوال
 ۴۰ بجا که نوال
 ۴۱ بجا که نوال
 ۴۲ بجا که نوال
 ۴۳ بجا که نوال
 ۴۴ بجا که نوال
 ۴۵ بجا که نوال
 ۴۶ بجا که نوال
 ۴۷ بجا که نوال
 ۴۸ بجا که نوال
 ۴۹ بجا که نوال
 ۵۰ بجا که نوال

روز بخت و نشور یا با عت^{۴۹}
 تو شہادت دے یا شہید^{۵۰} مجھے
 راہ حق پر مجھے چلا یا حق^{۵۱}
 کام پورا کرے و کیل مرا^{۵۲}
 یا قوی^{۵۳} مجھ کو تاب و طاقت دے
 یا ولی^{۵۴} صاحب ولایت کر
 کر مجھے یا حمید^{۵۵} تو محمود
 علم عرفاں عطا ہو یا مخلص^{۵۶}
 قبر سے یا معین^{۵۷} روز نشور
 مجھ کو یا مخلص^{۵۸} کر دے زندہ دل
 دل میں پیدا نہ ہو خیال غیر
 جب تک اے حسی جان ہے تن میں
 میرے قیوم^{۵۹} رکھ مجھے دائم
 دل غنی کر دے غنا دے یا واحد^{۶۰}
 تو ہے واحد پلائے وحدت
 یا احد^{۶۱} شرک سے بچا مجھ کو
 قدرت کاملہ سے اے قادر^{۶۲}
 مقتدر^{۶۳} شکر کر مجھے وہ خوش تقدیر
 یا مقلّم^{۶۴} ہو جلد میرا کام
 یا مؤخر^{۶۵} نہ اس میں ہو تاخیر
 روز بخت و نشور یا اول^{۶۶}

ہونا میری نجات کا باعث
 راہ میں اپنی کر شہید^{۵۰} مجھے
 نہ پھروں در بدر کبھی نا حق
 کوئی تجھ سے انہیں کفیل مرا
 زور دے یا متین^{۵۳} ہمت دے
 فضل کر مجھ پہ اور عنایت کر
 حمد سے تیری دل رہے خوشنود
 اچھی ہر اک ابتدا ہو یا مبدی^{۵۸}
 تو اکھٹا مجھ کو مقبل و مغفور
 دے مجھے اپنی یاد والا دل
 قائم اے مسمیت^{۶۱} ہو یا بخیر
 تو ہی بس یہاں رہے تن میں
 دین احمد بہ حکم و قائم
 مجھ کو مجید و علا دے یا ماجد^{۶۵}
 مست تو تیر رکھ بعد عزت
 یا صمد^{۶۸} کر دے بے ریا مجھ کو
 کر مجھے نفس پر مرے قادر
 مرے حق میں ہو خاک بھی اکسیر
 خیر و خوبی سے ہو جس کا ہوا خیر
 بہتری کی مری جو ہو تندرست
 نام نیکوں میں ہو مرا اول

۵۱ یا مبدی
 ۵۲ یا قوی
 ۵۳ یا قوی
 ۵۴ یا ولی
 ۵۵ یا حمید
 ۵۶ یا مخلص
 ۵۷ یا معین
 ۵۸ یا مخلص
 ۵۹ قیوم
 ۶۰ واحد
 ۶۱ احد
 ۶۲ قادر
 ۶۳ مقتدر
 ۶۴ مقلّم
 ۶۵ مؤخر
 ۶۶ اول

ہو مرا وقتِ زلیلت جب آخر
 اپنے فضل و کرم سے یَا ظاہِرُ
 رنگِ آلودہ سے مرا باطن
 اپنے بندوں میں کر مجھے عالی
 اپنے احسان و لطف سے یَا بَرُّ
 کر لے مقبول توبہ تائب
 میرے اعمالِ نیک کا نام نہ لے
 یَا عَفُوُّ در گز رنگناہوں سے
 رحم کر یَا رَوْفٌ رحمت کر
 مَالِکُ الْمُلْکِ مَلِکُ دَوْلَتِ دے
 بخش جاہ و جلال دے انعام
 میرے مُقْسِیْنَ خطا ہے عدل تیرا کام
 بخش دل ہمیں مجھ کو یَا جَامِعُ
 اے غَنّی کر دے مجھ کو مستغنی
 منع کر میرے دل کو غمیاں سے
 مجھ کو یَا فَضَّارُ تُو نَزِیْرُ سُبْحَا
 نفع پہنچانا مجھ کو یَا نَافِعُ
 ظلمتِ جہل دور کر یَا نُورُ
 میرے عَادِی دیکھا وہ راہِ ہدٰی
 اُنس دے مجھ کو فرض و سنت کے
 تیرا لطف و کرم ہو یَا بَاقِی

کلمہ ہوزبان بہت آخیر
 کر مجھے ستر غیب کا ماہر
 صفات باطن عطا ہو یا باطن
 اے مرے والی اور متعالیٰ
 نیک کاروں میں مجھ کو شہل کر
 تو ہے قوأتِ حاضر و غائب
 منتقمِ محمدؐ سے انتقام دے
 دیکھنا رسم کی بجائوں سے
 لطف و احسان کر عنایت کر
 حشمت و عہد و عزت و ولت دے
 اے مرے ذوالجلال والا کرام
 تعدلت گسری ہو میرا کام
 کر مجھے علم و فضل کا جامع
 میرے مٹھنی^{۹۹} مجھے بنا دے غنی
 تو ہے مَنافع^{۱۰۰} بجا نہ شیطان سے
 دین و دنیا کے شور و شر سے بجا
 تو ہے مَنافع^{۱۰۱} یہاں کا نافع
 مجھ کو نورِ اقدس سے کر معمور
 جس کے راہروئے حقے انبیاءِ علما
 دُور رکھ کیا بدائع^{۱۰۲} بیعت سے
 نہ رہت رنج کی ہنسار باقی

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

ملا بعد فذلک فلو دات
باقی اس کے ذوالا
۹۹ راہن
۹۹ بار بار

عظمیٰ بالحدیث

کر دے اپنے کرم سے کیا وارث^{۹۷}
تو ہی ہے کیا رشید^{۹۸} راہن
مشکلوں میں نہ ہو خطور مجھے
میرے ماں باپ پر عنایت ہو
بخش کل اُمتِ محمد کو
پڑھ نبیؐ پر سلام اے دانش
نظم کر اختتام اے دانش
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

درود شریف حضوری

از حضرت قبلہ معظم مخدوم مکرم ہادی محترم شیخ الفکر معارف حقیقت لانا حکیم صوفی سید الغنی قریشی شہنشاہ قلندری اویسی علیہ الرحمہ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ
رحمتی ہے باب یا رسول اللہ
اُس رکھ کے آپ کی حضوری میں
آپ کے صحابہ جس سے حقے المست
مکر نفس و غلبہ شیاطین سے
رحم کیجئے کہ گنہگار ہیں ہم
کاش عمر و عمر میں ایک بار ہی نصیب
اگر سنگریزہ پر ہو عتاب کی نظر
تہ حق ہے برق حق ہے یا ہے ناز حق
کیا عجب نگاہ نور سے ہو تبسم نور
ہوں حضور سا کہ نزع و قبر و شہن

وسلم علیک یا حبیب اللہ
آپ کی جناب یا رسول اللہ
آئے شیخ و شاب یا رسول اللہ
دیکھئے وہ شراب یا رسول اللہ
ہم ہوئے خراب یا رسول اللہ
لائی عذاب یا رسول اللہ
وصل ہو بخواب یا رسول اللہ
دم میں ہو گلاب یا رسول اللہ
آپ کا عتاب یا رسول اللہ
گو ہم ہیں خراب یا رسول اللہ
اور سر حساب یا رسول اللہ

اس غنی فقیر کو بچا لیجئے

واں یہ از عذاب یا رسول اللہ

درود شریف حضورِ

از قبلہ معظم مکرم محترم ابوالرحمان مولانا الحان حافظ قاری شاہ غلام رسول صدیق قادری چشتی نظامی و سنی طالعہ العالی

صَلِّے اللہ علیک یا رسول اللہ	وَسَلِّمْ عَلَیْکَ یا حَبِیبُ اللہ
نُورِ کَر دِگارِ یا رسول اللہ	کُلِّ کے افتخارِ یا رسول اللہ
لُطْفِ کیجئے کہ آئے ہیں حضور میں	لے کے حالِ زارِ یا رسول اللہ
اُمّتِ ضعیفہ کی ہے بادلِ حزیں	آپ سے پکارِ یا رسول اللہ
مُنہ نہیں کہہ کر سکیں بیانِ کچھ	ہم ذلیل و خوارِ یا رسول اللہ
چھوڑ کر تمھاری راہ ہم نے کھو دیا	عزت و وقارِ یا رسول اللہ
شرِ مہرِ سخت یا ربِ معصیت سے میں	ہم تباہ کارِ یا رسول اللہ
تم انیس بندگاں ہو تم شنیع خلق	تم ہو غمگسارِ یا رسول اللہ
آپ کی نگاہ سے ہو سنگِ یزید بھی	درِ شہوارِ یا رسول اللہ
بے خجل تمھارے نورِ رخ کے سامنے	مہرِ زنگارِ یا رسول اللہ
پاک ہوں ابھی اگر نگاہِ رحم ہو	ہم پہ اک بارِ یا رسول اللہ
ہم خرابِ دل کو یہ نگاہِ لطف سے	دیجئے سنوارِ یا رسول اللہ
دامنِ حضور کو نہ چھوڑینگے ہم کبھی	ہم گنہگارِ یا رسول اللہ
حق کے بے حساب ہوں رو اویسنا	تم پہ بار بارِ یا رسول اللہ
آپ کا درود ہم کو دو جہاں میں سے	بہترین حصارِ یا رسول اللہ
تو ست رحمتِ خدا و راحتِ جہاں	جان ما نثارِ یا رسول اللہ
کبھی نہ کرم کہ ہو ہمارے نبی و بھی	بکرِ غم سے پارِ یا رسول اللہ

بندۂ فقیر دو جہاں میں آپ کا

ہے غلامِ زارِ یا رسول اللہ



مقبول عام

لاکھوں سلام بحضرت خیر الانام

علیہ الصلوٰۃ والسلام

آز کلک گوہر سلک ابو الرحامو لانا الی ج حافظ قاری شاہ غلام رسول صفا القادر سی حشمتی نظامی علیہ السلام

اے خدا کے نبی تم پہ لاکھوں سلام
کیا منک کیا بشر کیا شجر کیا حجر
کہتے ہیں سب رسل اور سارے نبی
کیوں بھلا چپ رہیں کیوں نہ ہم بھی کہیں
سید الانبیاء و مشاہیر و دوسرا
جان و مال اپنا سب تم پہ قربان کریں
حق نے معراج کا تم کو رتبہ دیا
عرش اعظم پہ فضل خدا سے ہمیں
فرش سے عرش تک اے خدا کی چمک
تم نہ ہوتے نہ ہوتی خدائی عیاں
تم ہو حسن اول تم ہو شان احد
کہتے ہیں جان و دل سے بڑے شوق سے
درِ دل کی دوا اور دعا کی دعا
فخر شیخ و صبی تم پہ لاکھوں سلام
پڑھتے ہیں یہ سبھی تم پہ لاکھوں سلام
اے دلا رے نبی تم پہ لاکھوں سلام
اے ہمارے نبی تم پہ لاکھوں سلام
حق کے پیارے نبی تم پہ لاکھوں سلام
اور کہیں یا نبی تم پہ لاکھوں سلام
ایسی عزت ملی تم پہ لاکھوں سلام
خاص رویت ہوئی تم پہ لاکھوں سلام
تم سے رونق ہوئی تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو سرِ محقق تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو نورِ علی تم پہ لاکھوں سلام
آپ کے امتی تم پہ لاکھوں سلام
بس یہی ہے یہی تم پہ لاکھوں سلام

ہے غلام حسین کا وظیفہ یہی

یا نبی یا نبی تم پہ لاکھوں سلام

ایضاً لاکھوں سلام

اے رسولِ خدا تم پہ لاکھوں سلام
خاتم الانبیاء تم پہ لاکھوں سلام
پہنچے حق تک ہو تم دل کی بھنداک ہو تم
تم ہو یسین اور تم ہو ظہ لقلب
روح ہے والشمس اور زلف الیل ہے
رحمت العالمین شافع المذنبین
تم ہو شاہ جہاں تم ہو جان جہاں
انبیاء مقتدری سب تمھارے ہوئے
شبِ معراج کہتے تھے حور و ملک
راکبِ عرش تم مالکِ فرش تم
کیا عجب شان اللہ نے تم کو دی
دو جہاں کی مرادیں اُسے مل گئیں
حق تعالیٰ کے تم پر ہوں لاکھوں رود

احمد مجتبیٰ تم پہ لاکھوں سلام
فخر ہر اولیاء تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو نور و نسیاء تم پہ لاکھوں سلام
تم ہی ہو والفتح تم پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ کبریا تم پہ لاکھوں سلام
بکر جود و سخا تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو روحِ بقا تم پہ لاکھوں سلام
تم ہو سب مقتدا تم پہ لاکھوں سلام
مرحبا مرحبا تم پہ لاکھوں سلام
زینتِ دوسرا تم پہ لاکھوں سلام
واہ صل علی تم پہ لاکھوں سلام
جس نے دل سے کہا تم پہ لاکھوں سلام
اور بیچ و منسا تم پہ لاکھوں سلام

عزم کرتا ہے اب یہ غلام آپ کا

یا نبی مصطفیٰ تم پہ لاکھوں سلام

سَلَامِ بَرِ رُوحِ سَيِّدِ الشَّهِدَا عَلَيْهِ السَّلَامُ

از قلم حقیقت رقم ابوالرہما مولن الحاج حافظ قاری شاہ غلام رسول نقادری چشتی مدظلہ

سلطان کر بلا کو ہمارا سلام ہو	اُمت کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو
رحمت خدا کی شاہ شہیداں کی رُوح پر	ملت کے مقتدا کو ہمارا سلام ہو
رنج و بلا میں شکر خدا کا ادا کیا	اس دافع بلا کو ہمارا سلام ہو
تیغوں کے سایہ میں بھی عبادت خدا کی	برہانِ اتقیا کو ہمارا سلام ہو
خنجر گھلے پہ اور دُعا لب پہ ہے رواں	اس پیکرِ عطا کو ہمارا سلام ہو
یہ بھوک اور یہ پیاس یہ فرضِ جہاد حق	سرِ چشمہٴ رضا کو ہمارا سلام ہو
زہر کے لال اور پیسیر کے نور چشم	دلِ بند مرتضیٰ کو ہمارا سلام ہو
بیٹے بھتیجے بھانجے سب ہو گئے شہید	قربانی خدا کو ہمارا سلام ہو
اُمت کے نوجوانوں پر اکبر ہوئے فدا	جانبازِ مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو
اُمت کے بچوں پر علی الصغر فدا ہوئے	مقصومِ مجتبیٰ کو ہمارا سلام ہو
سردے دیا مگر نہ دیا ہاتھِ عنبر کو	سُس بینِ حق نما کو ہمارا سلام ہو
عاشورہٴ محرمِ عالی کی یاد گار	ایشادِ کبریا کو ہمارا سلام ہو

پڑھ کر درودِ ادب سے غلامِ خدیں تو کہہ

سلطان کر بلا کو ہمارا سلام ہو

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

افضل الخطب

میلنے کے پتے

(۱) الحاج رئیس ابوالشفاق مرزا محمد افضل بیگ صاحب -
ابن شمس العلماء - خان بھادر مرزا قلیچ بیگ صاحب -
دار الخطیب ٹنڈو ٹھوڑو - حیدر آباد، مغربی پاکستان

(۲) مولانا قاضی حاجی شمس الدین صاحب -
امام مسجد محمدی - دارالسلام - پریٹ آباد -
حیدر آباد - مغربی پاکستان

(۳) مولانا الحاج السید حکیم کاظم علی شاہ صاحب -
امام و خطیب جامع مسجد صدر - حیدر آباد - مغربی پاکستان

(۴) حکیم محمد عبد الحق و حکیم نور الحق خاں صاحب -
تاجران کتب و ناشران حدیث و فقہ - چوک گھنٹا گھر -
سکھر - مغربی پاکستان

عباسی کتب خانہ

(۵)

جونا مارکیٹ - کراچی ۷

(۶) مولوی حسین بخش قادری۔

پھلی مارکیٹ۔ حیدرآباد۔ مغربی پاکستان

(۷) مولوی محمد ہارون صاحب۔ امام و خطیب جامع محمدیہ۔

ریلوے پھانک۔ ٹنڈو ٹھورو۔ حیدرآباد۔ مغربی پاکستان

(۸) محمد یوسف، محمد گلاب قریشی۔ بار دانه فروش۔

پریٹ آباد۔ حیدرآباد۔ مغربی پاکستان

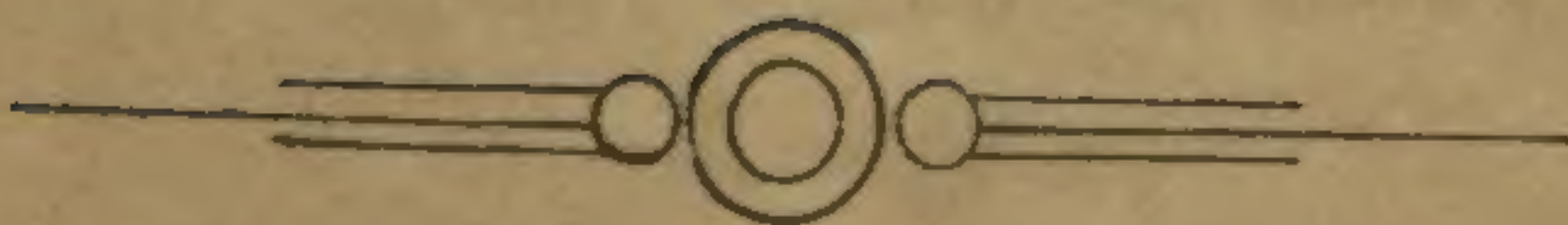
(۹) حضرت حافظ محمد احسن صاحب چنا۔

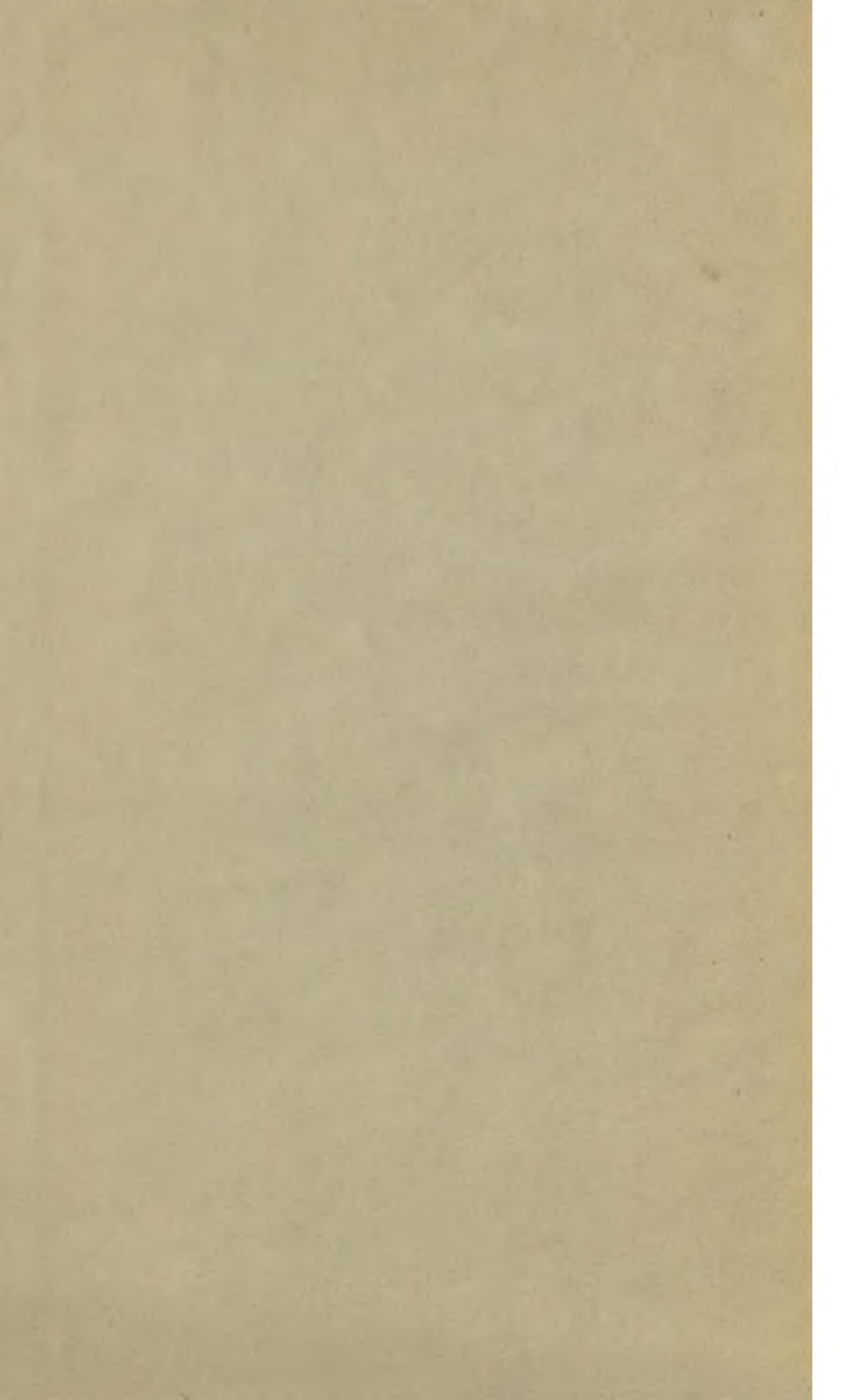
منظور منزل۔ دادو۔ مغربی پاکستان۔

(۱۰) سید محمد حاجی میاں محبوب الہی صاحب۔

پروپرائٹر سندھ ٹینسری۔ پوسٹ بکس ۲۴۴

ٹنڈو پورہ۔





ہذا لکھو
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہماری تازہ ترین مطبوعات طیبات

الہام البخاری تجرید صحیح البخاری مترجم سندھی حقہ اول تا حقہ ہفتم ۵۰ روپیہ ۳

صدیق اکبرؑ _____ مجلد _____ ۲۵ ۱

ناروق اعظمؑ _____ مجلد _____ ۰۰ ۲

سیرت عثمان _____ مجلد _____ ۰۰ ۲

سیرت جسدِ کرار _____ مجلد _____ ۰۰ ۲

سیرت خاتونِ جنت _____ مجلد _____ ۵۰ ۴

سیرت حسنینؑ _____ مجلد _____ ۰۰ ۲

فقہ جامعِ بیبِ مسئلہ _____ مجلد _____ ۴۵ ۰

قصص الانبیاء _____ مجلد _____ ۰۰ ۱

یا قوت والمرحبا _____ مجلد _____ ۵۰ ۱

گلستہ احسن _____ مجلد _____ ۰۰ ۱

افضل الازکار احسن الاشعار _____ مجلد _____ ۰۰ ۱

دُعائے گنج العرش مترجم سندھی _____ مجلد _____ ۰۰ ۱

خطبات امیرِ _____ مجلد _____ ۰۰ ۲

اُمتِ المومنین _____ مجلد _____ ۵۰ ۱

پنج سورہ مع دظائف _____ مجلد _____ ۵۰ ۱

اصحابِ بدر _____ مجلد _____ ۰۰ ۲

سیرت غوثِ اعظمؑ _____ مجلد _____ ۵۰ ۱

حکیمہ محمد عبد الحق و حکیم نور الحق خان

تاجسران کتب و ناشران حشریت شریف وفقہ

چوک گھنٹہ گھر سکتہ مغربی پاکستان